Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا شخص روز قیامت میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔
(سنن ترمذی)

Pages-12 ● 273 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Sunday, 12th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۹ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۲/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ملک کی رکھوالی میں بنگال کے دو نیم عسکری کمانڈو شہید

ممتا کا اظہارِ ہمدردی اور فیملی کو ہر ممکن مدد کا وعدہ

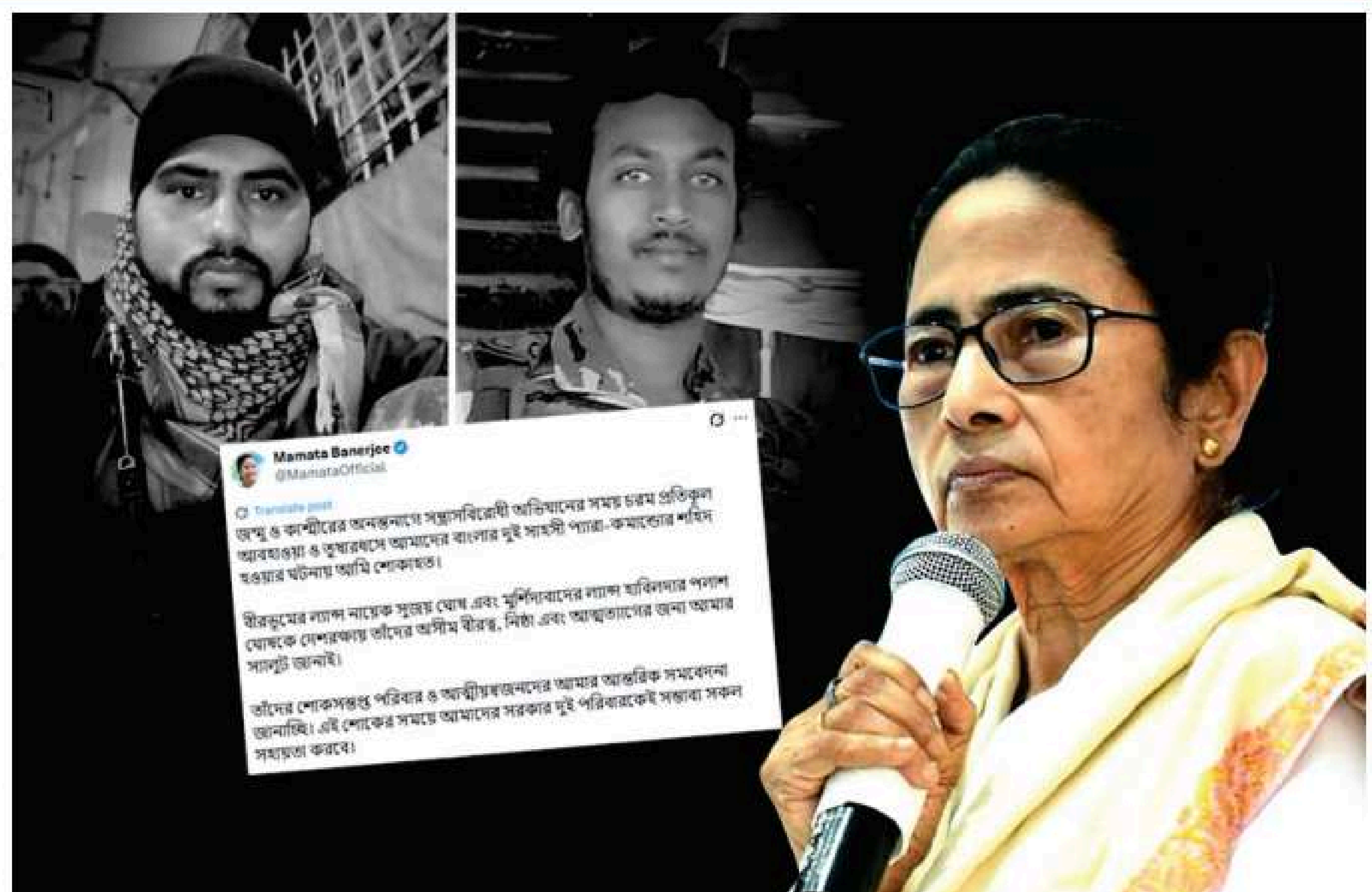

کولکاتا 11 اکتوبر: اننت ناگ میں فوجی کارروائی برفباری میں گھر کر بنگال کے جوان ہلاک ہوگئے۔ان میں سے ایک مرشد آباد کا رہنے والا پلاش گھوش

عمر (38) برس، دوسرا بیر بھوم کا سجئے گھوش (28) برس اس افسوسناک خبر کے ملتے ہی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دونوں جوان کے اہل خانہ کو پرسا دیا اور ہر وقت ان کے پاس رہنے کا وعدہ بھی پوسٹ سے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے پوسٹ میں یہ تحریر کیا کہ شہید جوان کے گھر والوں کو وہ دلی ہمدردی پیش کرتی ہیں اور اس برے وقت میں وہ ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے یہ وعدہ بھی کیا کہ ترنمول حکومت ان دونوں گھر والوں کو جو بھی مدد دے سکتی ہے وہ ان کو برابر دیتی رہے گی۔ بدھ کو کشمیر کے دکھنی علاقے آننت ناگ کے گادول میں دہشت گردوں کے خلاف ایک فوجی مہم شروع کی گئی تھی وار اس مہم میں فوجی دستے کے ساتھ بنگال کے دو پیرا کمانڈو لانس حوالدار پلاش گھوش و لانس نائیک سجئے گھوش بھی ساتھ تھے اس مہم میں۔ بتایا جاتا ہے کہ جس وقت فوجی کارروائی شروع کی گئی اس وقت زبردست برف باری بھی ہو رہی تھی اور ایسی طوفانی برف باری میں پلاش و سجئے بھی لاپتہ ہوگئے اور دونوں پیرا کمانڈو کی تلاشی پورے زور و شور سے شروع ہوگئی۔ بعد میں فوجیوں نے برف کے تودے کے اندر سے پلاش کو نیم مردہ حالت میں برآمد (باقی صفحہ 4 پر)

بہار اسمبلی انتخاب: پارٹی تکبر میں مبتلا ہوگئی ہے، بی جے پی رکن اسمبلی مشری لال یادو نے دیا استعفیٰ

بہار 11 اکتوبر: بہار اسمبلی انتخاب سے قبل این ڈی اے میں زبردست اتھل پتھل مچی ہوئی ہے۔ گزشتہ روز جے ڈی یو اور ایل جے پی کے کئی لیڈران ا؟ رجے ڈی میں شامل ہوگئے تھے، اور ا؟ ج بی جے پی رکن اسمبلی مشری لال یادو نے پارٹی چھوڑنے کا اعلان کر دیا ہے۔ علی نگر سے رکن اسمبلی مشری لال نے استعفیٰ دیتے ہوئے بی جے پی پر کئی سنگین الزامات بھی عائد کیے ہیں۔ خاص طور سے انھوں نے بی جے پی کو دلت اور پسماندہ مخالف قرار دیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ علی نگر اسمبلی سیٹ سے اس مرتبہ بی جے پی میتھلی ٹھاکر کو امیدوار بنا سکتی ہے۔ یعنی مشری لال کو کنارہ کرنے کی قیاس ا؟ رائیاں سیاسی گلیارے میں زور و شور سے چل رہی ہے۔ اس سے پہلے کے مشری لال کو کنارہ کیا جاتا، انھوں نے خود ہی استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا۔ فی الحال انھوں نے کسی دوسری پارٹی میں جانے کا اعلان تو نہیں کیا ہے، لیکن یہ ضرور کہا ہے کہ جہاں انھیں عزت ملے گی، وہاں جائیں گے۔ مشری لال یادو نے استعفیٰ دینے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''آج بی جے پی میں دلت اور پسماندہ طبقہ کی بے عزتی ہو رہی ہے۔ میرے وقار کو بھی ٹھیس پہنچایا جا رہا ہے، جو میں برداشت نہیں کر سکتا۔ میرے جیسے رکن اسمبلی کے لیے بی جے پی میں وقار بچانا مشکل ہو رہا ہے۔ اس (باقی صفحہ 4 پر)

امریکی اسلحہ ساز فیکٹری میں خوفناک دھماکہ، متعدد افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ

واشنگٹن، 11 اکتوبر (یو این آئی) امریکی ریاست ٹینیسی کے فوجی اسلحہ پلانٹ میں خوفناک دھماکہ ہوا ہے جس میں متعدد افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ ٹینیسی کے شہر بکسنورٹ میں فوجی اسلحہ پلانٹ میں پیش آیا۔ رپورٹ کے مطابق دھماکہ ایکوریٹ اینرجیٹک سسٹمز نامی پلانٹ میں ہوا جہاں دھماکہ خیز مواد تیار کیا جاتا ہے، ابتدائی اطلاعات کے مطابق 19 افراد لاپتہ ہیں۔ ہک مین کاؤنٹی کے شیرف ڈیوس نے بتایا کہ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ عمارت کا نام ونشان (باقی صفحہ 4 پر)

وائٹ ہاؤس نے ٹرمپ کو امن انعام نہ دینے پر نوبل کمیٹی کو تنقید کا بنایا نشانہ

واشنگٹن، 11 اکتوبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے نوبل کمیٹی پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بجائے وینزویلا کے جمہوریت نواز کارکن کو اپنا سب سے باوقار انعام دینے کے لیے 'امن پر سیاست' کو ترجیح دینے کا الزام لگایا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، جمعہ کو کمیٹی نے اعلان کیا کہ ماریا کورینا ماچاڈو کو 'وینزویلا کے عوام کے جمہوری حقوق کے لیے ان کی انتھک محنت' کے لیے امن انعام دیا جائے گا۔ ٹرمپ اس ایوارڈ (باقی صفحہ 4 پر)

حماس سے جنگ بندی کے کچھ ہی دیر بعد اسرائیل کا لبنان پر فضائی حملہ

بیروت، 11 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے لبنان میں حزب اللہ کے مبینہ انفرا اسٹرکچر پر فضائی حملہ کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ دوپہر حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی شروع ہونے کے کچھ ہی دیر بعد اسرائیل نے لبنان کے جنوبی علاقے پر بمباری کی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے لبنان میں حزب اللہ کے مبینہ انفرا اسٹرکچر پر فضائی حملہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدہ نافذ العمل ہونے کا اعلان کر دیا گیا ہے، اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حماس کے 11 قیدی رہا کیے جائیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل نے اپنے فوجیوں کو غزہ معاہدے کے تحت طے شدہ لائن سے پیچھے ہٹانا شروع کر دیا ہے جبکہ غزہ کے لوگوں نے اپنے علاقوں کی جانب واپس جانے کا آغاز کر دیا ہے۔

فلسطین کی شہید صحافی سمیت دنیا بھر سے 7 صحافی عالمی پریس فریڈم ایوارڈ کیلئے نامزد

ویانا، 11 اکتوبر (یو این آئی) سال 2025 میں ورلڈ پریس فریڈم ہیروز ایوارڈ کیلئے دنیا بھر سے 7 صحافیوں کو منتخب کر لیا گیا، جن میں فلسطین کی شہید صحافی مریم ابو دقہ بھی شامل ہیں۔ غیر معمولی کارکردگی اور آزادی صحافت میں کردار ادا کرنے پر ان صحافیوں کو ورلڈ پریس فریڈم ہیروز ایوارڈ کیلئے نامزد کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کے مطابق ایوارڈ نامزد صحافیوں کو 24 اکتوبر کو ویانا میں ادارے کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر پیش کیا جائے گا۔ ایوارڈ کے لیے نامزد فلسطین کی نامزد صحافی مریم ابو دقہ اور یوکرین سے تعلق رکھنے والی وکٹوریہ روشچینا بھی شامل ہیں، جو دوران جنگ فرائض کی سرانجامی کے دوران جان سے چلی گئی تھیں۔ مریم ابو دقہ کو صیہونی فوج نے اس سال 25 اگست کو شہید کیا تھا۔ ایوارڈ کیلئے نامزد دیگر صحافیوں میں امریکا سے تعلق رکھنے والے مارٹن بیرن، پیرو سے تعلق رکھنے والے گستاوو گوریٹی، ہانگ کانگ سے تعلق رکھنے والے جمی لائی، ایتھوپیا سے تعلق رکھنے والے تسفالم والدیس شامل ہیں۔

پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم سے خاتون صحافیوں پر اپنا موقف واضح کرنے کو کہا

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے دورہ ہندستان کے دوران خاتون صحافیوں کو پریس کانفرنس میں شرکت کی اجازت نہ دینے کے معاملے پر اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔ جمعہ کو افغان وزیر خارجہ کی پریس کانفرنس میں خاتون صحافیوں کو اجازت نہ دینے پر ایک سیاسی ہنگامہ رہا، حزب اختلاف کی جماعتوں نے سوال اٹھایا کہ حکومت نے کن حالات میں اس کی اجازت دی۔ اب اپوزیشن جماعتیں اس معاملے پر حکومت سے جواب طلب کر رہی ہیں۔ محترمہ واڈرا نے ہفتے کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''وزیر اعظم، براہ کرم طالبان کے نمائندے کے ہندوستان کے دورے کے دوران منعقدہ پریس کانفرنس میں خاتون صحافیوں کو شرکت نہ کرنے پر اپنا موقف واضح کریں۔'' انہوں نے کہا کہ اگر آپ کی جانب سے خواتین کے حقوق کو تسلیم کرنا صرف ایک انتخابات سے دوسرے انتخابات تک سہولت کا مظاہرہ نہیں ہے تو پھر ہندوستان کی کچھ قابل ترین خواتین کی ہمارے ملک میں توہین کیسے کی جا سکتی ہے جب کہ خواتین اس کی ریڑھ کی ہڈی اور فخر ہیں۔ جمعہ کے روز یہاں خاتون صحافیوں کو مسٹر متقی کی پریس کانفرنس میں شرکت کی اجازت نہ دیے جانے کے بعد سیاست گرما گرم ہوگئی۔

ماب لنچنگ واقعہ: ہری اوم کے گھر والوں کو معاشی مدد دینے جا رہے یوپی کانگریس صدر اجے رائے کو پولیس نے حراست میں لیا

نئی دہلی 11 اکتوبر: گزشتہ دنوں شرپسند عناصر کے ذریعہ دلت نوجوان ہری اوم والمیکی کی ماب لنچنگ کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ برسر اقتدار طبقہ پر لگاتار سوال اٹھ رہے ہیں اور خاص طور سے کانگریس بی جے پی کو دلت مخالف قرار دیتے ہوئے حملہ ا؟ ور رخ اختیار کیے ہوئے ہے۔ یکم اکتوبر کو رائے بریلی میں پیش ا؟ ئے اس ماب لنچنگ واقعہ معاملہ میں کلیدی ملزم سمیت 12 لوگوں کی گرفتاری ضرور ہوگئی ہے، لیکن متاثرہ کنبہ کو ابھی تک انصاف نہیں ملا ہے۔ کانگریس متاثرہ کنبہ کے ساتھ ہر مشکل وقت میں ساتھ کھڑے رہنے کا عزم کرتی ا؟ ئی ہے اور ا؟ ج اسی کوشش میں یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے فتح پور کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ اجے رائے کے ساتھ سیتاپور سے پارٹی کے رکن پارلیمنٹ راکیش راٹھوڑ اور سینئر لیڈر نسیم الدین صدیقی کا ہفتہ کے روز ہری اوم والمیکی کے گاؤں فتح پور جا کر متاثرہ کنبہ کو مالی امداد (باقی صفحہ 4 پر)

کالی پوجا اور جگدھاتری پوجا کے دوران عارضی طور پر بجلی کنکشن حاصل کرنے کیلئے مخصوص فارم میں مطلوبہ ضرورت کی بجلی کی فراہمی کی تفصیل اور دیگر جانکاری کو مکمل کر کے قریبی کسٹمر کیئر سینٹر میں کم از کم 7 روز قبل پیشگی فارم جمع کریں۔
غیر قانونی طور پر بجلی حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔
فارم میں درج مطلوبہ بجلی سے زائد کا استعمال نہ کریں
تفصیلات کیلئے برائے مہربانی
31 اگست 2025 کے اخبار میں شائع شدہ اشتہار کو دیکھیں۔
آپ کی سلامتی ہماری ترجیح ہے۔
ٹول فری نمبر: 19121 | آپ کی خدمت میں 24x7 ہمیشہ حاضر ہے WBSEDCL
ویسٹ بنگال اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹیڈ
(حکومت مغربی بنگال کا ایک تجارتی کمپنی)
CIN: U40109WB2007SGC113473, www.wbsedcl.in
ICA- D2028(17)/2025

MeZban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔ 17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دو پیازہ
چکن تندوری	چکن ٹکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی کی
حوصلہ افزائی سے
مغربی بنگال کے اقلیتی نوجوان لڑکے، لڑکیوں
(بودھ، عیسائی، جین، مسلمان، پارسی اور سکھ)
کو خود انحصار بنانے کے مقصد سے مختلف کورسوں میں WEBEL کے ذریعہ
فری کمپیوٹر پر مبنی کورسوں کی تربیت

پوسٹ گریجویٹ سرٹیفکیٹ ان سائبر سیکورٹی
کورس کی مدت: 6 مہینے (ہفتہ میں 5 دن)، اہلیت: سائنس/انجینئرنگ گریجویٹ/MCA/BCA
(ترجیحا: کمپیوٹر نیٹ ورکنگ اور آپریٹنگ سسٹم کی استعداد و جانکاری)، عمر: 21 تا 26 برس

سرٹیفائڈ ایتھیکل ہیکر
کورس کی مدت: 3 مہینے (ہفتہ میں 2 دن)
اہلیت: ہائر سکنڈری یا مساوی
(ترجیحا: لینکس کی استعداد و جانکاری)، عمر: 18 تا 22 برس

ڈپلوما ان ہارڈ ویئر ٹکنولوجی
کورس کی مدت: 6 مہینے (ہفتہ میں 5 دن)
اہلیت: ہائر سکنڈری یا مساوی
عمر: 18 تا 22 برس

سرٹیفکیٹ کورس ان ڈیٹا سائنس اینڈ اے آئی
کورس کی مدت: 3 مہینے (ہفتہ میں 2 دن)
اہلیت: گریجویٹ (کسی بھی شعبہ میں)
عمر: 22 تا 26 برس

سرٹیفکیٹ کورس ان گرافک ڈیزائن
(موشن گرافک اینڈ ایڈیٹنگ)
کورس کی مدت: 6 مہینے (ہفتہ میں 3 دن)
اہلیت: ہائر سکنڈری پاس یا مساوی
عمر: 18 تا 24 برس

ضروری اطلاعات
• درخواست دہندہ کو مغربی بنگال کا مستقل باشندہ ہونا چاہئے
• ٹریننگ کی جگہ: کولکاتا اور گرد و پیش کے علاقے
• عمر کا تعین 01.01.2025 کی بنیاد پر کیا جائے گا
• www.wbmdfc.org پر آن لائن درخواست کیجئے
• ٹریننگ کے مکمل اخراجات حکومت مغربی بنگال برداشت کرے گی
• درخواست کرنے کی آخری تاریخ 15 نومبر، 2025 تک
• ماضی میں محکمہ اقلیتی امور کے تحت کوئی ٹریننگ کر چکے امیدواروں کی درخواست قابل غور نہیں ہوگی
درخواست کرنے کیلئے اسکین کیجئے
درخواست کیجئے wbmdfc.org
1800-120-2130 (ٹول فری)
033-2321 2995
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک آئینی ادارہ)
'امبر' ڈی ڈی 27/ ای، سالٹ لیک، سیکٹر 1، کولکاتا 700064
WBMDFC
ICA-D2029(4)/2025

مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی نے نوشاد صدیقی کے الزامات کو مسترد کیا
خلیل الرحمن کی ایمانداری پر سوال اٹھانا افسوسناک: ارکان کمیٹی

کولکاتا: 11 اکتوبر (نور عالم) مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی نے آج ایک پریس کانفرنس میں آئی ایس ایف کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی کی جانب سے حج کمیٹی کے چیئرمین اور رکن پارلیمنٹ خلیل الرحمن پر لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد اور سیاسی مفاد پر مبنی قرار دیتے ہوئے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ نوشاد صدیقی نے اپنے سیاسی فائدے کے لیے حج کمیٹی اور اس کے چیئرمین کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "خلیل الرحمن ایک تعلیم یافتہ، صاف ستھرے اور وائٹ کالر سیاسی رہنما ہیں، جن پر آج تک بدعنوانی یا کسی بھی طرح کے گھوٹالے کا کوئی الزام ثابت نہیں ہوا۔" واضح رہے کہ نوشاد صدیقی نے حال ہی میں جنگی پور پارلیمانی حلقے میں ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ اس سال تقریباً 8000 عازمین حج نے سفر کیا، لیکن کمیٹی نے 50000 چائے کپ کے استعمال کا حوالہ دیا، جس سے مبینہ گھوٹالے کا اشارہ ملتا ہے۔ اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے حج کمیٹی کے نمائندوں نے کہا کہ نوشاد صدیقی کا بیان حقائق سے عاری اور عوام کو گمراہ کرنے والا ہے۔ ان کے مطابق، "کسی بھی ادارے پر الزام لگانے سے قبل مستند شواہد پیش کرنا ضروری ہوتا ہے۔ صرف سیاسی شہرت حاصل کرنے کے لیے اس طرح کی الزام تراشی ناقابلِ قبول ہے۔" اراکین نے یہ بھی کہا کہ خلیل الرحمن کی قیادت میں ریاستی حج کمیٹی حاجیوں کی فلاح و بہبود و دیگر ملی کاموں کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور کمیٹی کی شفاف کارکردگی عوام کے سامنے ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ "اگر کوئی شخص سیاسی مفاد کے لیے ادارے کی ساکھ پر سوال اٹھائے گا، تو کمیٹی قانونی و جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے اس کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔

'اگر ایک بھی نام چھوڑا گیا تو ایک لاکھ لوگوں کے ساتھ کمیشن کا گھیراؤ کریں'
کنال نے ایس آئی آر کے بارے میں پھر وارننگ دی

کٹوا: 11 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے بارے میں متحد رہیں۔ ممتا بنرجی سب سے اوپر ہیں، ابھشیک بنرجی ہیں، ترنمول خاندان ہمارے ساتھ ہے۔ اگر کسی حقیقی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے باہر رکھا جاتا ہے، تو مغربی بنگال کے ایک لاکھ لوگ لے جائیں گے اور دہلی میں الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کریں گے۔

ہفتہ کو پارٹی کے ترجمان کنال گھوش نے مشرقی بردوان ضلع کے کیتوگرام میں ترنمول کانگریس کے وجئے سمیلانی پروگرام میں شرکت کے دوران یہ انتباہ دیا۔ کیتوگرام میں پارٹی کے وجئے سمیلانی تقریب میں، ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا، "پہلے، وہ کہتے تھے کہ انتخابات کرانے کے لیے مرکزی قوتوں کا استعمال کیا جائے گا، وہ ہار گئے، اب وہ ووٹر لسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس مقصد کے لیے الیکشن کمیشن کا استعمال کیا ہے۔ انہوں نے مہاراشٹرا ریاست کے ووٹوں کی فہرست میں ووٹ ڈالنے اور دیگر ریاستوں سے جیتنے والوں کا نام شامل کیا ہے۔" دہلی، وہ یہاں بھی چاہتے ہیں لیکن ممتا بنرجی نے اسے پکڑ لیا ہے۔ آج، کنال گھوش نے ترنمول کانگریس کی وجئے سمیلانی تقریب میں کیتوگرام 1، کیتوگرام 2 بلاکس اور کٹوا سب ڈویژن علاقے میں کٹوا میں شرکت کی۔ سب سے پہلے کیتوگرام 1 بلاک کی وجئے سمیلانی کنڑا میں منعقد ہوئی۔ بول پور کے ایم پی اسیت مل، مشرقی بردوان ضلع ترنمول کے صدر رابندر ناتھ چٹرجی، کیتوگرام کے ایم ایل اے شیخ شاہنواز موجود تھے۔ مرکزی مقرر کنال گھوش تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر کے آغاز سے ہی بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ شمالی بنگال کے سیلاب زدہ علاقوں میں بی جے پی کے ممبران اسمبلی اور ایم ایل ایز کو ہراساں کرنے کے واقعہ کے بارے میں، انہوں نے کہا، "اس طرح کے واقعات پسند نہیں ہیں، تاہم، ترنمول کانگریس ناگرا کٹا واقعے میں ملوث نہیں ہے، یہ عام لوگوں کا احتجاج ہے، بی جے پی لیڈر شمالی بنگال میں لوگوں کے ساتھ کھڑے نہیں ہوئے، وہ تصویریں لینے گئے تھے، اسی وجہ سے بی جے پی کے کارکنوں نے روزانہ پیسے بٹورنے کے بعد احتجاج کیا ہے۔

100 دن کے لیے، لیکن ممتا بنرجی نے وہ رقم دی تو پھر کوئی احتجاج نہیں ہوگا؟ اس دن کنال گھوش نے سخت لہجے میں کہا، "اس بار جو بی جے پی لیڈر دہلی سے یہاں علم دینے آئیں گے، عام لوگ ان سے پوچھیں گے کہ 100 دن کے پروجیکٹ کے 1 لاکھ 90 ہزار کروڑ روپے کیوں روکے گئے، عام لوگ ان سے یہ سوال اٹھا سکتے ہیں۔"

کنال گھوش نے یہ بھی اعتماد کے ساتھ کہا، 2026" میں، ترنمول 250 سیٹوں کے ساتھ دوبارہ آ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے عہدے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی، اپوزیشن لیڈر کے عہدے میں تبدیلی ہوگی۔ کیونکہ بی جے پی کے پاس اس عہدہ پر فائز ہونے کے لیے ایم ایل ایز کی صحیح تعداد نہیں ہوگی۔" کنال نے یہ بھی کہا، "یہ وجے سمیلانی میٹنگ دراصل وجئے اتسو میٹنگ کی بنیاد رکھ رہی ہے۔ ہم مشرقی بردوان ضلع کی 16 میں سے 16 سیٹیں جیتیں گے۔ ترنمول کانگریس اگلے الیکشن میں تاریخی جیت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس بار بنگال کے تمام ریکارڈ ٹوٹ جائیں گے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 11 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 31 منٹ
ظہر	11 بج کر 23 منٹ
عصر	3 بج کر 37 منٹ
مغرب	5 بج کر 20 منٹ
عشاء	6 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مٹیابرج کا شرمناک واقعہ: ایوب نگر میں معذور خاتون کے ساتھ زیادتی، ملزم گرفتار
عوام میں غصے کی لہر، کانگریس لیڈر محمد مختار کا سخت ردعمل

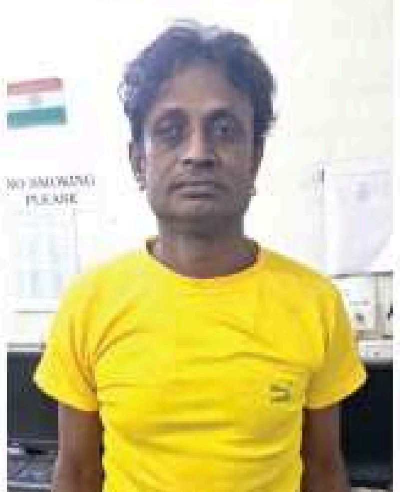

کولکاتا: 11 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مٹیابرج کے ایوب نگر علاقے کے میں ایک جسمانی طور پر معذور خاتون کے ساتھ زیادتی کا لرزہ خیز اور شرمناک واقعہ پیش آیا ہے، جس نے پورے علاقے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ پولیس نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد یاسین ولد مرحوم محمد رمضان، ساکن Z-5 / 196 / B باغدی پارہ روڈ، ایوب نگر کو گرفتار کرلیا ہے۔ یہ کیس ندیال تھانہ کیس نمبر 164 دفعہ 64(2)(k) بی این ایس کے تحت درج کیا گیا ہے۔

شکایت کنندہ محمد ذیشان (عمر 20 سال) ولد محمد اخلاق نے الزام لگایا ہے کہ 11 اکتوبر کی رات تقریباً 12:15 بجے ملزم نے ایک جسمانی طور پر معذور خاتون (جنہیں "اے" کے نام سے شناخت کیا گیا ہے) کے ساتھ اس کی مرضی کے خلاف جنسی زیادتی کی۔

ذرائع کے مطابق متاثرہ خاتون کا شوہر ایک آٹو ڈرائیور ہے جو واقعے کے وقت ایک ایمرجنسی مریض کو لے کر بج بج گیا ہوا تھا۔ اسی دوران گھر پر اکیلی خاتون کو دیکھ کر ملزم نے شرمناک حرکت انجام دی۔

پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ملزم ایک پیشہ ور چور ہے جو حال ہی میں جیل سے رہا ہو کر باہر آیا تھا۔ اس کے خلاف ماضی میں بھی متعدد مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے صبح 06:35 بجے اسے گرفتار کیا۔

پولیس نے بتایا کہ گرفتاری کے وقت تمام قانونی تقاضے پورے کئے گئے اور ملزم کو آج عدالت میں پیش کر کے پولیس حراست کی درخواست کی گئی ہے۔ متاثرہ خاتون کا طبی معائنہ جاری ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اس واقعے نے مقامی عوام میں شدید غم و غصہ پیدا کر دیا ہے۔ علاقے میں احتجاجی فضا ہے اور لوگ انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

اسی سلسلے میں ساؤتھ چوبیس پرگنہ کانگریس کے صدر محمد مختار نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ واقعہ انسانیت کو شرمسار کرنے والا ہے۔ ہم انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس معذور عورت کے ساتھ مکمل انصاف ہو۔ ملزم کا مقدمہ فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جائے اور اسے ایسی عبرت ناک سزا دی جائے کہ آئندہ کوئی بھی اس طرح کی گھناؤنی حرکت کرنے سے پہلے سو بار سوچے۔ کانگریس لیڈر محمد مختار نے مزید کہا کہ یہ ایک کافی حساس معاملہ ہے اور میں اس میں بنا کوئی سیاسی مفاد کے یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ریاست میں ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہیں اور عورتیں اپنے گھروں میں محفوظ نہیں لہٰذا ان کے رہنے سے کہیں زیادہ بہتر ہوگا ان کے وزیر اعلیٰ نہ رہنے پر کیونکہ لا اینڈ آرڈر کی صورتحال کافی خراب ہو چکی ہے۔ پولیس کے مطابق معاملے کی ہر پہلو سے گہرائی سے تفتیش کی جا رہی ہے، اور انصاف میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتی جائے گی۔

☆☆

خضرپور میں مالی لین دین پر تنازعے پر قاتلانہ حملہ
دونوں جانب سے مارپیٹ، دو زخمی

کولکاتا: 11 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) گزشتہ رات تقریباً 12 بجکر 5 منٹ پر خضرپور کے نواب علی لین علاقے میں ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا، جہاں مالی لین دین کے تنازعے کو لے کر ایک شخص نے اپنے پڑوسی پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، راشد محمود ولد خالد محمود، ساکن 5/H/2، نواب علی لین، چوتھی منزل، کولکاتا-23 نے اپنے ہمسائے سکم عمران ولد مرحوم سکم یوسف پر قتل کی نیت سے چاقو سے حملہ کیا۔ یہ واقعہ 3، نواب علی لین، کولکاتا-23 کے سامنے پیش آیا۔ حملے میں عمران کے گلے پر گہرا زخم آیا، جس کے بعد اسے فوری طور پر ووڈلینڈ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد اسے نناجی نرسنگ ہوم میں داخل کیا گیا۔ اس معاملے میں پولیس نے متاثرہ عمران کے بیان کی بنیاد پر ایک مقدمہ درج کیا ہے۔

اقبال پور تھانہ کیس نمبر 354، مورخہ 11.10.25، تعزیراتِ ہند کی دفعہ 109 بی این ایس اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 25(1B)(a) کے تحت۔ دوسری جانب، حملہ آور راشد محمود کو بھی متاثرہ کے دوستوں نے غصے میں آکر بری طرح زدوکوب کیا، جس کے نتیجے میں اسے جسم پر متعدد زخم اور فریکچر آئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر راشد کو مشتعل بھیڑ سے بچایا اور اسے ایس ایس کے ایم اسپتال پہنچایا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد اسے چھٹی دے دی گئی۔ فی الحال راشد محمود اپنی مزید علاج کے لیے اقبال پور نرسنگ ہوم میں داخل ہے، اور ابھی تک اس نے پولیس کے سامنے کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ پولیس نے دونوں فریقوں کے بیانات اور شواہد کی بنیاد پر مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

☆☆☆

شیرامپور میں گنگا ندی کی کٹاؤ سے سڑک راستہ
یہاں تک کے پانی ٹنکی گرنے کا خوف وہیں اس کو لیکر بی جے پی کی سیاست

ہگلی: 11 اکتوبر (محمد شعیب عالم) ریاست میں درگا پوجا سے قبل ہی شیرامپور کے وارڈ نمبر اٹھارہ نہرو نگر کالونی میں گنگا ندی کے کنارے کٹاؤ دیکھا گیا تھا۔ یہاں کے بیشتر علاقے، راستے، گارڈ وال یہاں تک کے پاس میں تعمیر پانی ٹنکی ایک طرف جھکی حالت میں لوگ دیکھ کر دہشت میں آگئے۔ اس کی اطلاع انتظامیہ کو دی گئی۔ اب پوجا ختم ہوتے ہی اس انہدام کو روکتے ہوئے گنگا ندی کی اس کنارے کو باندھنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ لکڑیوں کی کے کھونٹی کھمبے لگا کر کٹاؤ کو روکنے کی تیاریاں شروع کر دی گئی مگر کچھ علاقائی لوگوں نے اسکی مخالفت میں کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا کہ لکڑیوں کھونٹی کھمبوں سے پانی کا کٹاؤ کا سلسلہ بند نہیں ہوگا۔ اسکے لئے پختہ کنکریٹ ڈھلائی کی ضرورت ہے۔ ادھر آج صبح ہی علی پور دوار کے بی جے پی ایم پی منوج ٹگا یہاں پہنچ گئے اور علاقے کا جائزہ لینے کے بعد اسطرح سے عارضی کام کرنے سے نہیں ہوگا یہاں کنکریٹ ڈھلائی ہونی چاہئے۔ انہوں نے اور کہا کہ یہاں کے ایم پی کو چاہئے کے مرکزی وزیر سے ملکر پختہ کام کروانے کی منظور کروا کر مستقل حل نکلوانا چاہئے۔ میں اس معاملے میں اپنے آبی وسائل کے وزیر سے بات کرونگا۔ اس معاملے میں شیرامپور میونسپلٹی کے چیئرمین گردھاری ساہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو لیکر پورٹ ٹرسٹ سے کئی دفعہ بات کیا کئی دفعہ خط بھی لکھا مگر انکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا اور نہ ہی اس پر پورٹ ٹرسٹ نے کوئی توجہ دی۔ رہی بات بی جے پی کی تو یہ صرف سیاست کرنا جانتے ہیں لوگوں میں نفرت بھڑکاتے ہیں منوج ٹگا تو خود ایم پی ہیں یہاں نہ آکر اپنے مرکزی وزیر اپنی مرکزی حکومت سے اس مسئلے پر بات کرتے انکی بات تو پہلے سنی جاتی۔ مگر بی جے پی صرف عوام کو گمراہ کرنے کا کام جانتی ہے عوامی مسئلہ کا حل نہیں چاہتی آج ہر معاملے میں سیاست کا ہی نتیجہ ہے کہ یہاں کے لوگوں کے سامنے یہ مسئلہ پیش آیا ہے۔

کمرہٹی پولیس نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا

کمرہٹی: 11 اکتوبر، گزشتہ شب کمرہٹی تھانہ کی پولیس نے ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ایک شخص کو غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد راج عرف فتح (عمر تقریباً 24 سال) ولد محمد نسیم کے طور پر ہوئی ہے، جو 7 نمبر پھاری باغان، پوسٹ و تھانہ کمرہٹی کولکاتا 58– ضلع شمالی 24 پرگنہ کا رہائشی بتایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، اس کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ برآمد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایک مخصوص معاملہ درج کر لیا ہے۔ ملزم کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا جہاں پولیس ریمانڈ کی درخواست دی جائے گی تاکہ مزید تفتیش کی جا سکے۔ پولیس اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ گرفتار شخص کا کسی بڑے جرائم پیشہ گروہ سے تعلق تو نہیں ہے۔

گھر سے بلا کر ایک نوجوان کا قتل
مالدہ کے آم بگان میں نوجوان کی خون آلود لاش برآمد

مالدہ، 11 / اکتوبر: آم کے باغیچے سے ایک نوجوان کی خون آلود لاش برآمد ہوئی ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مالدہ کے چانچل علاقے میں پیش آیا ہے۔ سنیچر کی صبح اس واقعہ علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی کا نام پریم چند مانجھی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی قیاس یہ ہے کہ نوجوان کو قتل کیا گیا ہے۔ پولس اور خاندانی ذرائع کے مطابق 39 سالہ نوجوان کا گھر تھانہ چانچل کے سمسی کالج کے قریب مانجھی پارہ علاقہ میں ہے۔ نوجوان کل جمعہ کی رات تقریباً ساڑھے نو بجے اپنے گھر سے نکلا تھا۔ اس کے بعد سے وہ گھر واپس نہیں آیا۔ رات ڈھلنے کے باوجود جب پریم چند گھر واپس نہیں آیا تو اس کے گھر والے اسے ڈھونڈنے نکل پڑے۔ لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اس سے موبائل فون پر بھی رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی جو ممکن نہیں ہو سکا۔ آج سنیچر کی صبح مقامی لوگوں نے اس کی خون آلود لاش علاقے میں آم کے باغیچے میں پڑی دیکھی۔ جس کے بعد تھانہ چانچل کی پولس اور اہل خانہ کو اطلاع دی گئی۔ پولس موقعہ واردات پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ متوفی کی گردن اور گلے پر زخموں کے نشانات ہیں۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی قیاس ہے کہ نوجوان کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہوا تھا۔ پولس کو شبہ ہے کہ واقعہ میں ایک سے زائد افراد ملوث ہیں۔ کیا یہ قتل ذاتی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے؟ یا کوئی اور وجہ ہے، اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ کیا آم کے باغیچے میں لے جانے کے بعد قتل کیا گیا؟ یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

☆☆

شکاریوں کے حملے کا خدشہ، گورومارا جنگلات محکمہ جنگلات میں ہائی الرٹ جاری
ہر روز دیہاتوں اور جنگلاتی علاقوں میں مائیکنگ کی جا رہی ہے

جلپائی گوڑی، 11 / اکتوبر: کم دباؤ کی وجہ سے شدید بارش نے شمالی بنگال کے اضلاع میں تباہی مچا دی ہے۔ دارجلنگ اور کالمپونگ میں کئی مقامات پر مٹی کے تودے گرنے سے تباہی ہوئی ہے۔ موسلا دھار بارش، بھوٹان سے آنے والے بھاری پانی نے گورومارا اور جلداپارہ پناہ گاہ میں بھی تباہی مچا دی ہے۔ کئی جنگلی جانور پانی میں بہہ گئے ہیں۔ پانی کم ہوتے ہی کئی جانوروں کی لاشیں نکالی جا رہی ہیں۔ محکمہ جنگلات نے جنگلی جانوروں کی حالت کی جانچ شروع کر دی ہے۔ اس صورتحال میں محکمہ جنگلات نے جلپائی گوڑی کے گورومارا جنگل میں ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ جنگل میں شکاریوں کے حملے کا خدشہ ہے۔ جس کی وجہ سے نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ ہفتہ کی رات شمالی بنگال میں زبردست بارش ہوئی تھی۔ ہڑپا بن کو شمالی بنگال کے دریاؤں میں دیکھا جا سکتا ہے۔ تیستا، تورسا اور جلدھاکا سمیت کئی دریاؤں نے کئی اضلاع میں طغیانی ہے۔ گورامارا جنگل کے کئی حصوں سے ندی کا پانی بہہ جانے کی اطلاع ہے۔ کئی دنوں سے کئی جانوروں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ محکمہ جنگلات کے مطابق اب تک گینڈے، بائسن اور ہرن سمیت 30 سے زائد جنگلی جانوروں کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں۔ ریسکیو کا عمل تا حال جاری ہے۔ وہاں کے جنگل پر شکاریوں کے حملے کا خدشہ ہے۔ جنگلی حیات اس وقت خطرے میں ہے۔ جانور بھی کھانے کی تلاش میں گھرے جنگل سے نکل رہے ہیں۔ لہٰذا ایسے وقت میں ان پر شکاریوں کے حملے کا خطرہ ہوتا ہے۔ محکمہ جنگلات کے کارکنوں نے بتایا کہ بڑی تعداد میں جنگلی جانوروں کو بچایا گیا ہے اور وہ ٹھیک ہونے کے بعد جنگل میں واپس آ چکے ہیں۔ جنگل سے ملحقہ علاقوں سے کئی بعد دیگرے سانپ برآمد ہو رہے ہیں۔ محکمہ جنگلات کو خدشہ ہے کہ اب بھی کئی جنگلی جانوروں کی لاشیں آس پاس پڑی ہیں۔ محکمہ جنگلات نے انہیں شکاریوں اور بے ایمان لوگوں کے ہاتھ لگنے سے بچانے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ وائلڈ لائف کنزرویشن ایکٹ 1972 کے تحت کارروائی کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔ گورومارا نیشنل پارک سے متصل دیہاتوں اور جنگلاتی علاقوں میں روزانہ مائیکنگ کی جا رہی ہے۔ کسی بھی جنگلی حیات یا جنگلی حیات کے جسم کے اعضاء نظر آنے پر محکمہ جنگلات کو مطلع کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ محکمہ جنگلات اب پانی کم ہونے کے ساتھ ہی جنگل کو ہونے والے نقصان کا اندازہ لگانا شروع کر رہا ہے۔

☆☆☆

تاخیر سے ٹرین چلنے کے خلاف احتجاج
مشتعل مسافروں نے ہوڑہ۔ آمتا روٹ بلاک کر دیا

الوبیڑیا، 11 / اکتوبر: ہوڑہ-آمتا روٹ پر ریل کی ناکہ بندی۔ جس کی وجہ سے برگاچھیا اسٹیشن پر تقریباً دو گھنٹے تک ٹرین رکی رہی۔ مسافروں نے ٹرین کو کافی دیر سے روکتے ہوئے الزام لگایا کہ ٹرینیں کافی تاخیر سے چل رہی ہیں اور ٹرینیں کافی دیر تک مختلف اسٹیشنوں پر کھڑی رہتی ہیں۔ حالانکہ ریلوے حکام نے ناکہ بندی کی تردید کی ہے۔ آج سنیچر کو ناکہ بندی کیوں ہے؟ مسافروں کا کہنا ہے کہ ہوڑہ جانے والی ٹرین سنیچر کی صبح 6:40 بجے آمتا سے روانہ ہوتی ہے۔ اور یہ صبح 7:05 بجے برگاچھیا اسٹیشن پہنچتی ہے۔ لیکن ٹرین 40-45 منٹ تک پھنسی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے مسافر ناراض ہیں۔ انہوں نے لائن پر احتجاج کرنا شروع کر دیا اور وہ لائن پر بیٹھ گئے۔ مسافروں کا دعویٰ ہے کہ تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کا مسئلہ ایک دن کا نہیں ہے۔ یہ روز کا ڈرامہ بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مسافروں کا دعویٰ ہے کہ ٹرین کی تاخیر کی وجہ سے فیکٹری ورکرز وقت پر اپنے کام کی جگہوں پر نہیں پہنچ پا رہے ہیں۔ حکام کی جانب سے انہیں ڈانٹ پلائی جا رہی ہے۔ چھوٹی نجی کمپنیوں کے ملازمین یا مختلف پیشوں کے مسافروں کو بھی یہی صورتحال درپیش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ تو نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ مسافروں نے بار بار ریلوے حکام سے شکایت کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ الزام ہے کہ نہ صرف آمتا برانچ بلکہ کھڑگپور برانچ میں بھی ٹرین کی تاخیر کا یہی حال ہے۔ ناکہ بندی کی اطلاع ملتے ہی جگت بل پور تھانہ پولس موقع پر پہنچ گئی۔ افسران نے مظاہرین سے کہا کہ وہ ناکہ بندی ختم کر دیں۔ لیکن وہ اس کی بات سننے سے گریزاں تھے۔ وہ مطالبہ کرتے رہے کہ جب تک ریلوے کے اعلیٰ حکام موقع پر نہیں پہنچتے، ناکہ بندی نہیں ہٹائی جائے گی۔ ان کا مطالبہ مانتے ہوئے ریلوے کے اعلیٰ افسران 11 بجے تک موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے مظاہرین کو یقین دلایا کہ وہ ان کے مسائل حل کریں گے۔ پھر بھی ناکہ بندی کرنے والوں نے ناکہ بندی اٹھانے پر اتفاق نہیں کیا۔ بعد میں جب پولس نے انہیں لائن سے ہٹانے کی کوشش کی تو ہاتھا پائی ہوگئی۔ جگت بل پور تھانہ نے 10 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ تین گھنٹے سے زائد گزرنے کے بعد ٹرین سروس بحال ہوگئی۔ تاہم ریلوے حکام نے ریل بند ہونے کی تردید کی ہے۔ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر اوم پرکاش چرن نے کہا، "مجھے آمتا برانچ پر ریل بند ہونے کی کسی طرح خبر نہیں ہے۔

اسکولی طالبہ کی عصمت دری کے الزام میں پڑوسی بوڑھا گرفتار

جلپائی گوڑی، 11 / اکتوبر: ایک بوڑھے کو اسکول کی طالبہ کی عصمت دری کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جلپائی گوڑی کے راج گنج میں پیش آیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ معاملہ لڑکی کے حاملہ ہونے کے بعد سامنے آیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم معمر شخص جس کی عمر 60 سال ہے، راج گنج کے پانیکوری علاقہ کا رہنے والا ہے۔ جبکہ ساتویں جماعت کی اسکول کی طالبہ اسی علاقے کی رہائشی ہے۔ مبینہ طور پر عصمت دری کا واقعہ چند ماہ قبل اس وقت پیش آیا جب وہ لڑکی بوڑھے کے گھر چلی گئی تھی۔ الزام ہے کہ بوڑھے نے اسے خالی گھر میں اکیلا پایا اور لڑکی کی عصمت دری کر دی۔ اسکول کی طالبہ کو منہ بند رکھنے کی دھمکی بھی دی گئی جس کے بعد لڑکی نے خوف کی وجہ سے کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ لڑکی پچھلے کچھ دنوں سے بیمار تھی۔ اہل خانہ کو شک ہونے لگا۔ کل جمعہ کو گھر والے اسے راج گنج اسپتال لے گئے۔ جہاں جسمانی معائنہ سے معلوم ہوا کہ لڑکی حاملہ ہے۔ اس خبر سے اس لڑکی کے گھر والے حیران رہ گئے۔ لڑکی کو بعد میں جلپائی گوڑی میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کے کئی جسمانی ٹیسٹ کروائے گئے۔ بعد ازاں لڑکی نے اپنے گھر والوں کو ایک ماہ قبل پیش آنے والے واقعے کے بارے میں بتایا۔ جس کے بعد بغیر کسی تاخیر کے راج گنج پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ پولس نے تفتیش کے بعد معمر شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کے خلاف POCSO دفعہ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم کو سنیچر کو جلپائی گوڑی عدالت میں پیش کیا گیا۔

بگ بی کی سالگرہ پر فرینڈز کلب نے ایک سال کیلئے 83 بچوں کی ذمہ داری لی

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) صدی کے میگا اسٹار امیتابھ بچن نے اپنی اداکاری سے شائقین کے دلوں میں وہ جگہ بنائی ہے جس کا مقابلہ کوئی اور بالی ووڈ اداکار نہیں کرسکتا۔ آج ان کی 83ویں سالگرہ ہے اور مداحوں کا ہجوم انہیں دیکھنے کے لیے ان کے گھر جلسہ کے باہر جمع ہے۔ جہاں ہر کوئی امیتابھ کو سوشل میڈیا پر سالگرہ کی مبارکباد دے رہا ہے وہیں کولکاتا میں آل بنگال امیتابھ بچن فرینڈز کلب نے اداکار کی سالگرہ ایک خاص انداز میں منائی۔ کولکاتا میں آل بنگال امیتابھ بچن فرینڈز کلب نے امیتابھ بچن کی سالگرہ کے موقع پر ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا۔ انہوں نے پہلے امیتابھ بچن کے ایک بڑے مجسمے کی آرتی (پوجا) کی اور پھر مٹھائیاں تقسیم کیں۔ اس کے بعد ان کی تصویر والا کیک بھی کاٹا گیا۔ کلب کے ارکان نے امیتابھ بچن کو لنچ میں بھی رکھا اور ان کی پرانی فلموں کے گانوں پر رقص بھی کیا۔ مزید برآں انہوں نے کلب کے باہر امیتابھ بچن کے بڑے بڑے پوسٹر لگائے۔ کلب نے بگ بی کی 83ویں سالگرہ کے موقع پر خون کے عطیہ کیمپ کا بھی اہتمام کیا۔ انہوں نے ایک سال تک 83 بچوں کی ذمہ داری لینے کا عہد کیا۔ ایک اداکار کے لیے اس سے بڑا تحفہ اور کیا ہوسکتا ہے؟۔ اس سے قبل جمعہ کی رات 12 بجے اداکار کے گھر جلسہ کے باہر ایک بڑا ہجوم دیکھا گیا۔ اس رات مداحوں نے گھر کے باہر کیک کاٹ کر ان کی سالگرہ منائی۔ یہاں تک کہ کچھ مداحوں کو ان کے مشہور کرداروں شہنشاہ اور کولی کے لباس میں بھی دیکھا گیا۔ صرف مداح ہی نہیں بلکہ سیاست دانوں سے لے کر بالی ووڈ کے ستاروں تک سبھی انہیں سالگرہ کی مبارکباد دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ امیتابھ بچن 11 اکتوبر 1942 کو بابو پٹی، پرتاپ گڑھ ضلع، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد لیجنڈری ہری ونش رائے بچن تھے اور ان کی والدہ تیجی بچن ایک ماہر فنکارہ تھیں۔ اداکار بچپن سے ہی ذہین طالب علم تھے، اس لیے تیجی بچن نے انھیں ایک پرائیویٹ اسکول میں داخل کرایا۔ اس وقت اسکول کی فیس 15 روپے ماہانہ تھی۔ امیتابھ بچن نے نینی تال کے شیروڈ کالج میں اپنی تعلیم جاری رکھی، جہاں انہوں نے فن اور اداکاری میں دلچسپی پیدا کی۔ انہوں نے اپنے پہلے سال میں کالج کے سالانہ دن میں بہترین اداکار کا ایوارڈ جیتا تھا۔ امیتابھ نے دہلی کے کروری مال کالج سے بیچلر آف سائنس کی ڈگری حاصل کی اور پھر نوکری کیلئے کولکاتا چلے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ کولکاتا پہنچنے کے بعد ہی اداکار نے اداکاری کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا اور سیدھے ممبئی چلے گئے۔

عصمت دری معاملہ: بھاجپا سیاسی فائدہ اٹھانے میں سرگرم: ششی پانجہ

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کی حکومت والے اڈیشہ میں بھی ایک طالبہ کی عصمت دری اور خودکشی کے واقعات پیش آئے ہیں۔ لیکن درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے الزامات کے درمیان بھی بی جے پی سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے سامنے آئی ہے۔ وزیر ششی پانجہ نے سخت تنقید کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ ان کے بقول پولس نے شکایت ملنے کے بعد ہی تفتیش شروع کی۔ متاثرہ لڑکی کے والدین نے پولس کی تفتیش پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ پولس کی تفتیش مکمل ہونے تک ہمیں انتظار کرنا پڑے گا۔ لیکن اس کے باوجود بی جے پی سیاسی تبصرے کررہی ہے۔ اوڈیشہ میں بی جے پی کی حکومت ہے۔ وہاں بھی ایک طالبہ کی عصمت دری کی گئی۔ طالبہ نے بعد میں خود کو آگ لگالی۔ جو کہ قابل قبول نہیں۔ واضح ہو کہ اڈیشہ کے جلیشور سے تعلق رکھنے والی میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ کالج کیمپس کے باہر کھانا کھاتے ہوئے اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ آر جی کار واقعہ کے بعد درگاپور کے اس واقعہ نے ہلچل مچادی ہے۔

ڈینگو سے نمٹنے کیلئے ریاست کا خصوصی الرٹ، چیف سکریٹری کی ہدایت جاری

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست ڈینگو سے نمٹنے کیلئے خصوصی الرٹ پر ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری نے ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ میٹنگ میں مرکزی حکومت کے دفاتر میں پانی جمع ہونے کے مسئلہ سے متعلق کئی ہدایات دی گئیں۔ مرکزی حکومت کے دفاتر میں ڈینگو سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کیوں نہیں کیے جارہے ہیں؟ محکمہ شہری ترقیات کے سکریٹری کو مرکزی حکومت کے مختلف محکموں کے ساتھ فوری طور پر میٹنگ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق مختلف اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس کو اپنے اپنے علاقوں میں گٹروں کی صفائی کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے بلدیات سے میٹنگ کرنی ہوگی۔ گٹروں کی صفائی کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ ان پر نظر رکھی جائے گی کہ آیا ان کی صفائی ہو رہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ورچوئل میٹنگ میں چیف سیکرٹری نے خصوصی ہدایت جاری کی۔ واضح ہو کہ ایک نابالغ کی موت سے بدھام نگر اور آس پاس کے علاقوں میں نئی تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ ڈیتھ سرٹیفکیٹ میں بھی ڈینگو کا ذکر ہے۔ جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ علاقے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ علاقے میں پانی جمع نہ ہونے دیں، اور اگر آپ کو اچانک بخار، سردرد یا جسم میں درد ہو تو آپ کو طبی مشورہ لینے کے لیے کہا جارہا ہے۔

کولکاتا سمیت اضلاع میں پھر طوفان اور بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور جنوبی بنگال کے دیگر حصوں میں دوبارہ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون کل 12 اکتوبر کو شمالی بنگال سے روانہ ہو جائے گا۔ مانسون اگلے ہفتے 18 اکتوبر کو جنوبی بنگال سے روانہ ہوسکتا ہے۔ اس سے پہلے چند اضلاع میں بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون کی رخصتی سے قبل کسی اور ضلع میں تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم سمندری طوفان سے جاری آبی بخارات کی وجہ سے سنیچر کو بھی کہیں کہیں بارش ہوئی۔ آج کئی جنوبی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ کل بارش کی مقدار میں مزید کمی متوقع ہے۔ اتوار سے جنوبی بنگال میں کہیں بھی موسم کی مزید وارننگ نہیں ہے۔ اتوار کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ طوفان کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ سوموار تک صورتحال جوں کی توں رہے گی۔ ہوڑہ، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور اور مغربی مدنا پور میں مزید بارش کا امکان ہے۔ اس کے بعد سوموار سے کہیں بھی بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اتوار سے جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش کی مقدار کم ہو جائے گی۔ مانسون کل ہی شمالی بنگال سے نکل سکتا ہے۔ تاہم سوموار تک دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ میں کچھ مقامات پر بارش ہوسکتی ہے۔ تاہم کہیں بھی تیز بارش نہیں ہوگی۔ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اس کے بعد کہیں بھی بارش نہیں ہوگی۔ شمالی بنگال میں ہر جگہ موسم خشک رہے گا۔

سگنل میں خرابی کے سبب دکھنیشور اور گریش پارک کے درمیان میٹرو سروس بند

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک بلیو لائن پر میٹرو خدمات بند کردی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ مسئلہ دم دم اسٹیشن پر سگنل کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں دکھنیشور سے گریش پارک تک اپ اور ڈاؤن دونوں لائنوں پر میٹرو خدمات بند کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق دم دم میٹرو سگنل میں اچانک خرابی کا یہ معاملہ سنیچر کی دوپہر کے قریب سامنے آیا۔ جس کے نتیجے میں میٹرو خدمات عارضی طور پر متاثر ہوئیں۔ خیال رہے کہ پچھلے کچھ مہینوں سے کولکاتا میٹرو ایک کے بعد ایک نقص کا سامنا کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل بھی بلیو لائن اسٹیشن کوی سبھاش کے ستونوں میں دراڑیں پڑنے کی وجہ سے فی الحال بند کردی گئی۔ شہید کھودی رام اب وہاں کا ٹرمینل اسٹیشن بن چکا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد سے مسافروں کو مسلسل مشکلات کا سامنا ہے۔ اور ہمیشہ کی طرح روزانہ مسافروں کا ایک طبقہ اس بات پر ناراض ہے کہ مصروف اوقات میں اس سروس کا مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔

☆

کم از کم آمدنی کا معیار 10 سے 12 ہزار روپئے اور بیوی بچے کو مینٹیننس دینا لازمی: ہائی کورٹ

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں روزگار کے بازار کی موجودہ صورتحال پر غور کرتے ہوئے، کلکتہ ہائی کورٹ نے کام کرنے کی عمر کے نوجوانوں کے لیے کم از کم آمدنی کا معیار طے کیا ہے۔ حال ہی میں بیوی اور بچے کی کفالت کے حوالے سے ایک کیس میں عدالت نے کہا کہ ایک نوجوان جو کام کرنے کے قابل ہو، چاہے وہ غیر تربیت یافتہ یا غیر ہنر مند ہی کیوں نہ ہو، اس کی موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق 10 سے 12 ہزار روپے ماہانہ آمدنی ہونی چاہیے۔ نتیجتاً کوئی بھی کم آمدنی کا بہانہ بنا کر اپنی بیوی اور بچے کی مالی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتا۔ وہ دیکھ بھال فراہم کرنے کا پابند ہے۔ واضح ہو کہ جنوبی 24 پرگنہ کی رہنے والی سمن ملک (فرضی نام) نے ہائی کورٹ میں دعویٰ کیا کہ وہ ایک غیر ہنر مند کارکن ہے۔ نچلی عدالت نے ان کی بیوی اور بچے کے لیے ان کی آمدنی جانے بغیر کفالت کی رقم کا تعین کیا تھا۔ اس کی آمدنی عدالت کی طرف سے مقرر کردہ دیکھ بھال کی رقم سے بہت کم ہے۔ اس لیے نچلی عدالت کے حکم کو خارج کیا جائے۔ جسٹس اجے کمار گپتا کی عدالت میں کیس کی سماعت میں سمن کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ نچلی عدالت نے ان کے مؤکل کی بیوی اور بچوں کے لیے کل ماہانہ 4 ہزار روپے کی رقم مقرر کی تھی۔ تاہم، سمن ایک غیر ہنر مند مزدور ہے۔ وہ نیو بیرک پور، شمالی 24 پرگنہ میں ایک ورکشاپ میں کام کرتا ہے۔ ان کی یومیہ آمدنی صرف 150 روپے ہے۔ مہینے کے آخر میں اسے ساڑھے تین ہزار روپے تنخواہ ملتی ہے۔ تاہم نچلی عدالت نے دیکھ بھال کی رقم 4 ہزار روپے مقرر کی ہے، جو کہ غیر منصفانہ ہے۔ ان کے وکیل نے دعویٰ کی حمایت میں سمن کی تنخواہ سے متعلق ایک سرٹیفکیٹ بھی عدالت میں جمع کرایا۔ اس بیان کی سمن کی بیوی کے وکیل نے سخت مخالفت کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگرچہ وہ ایک غیر ہنر مند مزدور ہے لیکن یہ شخص زیادہ کمانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عدالت سے ایسا مطالبہ صرف دیکھ بھال سے بچنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد جسٹس گپتا نے سپریم کورٹ اور ملک کی مختلف ہائی کورٹس کے کئی فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کیس میں فیصلہ سنایا۔ جج نے کہا کہ مغربی بنگال میں جاب مارکیٹ کی موجودہ صورتحال کے مطابق جو نوجوان کام کرنے کے قابل ہے۔ اسے روزانہ 400 سے 500 روپے کمانے چاہئیں۔ اس صورت میں، چھٹیوں کو چھوڑ کر بھی، متعلقہ شخص کو کم از کم 10,000 سے 12,000 روپے ماہانہ کمانا چاہیے۔ اس لیے وہ اپنے بیوی بچوں کی کفالت کی ذمہ داری سے کسی طرح بھی گریز نہیں کرسکتا۔

ہائر سکنڈری کا سرٹیفکیٹ سیلاب کی نذر ہونے پر کونسل کی مفت فراہمی کی پیشکش

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے شمال سے جنوب تک کے وسیع علاقوں کے کئی خاندان سیلاب سے تباہ ہوئے ہیں۔ اہم دستاویزات سیلاب میں اچانک ضائع ہوگئی ہیں۔ ریاستی ہائر سکنڈری کونسل نے انسانیت کے ساتھ ایسے بدقسمت لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے خصوصی رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ ایسے لوگوں کو ان کے کھوئے ہوئے ہائر سکنڈری رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، مارک شیٹس، ایڈمٹ یا پاس سرٹیفکیٹ جلد از جلد دیے جائیں۔ اس گائیڈ لائن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اس سرٹیفکیٹ کے لیے کسی بھی شخص سے کوئی رقم نہیں لی جائے گی۔ سب کچھ بالکل مفت ہوگا۔ اس کے لیے سیلاب سے متاثرہ شخص کو اسکول کے پرنسپل کو تحریری درخواست دینا ہوگی۔ اس درخواست کی بنیاد پر، اسکول کا پرنسپل کارروائی کرے گا اور اس شخص کو سرٹیفکیٹ دوبارہ جاری کرنے کے لیے پہل کرے گا۔ کونسل ذرائع کے مطابق یہ سارا عمل مکمل طور پر انسانی بنیادوں پر اٹھایا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ اتفاق سے پچھلے کچھ دنوں سے شدید بارش نے شمال سے لے کر جنوبی بنگال تک یکے بعد دیگرے عوامی زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔ سیلاب سے کئی مکانات بہہ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی قیمتی دستاویزات بھی ضائع ہوگئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انسانیت کے ساتھ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا حکم دیا تھا۔ جس کے بعد ہائر سکنڈری ایجوکیشن کونسل نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے متاثرین کو مفت سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کا اعلان کیا۔

سبزیوں کی قیمت کو لے کر ترنمول اور بھاجپا میں لفظی تکرار

کولکاتا، 11/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں چند دنوں کی موسلا دھار بارش اور ندیوں میں طغیانی نیز تودہ گرنے سے سیلابی صورت حال پیدا ہوگئی اور کئی مکان اور گھر اجڑ گئے۔ جس سے کچی آبادی بے گھر ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ کھیتوں میں پانی جمنے کی وجہ سے سبزیوں کی پیداوار میں کافی کمی آئی ہے۔ جس کے سبب سبزیوں کی قیمت میں بے تحاشہ اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس وجہ سے عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ سبزیوں کی قیمت کو لیکر ریاست کی سیاست میں ابال آگیا ہے۔ ایک طرف حکمراں جماعت تو دوسری جانب اپوزیشن بھاجپا ہے۔ اس ضمن میں حکمراں جماعت نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی وزیر سکانت مجمدار میڈیا کے ساتھ سبزی منڈی میں گھس کر بنگالیوں سے پیسے لے رہے ہیں۔ سوکانت مرکزی حکومت سے 5 روپے لانے کے اہل نہیں ہیں۔ بی جے پی نے 15 سال پہلے اپنے ہی حلقہ بالورگھاٹ میں اعلان کردہ بنیاد پور ریلوے فیکٹری پروجیکٹ کو روک دیا ہے۔ سکانت ایک لفظ بھی نہیں بول سکے۔ سکانت دہلی کا نوکر ہے لیکن دہلی بنگالیوں کا آقا نہیں۔ سوشل میڈیا پر گرگ کے بیان کی حمایت میں عام لوگوں نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی بنگال کے غریب عوام کو لوٹ رہی ہے اور پیسہ دہلی لے جارہی ہے۔ لیکن اس کے بجائے مرکز بنگال کو محروم کر رہا ہے۔ شمالی بنگال میں سیلاب میں دہلی سے کوئی مدد نہیں آئی ہے۔ کئی لوگوں نے کہا ہے کہ سکانت نے بازار سے جمع کی گئی رقم دہلی بھیج دی ہے۔ سیاسی حلقے کے ایک طبقے نے گرگ کے عہدہ کے بارے میں بھی بات کی ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کو اور بھی بہت سی سہولیات دی جارہی ہیں لیکن بنگال کو ہمیشہ محروم رکھا جاتا ہے۔ مرکز سے 100 دن کے کام کی رقم روک دی گئی ہے۔ اس کے بجائے، بی جے پی نے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کئی بار 100 دن کے کام کی رقم دی ہے لیکن ترنمول نے اس رقم سے کٹوتی کی ہے۔ اس کے بعد سے مرکزی گرانٹ روک دی گئی ہے۔ بی جے پی نے یہ بھی کہا ہے کہ مرکز سے امدادی رقم آئی ہے لیکن ترنمول نے اسے جیب میں ڈال دیا ہے۔ تو انہوں نے صاف طور پر دعویٰ کیا ہے کہ گرگ چٹرجی نہ صرف ترنمول کی ترجمانی کررہے ہیں۔ بی جے پی نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر سکانت شمالی بنگال میں سیلاب میں مدد کرتا ہے تو کیا نقصان ہے؟ اس سے قبل بھی عام لوگ اور سیاسی شخصیات بڑے سیلاب کے دوران ریلیف اکٹھا کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ 1974 کے سیلاب میں سیاسی شخصیات اور فلمی شخصیات بھی ریلیف اکٹھا کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئیں۔ ان عام مسائل پر سیاست کرنا لوگوں کی عادت بن چکی ہے۔

☆

کولکاتا میں، روشنی کے تہوار (دیوالی) سے پہلے کمہار اپنے ورکشاپ میں دیئے بنانے میں مصروف عمل

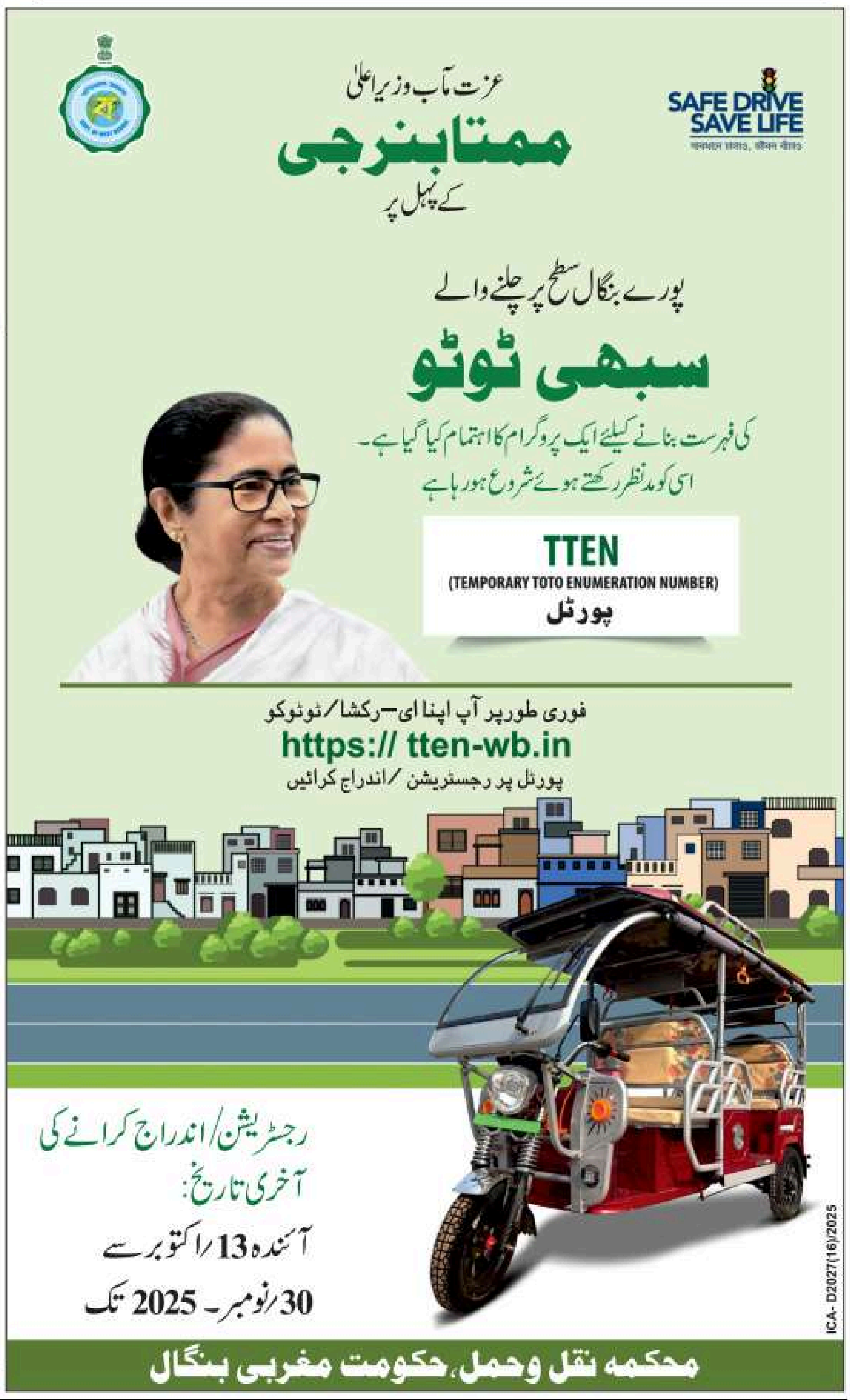

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadall. b @gmall.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ آپ کی تحقیقی کاوشیں نہ صرف قابل قدر ہوتی ہیں بلکہ ان سے اصول طب کے ہزاروں راستے نکلتے ہیں۔ جن پر چل کر ہم اپنی منزل کا تعین کرتے ہیں۔ ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں کالم ہی نہیں اک جہان دوا وشفا ہے اس کا مطالعہ طالبان علم طب وصحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ چینی جسے (Sugar) کہتے ہیں اسے لے کر بہت ساری قیاس آرائیاں ہیں۔ ان کی حقیقت بیان کرنے کے لئے آپ کے قلم کو زحمت دے رہا ہوں۔ کیا واقعی چینی کینسر پیدا کر رہی ہے۔ ساتھ ہی ریکٹم کینسر کی دوا تحریر فرمائیں۔ یاسر عرفات قاسمی! شیب پر ہوڑہ۔

جواب: ہم جو سفید چینی White Suger اور شکر استعمال کرتے ہیں۔ وہ بھی شوگر کی اقسام ہیں شکر میں تو پھر راب کی وجہ سے فولاد، کیلشیم، میگنیشیم، پوٹاشیم ملتا ہے، سفید چینی میں یہ معدن نہیں پائے جاتے ہیں وہ غذائیت کے لحاظ سے بالکل فارغ ہوتی ہے۔ شوگر کی مختلف اقسام مثلاً فرکٹوز، مالٹوز، الیکٹوز وغیرہ سبزیوں، پھلوں، اناج اور ڈیری مصنوعات میں ملتی ہیں بیشتر اقسام میں گلوکوز بھی شامل ہوتا ہے۔ اس لئے یہی شوگر کی تمام اقسام میں سب سے زیادہ پائی جانے والی قسم ہے چونکہ یہ بہ آسانی دستیاب ہے۔ لہٰذا قدرت الٰہی نے اس کو ہی دماغ اور انسانی جسم کے لئے بھی توانائی فراہم کرنے والی شئے بنا دیا گلوکوز اصل میں انسانی جسم کی ایک بنیادی ضرورت ہے اس سے وہ روزمرہ کام کاج کرنے کے لئے درکار توانائی پاتا ہے۔ مسئلہ بیسویں صدی میں پیدا ہوا جب سفید چینی کو مختلف پروسیس غذاؤں میں استعمال کیا جانے لگا۔ نیز کاربوہائیڈریٹ یہ مشتمل پروسیس غذائیں بھی تیار ہونے لگیں۔ میدے پکانے کے پروسیس شدہ تیلوں اور غذائیں محفوظ کرنے والی کیمیائی مادوں کا رواج بڑھ گیا۔ یوں انسان کے جسم میں ضرورت سے زیادہ گلوکوز پیدا ہونے لگی۔ ہمارے جسم میں ایک ہارمون، انسولین گلوکوز کی مقدار کنٹرول کرتا ہے۔ جب گلوکوز کی حد سے مقدار زیادہ ہو جائے تو یہ ہارمون بے اثر ہو جاتا ہے۔ کبھی انسان ایک بیماری ذیابیطس قسم دوم کا نشانہ بن جاتا ہے۔ ذیابیطس قسم دوم میں انسانی جسم میں خون میں گلوکوز جسے ہمارے یہاں شکر یا شوگر کہا جاتا ہے کی مقدار حد سے زیادہ رہتی ہے۔ یہ حالت مریض کو دیگر بیماریوں کا شکار بنا دیتی ہے مثلاً موٹاپا، ہائی بلڈ پریشر، سوزش، دل کی بیماریاں بعض اقسام کے سرطان یعنی کینسر، دانتوں کی خرابیاں، جگر کے امراض خصوصاً نان انکوحل فیٹی لیور، بینائی کمزور ہونا، وغیرہ۔ اس حقیقت سے عیاں ہے کہ انسان کو اپنے خون میں گلوکوز کی مقدار یا سطح نارمل رکھنی چاہئے تا کہ وہ موذی بیماریوں کا نشانہ بنے اور صحت مند وخوشگوار زندگی گزارے ماہرین طب کہتے ہیں کہ ایک بالغ انسان جو ذیابیطس قسم دوم کا مریض نہیں اسے روزانہ زیادہ سے زیادہ سفید چینی یا شکر کی ۹ چمچیاں کھانا چاہئے۔ تاہم یہ بھی اکثر اوقات زیادہ مقدار بن جاتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ دور جدید کا انسان روزانہ کاربوہائیڈریٹس والی اشیاء خورد ونوش بڑی تعداد میں استعمال کرتا ہے۔ اس لئے جسم میں گلوکوز کی کثرت رہتی ہے۔ مگر یہ حد سے زیادہ گلوکوز آخر انسان کو مریض بنا کر چھوڑتی ہیں۔ قبل ازیں بتایا گیا کہ گلوکوز کی زیادتی کینسر بھی پیدا کرتی ہے۔ اس بیماری میں انسانی جسم کے کسی عضو یا حصے کے خلئے غیر فطری انداز میں پلنے بڑھنے لگتے ہیں۔ زائد خلیئے آخر کار نہ صرف اس حصے کو ناکارہ کر ڈالتے ہیں بلکہ پھیل کر پڑوسی اعضاء کو اور حصوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ طبی سائنس کی زبردست ترقی کے باوجود انسان آج تک ایسی دوا نہیں بنا سکا جو خلیوں کے اس جان لیوا غیر قدرتی پھیلاؤ کو روک دے۔ حالیہ ماہ اپریل میں سائنس دانوں نے البتہ یہ اہم بات دریافت کی کہ انسانی جسم میں گلوکوز کیوں کر کینسر پیدا کرتا ہے۔ یہ تحقیق نیشنل یونیورسٹی آف سنگا پور کے ادارے کینسر سائنس انسٹی ٹیوٹ میں دو محققین پروفیسر اشوک وینکٹ رامن اور جی راجن گوئل کے زیر قیادت انجام پائی۔ تحقیق سے انکشاف ہوا کہ جب ہمارے خلیئے گلوکوز یا فرکٹوز کو توڑ کر مطلوبہ توانائی بناتے ہیں تو ایک کیمیائی مادہ میتھل گلاکسل جنم دیتا ہے یہ مادہ ہمارے خلیوں میں موجود ایک اہم جین BRCAZ کو عارضی طور پر بے اثر بنا دیتا ہے۔ جب خلیئے کے ڈی این اے کو کسی کا نقصان پہنچتا ہے تو یہی جین اس کی مرمت کرتا ہے۔ نیز ایسے پروٹینی مادے پیدا کرتا ہے جو خلئے کو غیر فطری پھیلاؤ سے روک دیتے ہیں گویا انسانی خلیوں میں موجود BRCAZ ایک نہایت اہم جین ہے کیوں کہ وہ ہمیں کینسر سے محفوظ رکھتا ہے تاہم جب معتدل مقدار میں گلوکوز لیں تو اس کی کمتی مقدار میں میتھل گلاکسل کچھ عرصے کے لئے اس جین کو جامد کر دیتی ہے۔ مگر گلوکوز سے جب خلئے توانائی کو جنم پھر متحرک ہو کر اپنی ذمہ داریاں انجام دینے لگتا ہے۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے۔ لیکن اگر انسان جنم لیتا ہے جب انسانی جسم میں گلوکوز کی مقدار ضرورت سے زیادہ ہو۔ تب میتھل گلاکسل اتنی زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے خلیوں کے BRCATZ جین بیشتر عرصہ جامد رہتے ہیں اور اپنا کام نہیں کر پاتے۔ اسی حالت میں یہ خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انسان کا کوئی نہ کوئی عضو یا حصہ کینسر کا نشانہ بن جائے گا۔ یوں جسم میں گلوکوز کی زیادتی انسان کو ایک خطرناک بلکہ جان لیوا مرض میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس انکشاف کے بعد ضروری ہے کہ ہر انسان اپنے جسم میں شوگر کی سطح کو اعتدال پر رکھے۔ اسی طریقے سے وہ تندرست وتوانا رہ سکتا ہے۔ اس قسم میں شامل کاربوہائیڈریٹس بہت جلد ہضم ہو کر تیزی سے گلوکوز خارج کرنے لگتے ہیں۔ خون میں گلوکوز کی مقدار تیزی سے بڑھ جاتی ہے۔ دوسری قسم پیچیدہ کاربوہائیڈریٹس ہیں یہ خون میں آہستہ آہستہ گلوکوز خارج کرتے ہیں۔ انسان کو روزانہ دوسری قسم کے پیچیدہ کاربوہائیڈریٹس ہی کھانے چاہئے۔ تا کہ خون میں گلوکوز کی سطح معتدل رہے۔ پروفیسر اشوک وینکٹ راجن کہتے ہیں اگر آپ خوشگوار اور بھرپور زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنے طرز حیات میں پروسیس شدہ چینی کو نکال دیجئے۔ یوں نہ صرف آپ کینسر سے محفوظ ہو جائیں گے بلکہ دیگر خطرناک بیماریوں سے بھی بچے رہیں گے۔ پھر اسی گلوکوز ضرور لیجئے مگر اعتدال کے ساتھ۔ بہترین زندگی گزارنے کے لئے یہی کلیدی نکتہ ہے۔ Hydrastis اور Euphorbium Q، Can Q دونوں سے بیس بیس بوند آدھے کپ پانی میں روزانہ تین بار لیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! آج کل کچھ لوگ کچھ دوائیں یاد کر کے اس کے متعلق تقریر وتحریر کا جال بچھا کر مریضوں کی تعداد بڑھانے میں مصروف ہیں۔ وہیں کچھ تجربہ کار اور کارگر دوائیں دینے والے معالج بھی موجود ہیں مگر شناخت کیسے ہو؟ اچھی صحت ہر آدمی کے لئے ضروری ہے تو مفید مشورہ دیں اور پانچ برس کے بچے کے نمونیہ کے لئے دوا تجویز کریں۔ مہربانی ہوگی۔ مقداد ہاشمی، کمرہٹی

جواب: اچھی صحت ہر انسان کے لئے ضروری ہے کیوں کہ اس کے بے شمار فوائد ہیں سب سے بڑا فائدہ جو قابل ذکر ہے وہ یہ کہ بیماریوں حملہ آور ہونے سے پہلے محتاط ہو جاتی ہیں۔ جسم تندرست وتوانا ہو تو قوت مدافعت بڑھتی ہے اور یہی وہ قوت ہے جو بیماریوں سے مقابلہ کرنے کی طاقت بھی رکھتی ہے۔ لیکن اچھی صحت کے لئے صرف اچھی خوراک ہی نہیں بلکہ ورزش بھی بہت ضروری ہے۔ ورزش کرنے سے آپ کی جسمانی اور ذہنی صحت بہتر ہوتی ہے۔ یہ آپ کو چست اور توانا رکھنے میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ اگرچہ صحت مند زندگی گزارنے کے بہت عام سے طریقے ہیں اور ان کو کرنا ہر ایک کے لئے آسان نظر آتا ہے۔ مثبت طرز زندگی گزارنا بیماریوں سے بچاؤ، تندرستی اور لمبی عمر کا ایک اہم جزو ہے اپنی غذا، جسمانی سرگرمی اور تناؤ کی سطح کو ذہن میں رکھنے سے اپنی زندگی کے بھی پہلوؤں کو موثر طریقے سے توازن فراہم کر سکتے ہیں اچھی طرز زندگی گزارنے کے لئے چند طریقوں اور ورزشوں کے بارے میں ذیل میں بتایا جا رہا ہے۔ ہم میں سے بیشتر لوگ زیادہ پانی نہیں پیتے۔ پانی ہمارے جسم کے کام کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ ہمارے جسم کے گرد غذائی اجزاء اور آکسیجن لے جانے کے لئے پانی کی ضرورت ہے۔ چونکہ ہم ہر روز یورین اور آنتوں کی حرکت، پسینہ اور سانس کے ذریعہ پانی کھو دیتے ہیں۔ ہمیں اپنے پانی کے مقدار کو پورا رکھنا چاہئے جس سے ہمارا جسم ہائیڈریٹ رہتا ہے۔ نیند کی کمی کی وجہ سے موٹاپا ذیابیطس یہاں تک کہ دل کی بیماری بھی لاحق ہو سکتی ہے۔ نیند کی مسلسل کمی آپ کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے بیماریاں آسانی سے حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا اچھی رات کی نیند حاصل کرنا ضروری ہے۔ ورزش آپ کو رات کو نیند بہتر لینے میں بھی مدد دے سکتی ہے، کم سے کم دس منٹ کی ورزش، جیسے چہل قدمی، یا سائیکل چلانا رات کے وقت نیند کے معیار میں تیزی سے بہتری لا سکتی ہے۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ سوتے وقت سخت ورزش نہ کریں۔ اکثر وبیشتر لوگ اپنے بڑھتے ہوئے وزن کی وجہ سے پریشان نظر آتے ہیں۔ مختلف مطالعات بھی واضح کرتے ہیں کہ موٹاپے کی اہم وجہ انسان کا حرکت نہ کرنا ہے وزن میں کمی کے خواہش مند افراد کے لے ورزش اور توانائی کے تین طریقے ہیں۔ کھانا ہضم کرنا، ورزش کرنا، جسم کے افعال کو برقرار رکھنا، دوسری جانب ڈائٹنگ کرنے کے دوران کیلوریز کی کم مقدار آپ کے میٹابولٹ نظام کو سست کر دیتی ہے جس کے باعث وزن میں کمی کا عمل بھی خاصا تاخیر کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ اضافی وزن کم کرنے کا عمل بھی تیز کر دیتا ہے۔ ورک آؤٹ یا ورزش صحت مند زندگی کی نشانی ہے۔ روزانہ ورزش کرنے سے آپ کی صحت بہت سے طریقوں سے بہتر ہو سکتی ہے۔ جس سے آپ کی زندگی کا دورانیہ بڑھنے، بیماریوں کا خطرہ کم کرنے ہڈیوں کی کثافت بڑھنے اور وزن کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ایک آسان کام جو آپ کر سکتے ہیں وہ یہ ہے آپ لفٹ لینے کے بجائے سیڑھی چڑھ سکتے ہیں۔ ایسی مشقتیں چن سکتے ہیں جو آپ گھر میں یا باہر بہ آسانی کر سکتے ہیں اس کے علاوہ کچھ آسان ورزش، جو آپ خود سے گھر پر کر سکتے ہیں۔ ورزش کے لئے ضروری نہیں آپ بہت زیادہ وقت لگائیں در حقیقت مختصر دورانیہ بھی جسمانی صحت کے لئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ دن بھر میں پندرہ منٹ کی ورزش چاہے جاگنگ ہی کیوں نہ ہو زندگی کی مدت میں تین سال تک اضافہ کر سکتی ہے ایک مصروف طرز زندگی آپ کے جوڑوں وپٹھوں میں درد، آسٹیو پروسیس اور جسمانی کمزوری کا سبب بن سکتی ہے۔ لیکن باقاعدگی سے کی جانے والی ورزش ان تمام بیماریوں کے خلاف مزاحمت کا کام سرانجام دیتی ہے۔ کیوں کہ اعصاب کی مضبوطی اور ہڈیوں کی تعمیر ونشوونما میں بہترین کردار ادا کرتی ہے۔ جسمانی سرگرمی مثلاً ویٹ لفٹنگ، پروٹین کی مناسب مقدار کے ساتھ مسلز کو مضبوط کرنے کا عمل تیز کر دیتی ہے۔ ورزش کرنے سے ہارمونز کے اخراج کا عمل تیز ہوتا ہے جس کے ذریعہ امینو ایسڈ کو جذب کرنے کی صلاحیت فروغ پاتی ہے۔ ایک طرف یہ عمل ہڈیوں کے نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے تو دوسری جانب ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ کا عمل بھی سست کر دیتا ہے۔ Bacillinum 0/1 سے لے کر 0/5 تک روزانہ تین بار لیں پھر رجوع کریں۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ملک کی رکھوالی میں

کیا۔ بعد میں آئی سی یو میں وہ مارا گیا۔ اس کے بعد بھتیجے کو مردہ حالت میں برآمد کیا گیا۔ اب سنیچر کو ان دونوں کا مردہ جسم تابوت بندان کے گاؤں میں لائے جانے کی خبر ہے۔

بقیہ: امریکی اسلحہ ساز فیکٹری

مٹ گیا، تا حال ہلاکتوں کی درست تعداد معلوم نہیں ہو سکی، تاہم ممکنہ طور پر کہا جا سکتا ہے کہ شاید کچھ افراد زندہ بھی بچ گئے ہوں۔ علاوہ ازیں امریکی نیوز چینل سی این این کی فضائی فوٹیج میں دکھایا گیا کہ جہاں پہلے فیکٹری کی عمارت موجود تھی وہاں اب صرف ملبے کا ڈھیر باقی ہے۔ قریب ہی واقع پارکنگ لاٹ میں راکھ اور ملبے کے آثار چند کھڑی گاڑیوں کے درمیان بکھرے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ کمپنی کی ویب سائٹ کے مطابق ایکوریٹ ایرجیٹک سسٹمز ایک ایسی فرم ہے جو فوجی، ہوابازی اور تجارتی مقاصد کے لیے دھماکہ خیز مواد تیار اور محفوظ کرتی ہے۔ اس کمپنی کا ہیڈ کوارٹر ایک ہزار 300 ایکڑ رقبے پر محیط ہے جس میں 8 پیداواری یونٹس اور ایک لیبارٹری شامل ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخاب

لیے میں آج بی جے پی سے استعفیٰ دے رہا ہوں۔" انھوں نے اسمبلی رکنیت کے ساتھ ساتھ پارٹی کی بنیادی رکنیت سے بھی استعفیٰ دینے کا اعلان کرتے ہوئے بہار کی عوام سے اپیل کی کہ وہ موجودہ حالات کو سمجھیں اور بی جے پی سے دوری بنائیں۔ مشری لال یادو نے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ بی جے پی تکبر میں مبتلا ہے اور پسماندہ طبقہ کی دشمن ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کی مقبول گلوکارہ میتھلی ٹھاکر نے حال ہی میں بی جے پی لیڈران سے ملاقات کر بہار کی سیاست میں قدم رکھنے کا اشارہ دیا ہے۔ میڈیا اہلکاروں کے ذریعہ پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا تھا کہ اگر موقع ملتا ہے تو یہ ان کے لیے بڑی بات ہوگی۔ میتھلی نے یہ بھی بتایا تھا کہ وہ ہر عمر اور طبقات کے لوگوں کے ساتھ خود کو کنیکٹ کر سکتی ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے اپنی ا?بائی اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑنے کی خواہش بھی ظاہر کی ہے، جو کہ علی نگر ہے۔ اس اسمبلی سیٹ سے مشری لال یادو نے 2020 میں 'وی ا?ئی پی' (جو کہ اُس وقت این ڈی اے میں شامل تھی) کی ٹکٹ سے انتخاب جیتا تھا، اور بعد وی ا?ئی پی چھوڑ کر میں بی جے پی کا دامن تھام لیا تھا۔

بقیہ: وائٹ ہاؤس نے

کے لیے اپنی خواہش کے بارے میں آواز اٹھاتے رہے ہیں اور متعدد عالمی تنازعات کو ختم کرنے کا سہرا اپنے سر باندھتے رہے ہیں۔ انہوں نے ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران اس مسئلے کو باقاعدگی سے اٹھایا۔ وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار نے بی بی سی کے امریکی میڈیا پارٹنر سی بی ایس کو بتایا کہ اس نے محترمہ ماچاڈو کو فون کیا اور کہا کہ وہ اس ایوارڈ کی حقدار ہیں۔ جمعہ کی صبح اس اعلان کے بعد، وائٹ ہاؤس کے کمیونیکیشن ڈائریکٹر اسٹیون چیونگ نے کہا، 'نوبل کمیٹی نے ثابت کیا ہے کہ وہ امن پر سیاست کو ترجیح دیتے ہیں۔' چیونگ نے ایکس پر لکھا 'صدر ٹرمپ امن معاہدے، جنگیں ختم کرنے اور جانیں بچانے کا کام جاری رکھیں گے۔ ان کے پاس انسان دوست دل ہے اور ان جیسا کوئی نہیں ہوگا جو اپنی پختہ قوت ارادی سے پہاڑوں کو ہلا سکے۔'

بقیہ: اب لنچنگ واقعہ ہری

دینے کا منصوبہ تھا، لیکن پولیس نے انھیں راستے میں ہی حراست میں لے لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اجے رائے، راکیش راٹھوڑ اور نسیم الدین صدیقی کو گرفتار کر پولیس لائن لے جایا گیا ہے۔ اجے رائے نے پولیس کے ذریعہ حراست میں لیے جانے کے بعد میڈیا سے کہا کہ "بی جے پی دلتوں سے نفرت کرتی ہے۔ ہمیں تو متاثرہ کنبہ کو معاشی مدد کرنے سے بھی روکا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے لوگوں نے ہری اوم کا قتل کیا، کیونکہ وہ دلت تھا۔" اجے رائے کا کہنا ہے کہ اتر پردیش کی حکومت تو دیگر اضلاع میں بھی کانگریسیوں کو فتح پور جانے سے روک رہی ہے۔ کل رائے بریلی ضلع صدر اور دیگر لیڈران فتح پور جا رہے تھے، انھیں بھی پولیس نے روک دیا تھا۔ یوپی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ "ہری اوم والمیکی کا پیٹ پیٹ کر قتل کیا گیا ہے، جو قابل مذمت ہے۔ اس معاملے میں کانگریس متاثرہ کنبہ کے ساتھ کھڑی ہے۔"

پروگریسیو ڈیا سکول (انگلش میڈیم) کو ملا ہائر سیکنڈری کا درجہ

کولکاتا: 11 اکتوبر (پریس ریلیز) حضرت مولانا غلام جامی نعیمی قادری، جنرل سیکریٹری پروگریسیو ڈے اسکول، A/1،1 نواب سراج الاسلام لین، کلکتہ۔ 16 کی اطلاع کے بموجب آج مورخہ ,11 اکتوبر سے اسکول میں داخلے کا فارم برائے درجہ NurseryLower سے درجہ نہم IX تقسیم کیا جائے گا۔ خواہشمند والدین دفتر کے اوقات صبح 9 بجے سے لیکر دن کے 2 بجے تک فارم حاصل کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ اسکول مکمل طور پر انگلش میڈیم ہونے کے باوجود ایک پیپر مادری زبان کے ساتھ دینی تعلیم کا بھی درس دیتا ہے۔ اسکول ویسٹ بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن سے منظور شدہ ہے۔ علاوہ ازیں خوشی کی بات یہ ہے کہ اسکول انتظامیہ کی انتھک کوششوں سے ویسٹ بنگال ہائر سیکنڈری کونسل نے 2026 تعلیمی سیشن کے لئے درجہ یازدہم XI میں اسکول کو داخلے کی منظوری دے دی ہے۔ لہٰذا الحمدللہ آئندہ سال سے اسکول میں باضابطہ XI-XII کی پڑھائی شروع ہو جائے گی۔

غریب اور ہونہار طلباء کو سندربن کی رضا کارانہ تنظیم "جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی" اور "امانت فاؤنڈیشن" اور تاج اینڈ ذاکر سید فیملی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کی طرف سے اعلیٰ تعلیم کے لیے وظائف فراہم کئے گئے

آج بروز ہفتہ، 11 اکتوبر 2025، صبح 11:30 بجے، جوئیگرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر انتظام اور امانت فاؤنڈیشن کے زیر انتظام اور تاج اور ذاکر سید فیملی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے تعاون سے، مغربی بنگال اکیڈمی (ایس ٹی بنگال) اور مغربی بنگال اکیڈمی (ایس ٹی بنگال) کے سائنس، ٹکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے غریب اور ہونہار طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپ کے چیکس حوالے کیے گئے۔ آڈیٹوریم، کولکاتا۔ تاج اینڈ ذاکر سید فیملی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید الدین ذاکر صاحب، امانت فاؤنڈیشن کے چیئرمین محمد شاہ عالم، جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری ڈاکٹر پیر علی گین اور صدر کلیان ساہا نے مشترکہ طور پر اس تقریب میں شرکت کی۔

تاج اینڈ ذاکر سید فیملی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید تاج الدین مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ تقریر کرتے ہوئے انہوں نے قرآن مجید کی ایک آیت کا حوالہ دیا اور کہا کہ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے وہ کبھی ایک نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "آج کی نسل کو صرف نوکری تلاش کرنے کے بارے میں نہیں سوچنا چاہیے، بلکہ خود کو ایک جاب تخلیق کار کے طور پر تیار کرنا چاہیے۔"

اس میٹنگ ہال سے مجموعی طور پر 28 طلبا جن میں 5 بہار کے اور 23 مغربی بنگال کے تھے، کو چیکس حوالے کیے گئے۔ ہفتہ 4 اکتوبر کو تاج اینڈ ذاکر سید فیملی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید تاج الدین اور امانت فاؤنڈیشن کے نمائندے محمد عارف نصر اللہ نے مشترکہ طور پر کل 17 طلباء کو چیکس حوالے کیے جن میں کرناٹک کے 9 اور تمل ناڈو کے 8 طلباء شامل ہیں۔ کولکاتا تقریب میں جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے بانی رکن عارف الاسلام منڈل، امانت فاؤنڈیشن کے سکریٹری جلال الدین احمد اور سافٹ ویئر انجینئر خالد فیض اللہ بھی موجود تھے۔ خالد فیض اللہ نے طلباء کو کیریئر بنانے کی نئی راہ دکھائی۔

جناب محمد شاہ عالم نے طلباء سے کہا، "اس قسم کی مالی امداد صرف مدد نہیں ہے، یہ آنے والی نسل کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک بہترین قدم ہے۔" جے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری پیر علی گین نے کہا کہ یہ تنظیم ہمیشہ لوگوں کی مجموعی بہبود کے لیے کام کرتی رہی ہے۔ صدر کلیان ساہا نے خدا سے دعا کی کہ آج اسکالرشپ حاصل کرنے والے طلبہ مستقبل میں غریب اور ہونہار طلبہ کو اسکالرشپ فراہم کرنے والے بن سکتے ہیں۔

آسنسول میں ذہنی صحت سے متعلق نکڑ ناٹک کا انعقاد

آسنسول: 11 ؍اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مینٹل ہیلتھ ویک کے ایک حصے کے طور پر، ایسٹرن ریلوے ہائی اسکول آسنسول کے طلباء نے آسنسول ریلوے اسٹیشن پر "تم اکیلے نہیں - بدنما داغ کو توڑنا" کے عنوان سے ایک نکڑ ناٹک (اسٹریٹ پلے) کا انعقاد کیا۔ کمیونٹی ٹوگیدر تھیم پر مبنی تھیم کمیونٹی ٹوگیدر، مینٹل ہیلتھ کی اہمیت کے بارے میں ایک ڈرامے کی تخلیق میں مدد کرتا ہے۔ طاقتور اداکاری اور فکر انگیز مکالموں کے ذریعے، طلباء نے یہ ظاہر کیا کہ کس طرح ہمدردی، افہام وتفہیم اور اجتماعی تعاون افراد کو جذباتی جدوجہد سے نمٹنے میں مدد کر سکتا ہے اس ڈرامے میں حقیقی زندگی کے حالات کو دکھایا گیا جہاں لوگ فیصلے کے خوف کی وجہ سے ذہنی دباؤ پر بات کرنے سے گریز کرتے ہیں ایسا کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کریں اور کمیونٹی پر زور دیا گیا کہ وہ بغیر کسی تعصب کے سنیں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں اس پہل کو مسافروں اور اسٹیشن پر موجود سامعین کی طرف سے کافی سراہا گیا، جنہوں نے ایک اہم سماجی پیغام پھیلانے میں نوجوان فنکاروں کی کوششوں کو سراہا۔ اسنسول ڈویژن کی حمایت کرتے ہوئے، یہ نہ صرف ٹرینوں کے محفوظ اور موثر آپریشن پر توجہ مرکوز کرتا ہے، بلکہ مسافروں اور آس پاس کی کمیونٹی کی بہبود پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس پروگرام نے اس بات پر زور دیا کہ ذہنی صحت ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور اجتماعی کوششیں مثبت تبدیلی لا سکتی ہیں۔

انا پورنا سودیشی نے سورو گنگولی کو برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر سائن کیا

آسنسول: 11 ؍اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): انا پورنا سودیشی لمیٹڈ، ایک ایف ایم سی جی کمپنی نے سورو گنگولی کو اپنا قومی برانڈ ایمبیسیڈر بنانے کا اعلان کیا زرائع کے مطابق مشہور ریڈیو جاکی پروین کی میزبانی میں ہونے والی اس تقریب میں میڈیا، کاروباری شراکت داروں اور کمپنی کی قیادت کی ٹیم نے شرکت کی۔ کمپنی کے ڈائریکٹر شری رام بگلا نے کہا سورو گنگولی ان تمام اقدار کو مجسم کرتے ہیں جن کا مطلب انا پورنا ہے دادا کے ساتھ، ہمارا مقصد ہر ہندستانی گھر میں مزیدار، سستی، اور فخر کے ساتھ دیسی نمکین لانا ہے اس پروگرام میں آر جے پراوین اور دادا کے درمیان ایک جاندار پوڈ کاسٹ طرز کی گفتگو پیش کی گئی، جس کے بعد انا پورنا کے ڈائریکٹرز کی جانب سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔

ایڈا: روٹری کلاسک گالف ٹورنامنٹ کے ذریعے ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کی کامیابی کا جشن

کولکاتا: 11 اکتوبر، ایک متاثر کن اجتماع اور سماجی خدمت کے جذبے کے تحت "ایڈا" کا انعقاد کیا گیا تا کہ دی رائل کلکتہ گالف کلب (RCGC) اور دی ٹالیگنج کلب کی شاندار کوششوں کو سراہا جا سکے جنہوں نے روٹری کلاسک گالف ٹورنامنٹ کی میزبانی کرتے ہوئے کھیل کے ساتھ ساتھ خدمتِ خلق کی ایک اعلیٰ مثال قائم کی۔ اس ٹورنامنٹ کے ذریعے حاصل ہونے والے فنڈز ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کے لیے وقف کیے گئے ہیں، جس کا مقصد محروم طبقے کی لڑکیوں کو رحم مادر کے کینسر جیسی خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنا ہے۔ ایک ایسا مرض جو متاثرہ خاندانوں کے لیے شدید اذیت کا باعث بنتا ہے۔ ایڈا میں شہر کی کئی ممتاز شخصیات شریک ہوئیں جن میں جناب پردیپ سوری کا (بلڈر)، جناب سبیر باسو (معمار)، جناب اندرجیت بھالوتیا (کپتان، RCGC)، محترمہ سلونی پریا (ماہر نفسیاتی وجذباتی صحت) اور جناب نرل اگروال (ماہر تعلیم) شامل تھے۔ اس مجلس میں خیالات کا بھرپور تبادلہ ہوا، جہاں اس بات پر زور دیا گیا کہ اس نوعیت کے ممتاز ادارے سماجی خدمت کے میدان میں مزید اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شرکاء نے کھیل، سماجی ذمہ داری اور کمیونٹی کی شمولیت کے امتزاج سے پیدا ہونے والے کثیر الجہتی فوائد پر روشنی ڈالی۔ ایڈا کا بنیادی مقصد ایسے مزید کلبوں کے قیام اور ڈیزائن کے لیے نئے خیالات کو فروغ دینا تھا جو نہ صرف تفریح اور کھیل کے مراکز ہوں بلکہ معاشرے میں بھلائی، فلاح اور مثبت تبدیلی کا ذریعہ بھی بن سکیں۔ شرکاء کے مطابق، اس طرح کی پہل اس بات کا ثبوت ہے کہ جب جذبہ، مقصد اور شراکت داری یکجا ہو جائیں تو ایک سوئنگ، ایک گفتگو اور ایک نیک مقصد کے ذریعے معاشرے میں حقیقی تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔

چھپرہ: ڈوبنے سے 3 سگی بہنوں کی موت

چھپرہ (اے این بی): ضلع کے دیگھواڑہ بلاک کے اکلی پور پنچایت کے گاؤں رامداسچک میں ہفتہ کو ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں ایک ہی خاندان کی تین بہنیں ندی میں ڈوب گئیں۔ اس دل دہلا دینے والے واقعے سے پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ اگرچہ مقامی گاؤں والوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک بچی کو بچا لیا لیکن تین لڑکیوں کو نہیں بچایا جاسکا۔ مرنے والی لڑکیوں کی شناخت بھولتن مہتو کی بیٹیوں کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ ہیں گنجن کماری (11 سال کی)، منتورانی کماری (9 سال)، اور سپنا کماری (7 سال)۔ اطلاعات کے مطابق یہ حادثہ دوپہر کے وقت اس وقت پیش آیا جب لڑکیاں ندی کے کنارے کپڑے دھونے گئی تھیں۔ وہ غلطی سے گہرے پانی میں چلے گئے اور ڈوبنے لگیں۔ ان کی چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ گاؤں والوں نے کافی کوششیں کیں اور ایک لڑکی کو بچانے میں کامیاب ہو گئے، لیکن گنجن، منتورانی اور سپنا کو بچایا نہیں جا سکا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ انہوں نے تینوں لڑکیوں کی لاشیں تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ اس ہولناک حادثے کے بعد رامداسچک گاؤں کی فضا سوگوار ہے۔ بھولتن مہتو کا خاندان تباہ ہوگیا ہے، اور تین بیٹیوں کے کھو جانے سے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

سہرسہ میں زمین تنازعہ کے قتل کے سلسلے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تین خواتین سمیت 5 ملزمان کو گرفتار کیا

سہرسہ: ضلع کے سور بازار تھانہ علاقہ کی سہوریہ مغربی پنچایت میں 10 اکتوبر 2025 بروز جمعہ دوپہر 12 بجے کے قریب پیش آئے قتل کیس میں پولیس کو ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ پولیس نے واقعے کے 24 گھنٹوں کے اندر پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ یہ قتل کیلاش چودھری (والد: دیو نارائن چودھری) کے زمینی تنازعہ پر کیا گیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ ہمانشو کمار کی ہدایت پر صدر کے ڈی ایس پی آلوک کمار اور ایف ایس ایل کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات کی۔ متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے تحریری درخواست کے بعد پولیس نے فوری اور مکمل تفتیش شروع کردی۔ اس تفتیش کے نتیجے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان نے پولیس کے سامنے قتل میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں دو مرد اور تین خواتین شامل ہیں، جن کی شناخت منیش کمار (والد: ستروگھن چودھری)، ستروگھن چودھری (والد: دنکر چودھری) اور تین دیگر خواتین کے نام سے ہوئی ہے۔

ڈاکٹر ہریندر سنگھ بنے بہار اسٹیٹ جونیئر ریڈ کراس کا اسٹیٹ کوآرڈینیٹر

چھپرہ: بی پی ایس گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ کو حال ہی میں منعقدہ بہار اسٹیٹ ریڈ کراس سوسائٹی کے انتخابات میں جونیئر ریڈ کراس کے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ کا انتخاب 14 سے 18 سال کے طلباء میں انسانیت، خدمت اور سماجی بیداری کو فروغ دینے کے مقصد سے کیا گیا۔ آنے والے سالوں میں وہ بہار کے تمام 38 اضلاع میں ریڈ کراس کی سرگرمیوں کی توسیع اور مضبوطی کی قیادت کریں گے۔ پٹنہ میں اسٹیٹ ریڈ کراس ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک رسمی میٹنگ میں تمام عہدیداروں نے متفقہ طور پر ان کی نامزدگی کو منظوری دی۔ انہیں ایڈز اینڈ بوائے ٹریفکنگ پروگرام اور انسانی حقوق کمیٹی کی ذمہ داری بھی سونپی گئی۔ ڈاکٹر ہریندر سنگھ طویل عرصے سے تعلیم اور سماجی خدمات میں سرگرم ہیں۔ انسانی بہبود اور قومی مفاد کے لیے ان کی وابستگی ہمیشہ متاثر کن رہی ہے۔ انہوں نے تاحیات میڈیکل باڈی عطیہ کرنے کا اعلان کر معاشرے میں ایک مثال قائم کی ہے۔ جس پر انہیں ریاستی سطح کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ یہ انتخاب بہار اسٹیٹ ریڈ کراس سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر بی بی سنہا کی موجودگی میں مکمل ہوا۔ جس میں ریاست بہار کے تمام اضلاع سے ریڈ کراس کے عہدیداروں اور نمائندوں نے شرکت کی۔

NDA کی حکومت زبردست اکثریت کے ساتھ بنے گی: ڈاکٹر سنیل کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) اسمبلی حلقہ کے موجودہ ایم ایل اے اور ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنی عوامی رابطہ مہم تیز کردی ہے۔ گزشتہ دو دنوں کے دوران انہوں نے بی جے پی کے سینکڑوں کارکنوں کے ساتھ بہارشریف کے وارڈ 35، 36، 37 اور 38 میں عوامی رابطہ مہم چلائی جن میں مقصودیہ محلہ، لہری محلہ، پوسٹ آفس روڈ، عالم گنج، پل پر، چوک پار، کھنچی گلی، شالو گنج اور پنڈت گلی شامل ہیں۔ انہوں نے گھر گھر جاکر مکینوں سے ملاقات کی اور 6 نومبر کو ہونے والے بہارشریف اسمبلی انتخابات کے لیے ان کا آشیرواد حاصل کیا اور عوامی خدمت کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ ان دوروں کے دوران انہوں نے لوگوں کے مسائل بھی سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ راستے میں اس عوامی رابطہ مہم کے لیے لوگ پرجوش تھے۔ لوگ اپنے ایم ایل اے کا استقبال کرنے کے لیے گھروں اور دکانوں سے نکلے اور انہیں ہار اور شالیں پیش کیں۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے لوگوں کو مبارکباد دی اور عزت افزائی کی۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں کیے گئے ترقیاتی کاموں سے لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں آئی ہیں، سینکڑوں عوامی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ این ڈی اے حکومت کے بارے میں لوگوں کے تاثر نے ایک مضبوط اور مثبت موقف اپنایا ہے۔ لوگوں نے بہار کو بدلتے ہوئے دیکھا ہے، 2005 کے غریب بہار سے آج کے ترقی پذیر بہار میں تبدیلی دیکھی ہے اور اس کا تجربہ کیا ہے۔ جب ہم سڑکوں پر نکلتے ہیں، لوگوں کے گھروں میں جاتے ہیں اور ان سے بات چیت کرتے ہیں تو یہ بے مثال اعزاز مجھے بار بار متوجہ کرتا ہے میں بیں سال سے اپنے حلقے کے عوام کی مسلسل خدمت کر رہا ہوں اور ان کی محبتوں اور محبتوں نے مجھے یہ احساس دلایا ہے میں 6 نومبر کو ہونے والے بہارشریف اسمبلی انتخابات میں ایک بار پھر عوام سے آشیرواد مانگ رہا ہوں، تاکہ میں اپنے حلقہ کے لوگوں کی خدمت جاری رکھ سکوں۔

ووٹرٹرن آؤٹ بڑھانے میں خواتین کا اہم کردار: ڈاکٹر مانب

بہارشریف (محمد مرشد دسنوی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق جاری SVEEP پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ضلع SVEEP آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے ہلسا بلاک کے نوگڑھ گاؤں میں دیہی خواتین کی بیداری میٹنگ کا انعقاد کیا اور خواتین ووٹروں کو ووٹ دینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے روزی روٹی پروگراموں میں شامل خواتین اور دیگر دیہاتیوں کے ساتھ پولنگ اسٹیشنوں پر بات چیت کی جہاں پچھلی بار ووٹر ٹرن آؤٹ کم تھا۔ ڈاکٹر مانب نے تمام خواتین پر زور دیا کہ وہ 6 نومبر کو ہونے والی آئندہ انتخابی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لیں۔ انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 100 فیصد ووٹ ڈالنے کے ساتھ ساتھ اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو بھی تعلیم دینے کے لیے اپنا ذہن بنائیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ ہر ایک کو پولنگ کے دن پولنگ بوتھ پر جانا چاہئے اور ای وی ایم کا بٹن دبانا چاہئے۔ انہوں نے اپنے اردگرد موجود لوگوں کو ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے لیے بھی خبردار کیا۔ تاہم، اگر ووٹرز کو کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ مفت میں ٹول فری نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ مذہب، ذات پات اور لالچ سے اوپر اٹھ کر ووٹ دیں اور اپنے ووٹ سے اپنی پسند کی حکومت بنائیں، تب ہی ملک کی جمہوریت مضبوط ہوگی۔ اس دوران دیہی خواتین ووٹرز نے کئی سوالات کیے، جن پر ڈاکٹر مانب نے تفصیل سے جواب دیا۔ اس موقع پر خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

میں ذات پر مبنی سیاست نہیں کرتا: ایل جے پی لیڈر سورو جھا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایل جے پی (رام ولاس) کے ضلع صدر سوربھ جھا نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے سابق ایم پی سنتوش کشواہا سے کہا کہ میں ذات پرستی پر عمل نہیں کرتا اور مجھے پسند ہے جو نہیں کرتے۔ تاہم، سابق ایم پی، آپ کا بیان سننے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ آپ ذات پرستی کے زہر سے بھر گئے ہیں۔ ایم پی، آپ کے 10 سالہ دور میں مٹھی بھر لوگوں نے اپنا حصہ ڈالا، اور آپ کا بیان بتاتا ہے کہ آپ ذات پات کی سیاست پر یقین رکھتے ہیں۔ جناب آپ جہاں بھی مفاد پرستانہ سیاست کرنے جا رہے ہیں وہاں بھی مٹھی بھر لوگ ہی ہیں۔ کیا آپ کو ان کی ضرورت نہیں ہے؟ اس سے آپ کو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ آپ جس یونیورسٹی میں گئے اس کے وائس چانسلر نے بھی ایک بار نعرہ دیا تھا 'بھورے بالوں کو صاف کرو' ضلع صدر سوربھ جھا نے کہا کہ سابق ایم پی سنتوش کشواہا جیسی سوچ رکھنے والے لوگ ذات پات کی سیاست کھیل کر سماج کو تقسیم کرتے ہیں آج انہیں وہ بات یاد آئی جو وہ دلتوں، مہادلتوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ کے بارے میں اتنے عرصے سے کہہ رہے تھے۔ ایل جے پی (رام ولاس) کے جنرل سکریٹری پون پاسوان نے کہا کہ سابق ایم پی سنتوش کشواہا دلتوں اور مہادلتوں کے کندھوں پر بندوق رکھ کر اپنی سیاست کرنا چاہتے ہیں، لیکن وہ اس میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ دلت اور مہادلت اپنے فیصلے خود کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ضلع جنرل سکریٹری اور ترجمان وویک ٹھ نے کہا کہ سابق ایم پی، ذاتی فائدے کے لیے سماج کو تقسیم نہ کریں اب عوام ایسے لوگوں کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے۔

ادھر دیو آنند شرما کی صدارت میں، نوڈل آفیسر-کم-اڈیشنل کمشنر آف سٹیٹ ٹیکسز، انتخابی اخراجات کی نگرانی سیل، پورنیا میں، 2025 بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے ضلع سطح پر تشکیل دی گئی تمام VVT ٹیموں کے اہلکاروں/ عملے کو تربیت فراہم کی گئی۔ ٹریننگ کے دوران، نوڈل آفیسر-کم-ایڈیشنل کمشنر اور اسسٹنٹ نوڈل آفیسر، جناب روہت دوبے ڈپٹی کمشنر آف اسٹیٹ ٹیکس، تحقیقاتی بیورو، پورنیہ نے VVT ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ رجسٹریشن نمبر اور تمام گاڑیوں کا میک، اسٹیج کا سائز، کرسیوں کی تعداد پوسٹر/ بیان کی دیگر اشیاء کا سائز، پوسٹر اور دیگر کٹ آؤٹ کی تعداد شامل کریں۔ اپنے کام کے دوران ویڈیو رپورٹس یہ ٹیم ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ سے متعلق رپورٹس/ مشاہدات بروقت جنرل آبزرور/ ریٹرننگ آفیسر کو پیش کرے گی۔

مدرسہ برکات العلوم شیرامپور میں جلسہ سیرت النبی کا انعقاد

دربھنگہ: بینی پور بلاک حلقہ کے تحت شیرامپور میں برکات العلوم ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا۔ ساتھ ہی اس موقع پر برکات العلوم نسواں شیرامپور کی عمارت کا سنگ بنیاد بھی عمل میں آیا۔ جس کی صدارت مفتی محمد حسنین قاسمی بانی و مہتمم جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمائی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں تعلیم کی اہمیت وفضیلت کو بیان کرتے ہوئے تعلیم نسواں کے فروغ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرنے کے بعد عصری علوم بھی دیں تاکہ جہاں دین دار بھی ہوں اور وہیں دنیاوی زندگی میں بھی انہیں کوئی مشکلات پیش نہیں آئے۔ تعلیم نسواں کو عام کرنے کیلئے مولانا نثار احمد قاسمی کا بھی پرمغز خطاب ہوا۔ مفتی نظر الباری الندوی نے آپسی اتحاد و اتفاق کو لازمی قرار دیتے ہوئے آپسی اتحاد و اتفاق قائم کرنے پر زور دیا۔ مفتی امیر الحق قاسمی مدارس اسلامیہ کی اہمیت اور ضرورت کو بیان کرتے ہوئے مدرسہ کی ہر ممکن معاونت کرنے پر زور دیا۔ مفتی رضوان احمد قاسمی نے علماء سے محبت کرنے اور عداوت سے بچنے کی تلقین کی۔ ان کے علاوہ مفتی مہتاب عالم قاسمی شکری، حافظ توقیر بھگواں، مفتی صدر الحق قاسمی نام نگر، مفتی جمال الدین قاسمی مینار ہیکا وغیرہ نے بھی خطاب فرمایا۔ اس موقع پر جامعہ برکات العلوم نسواں کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد بھی عمل میں آیا۔ جس میں کثیر تعداد میں علاقائی علماء کرام و دانشوروں کے علاوہ سعید احمد ٹھیکا ٹولہ سمیت کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ اس موقع پر مفتی محمد اجمل شیرامپوری بانی و مہتمم جامعہ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

لوک نائک جے پرکاش نارائن کا یوم پیدائش جوش وخروش سے منایا گیا

پورنیہ (اے این بی) ہندوستان کے عظیم ترین آزادی پسند کے علمبردار لوک نائک جے پرکاش

نارائن کا یوم پیدائش منایا گیا جے پرکاش سماج سیوا اسنتھان میں ان کے بڑے مجسمے کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری کمار اتم سنگھ نے لوک نائک کو ایک عظیم جنگجو قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کی آزادی کے لیے کئی جیل کی سزائیں اور اذیتیں برداشت کیں ایک آزادی پسند کے طور پر، انہوں نے نیپال میں بھی زیر زمین تحریک کی قیادت کی۔ کل انقلاب کے علمبردار کی حیثیت سے انہوں نے ایسی جدوجہد کی کہ اس وقت کی حکومت مستعفی ہونے پر مجبور ہوگئی اور پورا ملک آج بھی اس تحریک کو یاد کرتا ہے لوک نائک نے سیاست میں ایمانداری اور لگن کی جو مثال قائم کی ہے وہ تاریخ کے اوراق میں سنہری حروف سے لکھی ہوئی ہے۔ ہمیں ایسے عظیم انسان کو یاد کرنے پر بھی فخر ہے کیونکہ اسی مقام سے انہوں نے عدم تعاون کی تحریک کی قیادت کی تھی جس کی ایک خاص اہمیت ہے۔ اس موقع پر طالبات اور نوجوانوں کی بڑی تعداد کے علاوہ خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ضلع کلکٹر بہار عوامی شکایات ازالہ ایکٹ کے مدنظر 16 مقدمات کی سماعت

بہارشریف (مرشد دسنوی) عوامی شکایات کے ازالے کے ایکٹ کے تحت، کندن کمار ضلع کلکٹر، نالندہ نے دوسری اپیل اتھارٹی کے طور پر کام کرتے ہوئے 16 مقدمات کی سماعت کی۔ ان میں سے کچھ کیسز کو متعلقہ پبلک اتھارٹی نے سماعت سے پہلے ہی حل کر دیا تھا اور کچھ کیسز کے ازالے کے لیے متعلقہ پبلک اتھارٹی کے اہلکاروں کو ضروری احکامات جاری کیے گئے تھے۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ جنے پرمود کمار ورما کی طرف سے بہارشریف زون کے تحت دائر کی گئی شکایت کی اصلاح کے سلسلے میں دائر کی گئی شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ سبودھ پرساد کی جانب سے بین زون کے تحت تجاوزات سے پاک علاقے کے حوالے سے دائر شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ گوپال شرن سنگھ کی طرف سے ہلسا بلاک کے تحت پی سی سی نالوں اور گلیوں کی تعمیر کے سلسلے میں دائر شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ رویندن کمار کی طرف سے بجلی کے بلوں کی اصلاح کے سلسلے میں دائر شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ ونود یادو کی جانب سے راجگیر زون کے تحت جبری کاشت کاری کے حوالے سے دائر شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے پرمیندر اپادھیائے کی جانب سے چاردیواری کو توڑ کر تجاوزات سے متعلق دائر شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے سیلاؤ زون کے تحت آن لائن رسیدیں جاری کرنے کے سلسلے میں شکایت کنندہ بھاگوت کمار کی طرف سے دائر شکایت کو حل کیا۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ راجو کمار کی جانب سے تجاوزات ہٹانے کے سلسلے میں دائر کی گئی شکایت کی سماعت کی تاریخ ملتوی کردی۔ ڈی ایم نے بہارشریف زون کے تحت شکایت کنندہ رنجیت پرساد کی طرف سے ایک دستاویز کے دوہرے اتپریورتن کے سلسلے میں دائر کی گئی شکایت کی سماعت کی تاریخ ملتوی کر دی۔ ڈی ایم نے استھانواں زون کے تحت شکایت کنندہ بھارت بھوشن کمار کی طرف سے تجاوزات ہٹانے کے سلسلے میں دائر کی گئی شکایت کی سماعت کی تاریخ ملتوی کردی۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ امیت کمار سنگھ کی جانب سے رعیت کی زمین پر مٹی ڈالنے سے متعلق دائر شکایت کی سماعت کی تاریخ ملتوی کردی۔ ڈی ایم نے شکایت کنندہ راج کمار کی جانب سے وزن اور پیمائش کے لائسنس کی تجدید سے متعلق دائر شکایت کی سماعت کی تاریخ ملتوی کردی۔ ڈی ایم نے امیت کمار کی طرف سے رعیت کی زمین کو غیر کاشت زمین قرار دینے سے متعلق دائر شکایت کی سماعت کی تاریخ ملتوی کردی۔ شکایت کنندہ سادھوی بمل دشی کی طرف سے راجگیر علاقہ کے تحت نسب نہ بنانے کے سلسلے میں درج کرائی گئی شکایت کو ڈی ایم نے حل کیا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے مندر کی چاردیواری کی تعمیر کے سلسلے میں شکایت کنندہ کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کو ڈی ایم نے حل کیا۔ شکایت کنندہ اننت کمار سنگھ کی طرف سے تجاوزات کو نہ ہٹانے کے سلسلے میں درج کرائی گئی شکایت کو ڈی ایم نے حل کیا۔ اس موقع پر ضلعی عوامی شکایات کے ازالے کے افسر

بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کی کامیابی کے ساتھ انعقاد کے لئے ضلع الیکشن آفیسر کی ریٹرننگ افسران کے ساتھ میٹنگ

ہر پولنگ مرکز پر پینے کا پانی، بیت الخلا، ریمپ، لائٹنگ اور شیڈز کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے: -شری انیل کمار

ارریہ: - (اے این بی) گزشتہ کل بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کی کامیابی کے لئے کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں تمام ریٹرننگ افسران اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی، جس کی صدارت مسٹر انیل کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ نے کی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر پولنگ مراکز پر ووٹرز کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور پریذائیڈنگ آفیسر کی طرف سے بھرے جانے والے مختلف فارموں کی تربیت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ہدایت کی کہ ہر پولنگ مرکز پر پینے کا پانی، بیت الخلا، ریمپ، لائٹنگ اور شیڈز کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ پولنگ کے دن کسی ووٹر کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے پولنگ کے دن پریذائیڈنگ آفیسر کی طرف سے بھرے جانے والے مختلف فارموں کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے انتخابی عمل میں شامل تمام اہلکاروں کے لیے بروقت تربیت حاصل کرنے، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے ہموار انتظام کو یقینی بنانے اور مثالی کوڈ آف کنڈکٹ کی مکمل تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے کئی ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں متحرک رہیں اور پولنگ مرکزوں پر ووٹرز کو سہولیات کی فراہمی، منصفانہ، پرامن اور شفاف انتخابی عمل کو یقینی بنانے کے کام کو ترجیح دیں۔ اس میٹنگ میں سینئر الیکشن انچارج کم ایڈیشنل کلکٹر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ اور فاربس گنج، ڈپٹی الیکشن آفیسر ارریہ، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ اور دیگر افسران موجود تھے۔

انتخاب عالم نے STET سنٹر مختص کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے منعقد کیے جانے والے سیکنڈری ٹیچر اہلیت ٹیسٹ (STET) 2025 کے حوالے سے طالبات میں عدم اطمینان دیکھا جا رہا ہے۔ بہت سی لڑکیوں نے شکایت کی ہے کہ انہیں ان کے آبائی اضلاع سے سینکڑوں کلومیٹر دور امتحانی مراکز تفویض کیے گئے ہیں، سفر، سیکورٹی اور رہائش کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ امتحان 14 اکتوبر 2025 کو شروع ہونے والا ہے اور ایڈمٹ کارڈ بورڈ کی ویب سائٹ پر 11 اکتوبر کو جاری کیے گئے تھے۔ ایڈمٹ کارڈز ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد یہ واضح ہوا کہ خواتین امیدواروں کی ایک بڑی تعداد کو دور دراز کے اضلاع میں امتحانی مراکز تفویض کیے گئے ہیں، دیہی علاقوں کے طلباء کا کہنا ہے کہ انہیں امتحان سے ایک دن پہلے سفر شروع کرنا پڑے گا جس سے مالی بوجھ، ذہنی تناؤ اور صحت کے مسائل بڑھ سکتے ہیں۔ گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ امتحانات جیسے اہم وقت میں خواتین کو اس طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکومت اور امتحانی کمیٹی کو فوری طور پر اس مسئلے پر توجہ دینی چاہیے اور مرکز مختص کرنے میں خواتین کی سہولت کو ترجیح دینی چاہیے۔

آنگن باڑی کارکنوں نے الیکشن بیداری ریلی نکالی

چھپرہ: بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے بعد رائے دہندگان میں ووٹ ڈالنے کا جوش دکھائی دے رہا ہے۔ سارن ضلع میں 6 نومبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ محکمہ تعلیم، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ اور پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) سمیت کئی محکمے اس الیکشن میں ووٹروں کی شرکت کو یقینی بنانے میں مسلسل بیداری پیدا کر رہے ہیں۔ اسواپار کے آنگن باڑی مراکز میں ال سی ڈی پی او کی قیادت میں عوامی بیداری مہم چلائی گئی۔ کارکنوں اور معاونین نے ریلی کی قیادت کرتے ہوئے ووٹرز پر زور دیا کہ وہ 6 نومبر کو اپنے پولنگ اسٹیشنوں پر جاکر جمہوریت میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ دوسری جانب امنور کے ہری جی ہائی اسکول اپہر، ہائر سیکنڈری اسکول دھورلا ہی کیتھل، ہائر سیکنڈری اسکول امنور کلیان میں اور تریاں کے نیپال سنگھ ہائی اسکول اور ہائیر سیکنڈری اسکول میں سائیکل ریلیاں، پرسا کے ہائر سیکنڈری اسکول شوبھے پور میں پربھات فیری، پوکھریرا مڈل اسکول، اپہر مڈل اسکول میں کوئز مقابلے اور ساہو سرائے ہائی اسکول، ہائیر سیکنڈری سکول سسوا، ہائیر سیکنڈری اسکول مہمدا، ہائیر سیکنڈری اسکول گرکھا و صدر بلاک کے کئی اسکولوں میں کوئز مقابلوں کا انعقاد کر کے بیداری مہم چلائی گئی۔

DAV کے طلباء کا زونل جنگی کھیلوں کے مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

بہارشریف (اے این بی) ڈی اے وی پبلک اسکول، بہارشریف کے طلباء نے گیا میں 8 اور 9 اکتوبر کو ہونے والے جنگی کھیلوں کے مقابلے میں اپنی اتھلیٹک صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس مقابلے میں بہار بھر کے ڈی اے وی پبلک اسکولوں کے ہزاروں شرکاء نے حصہ لیا۔ DAV بہارشریف کے طلباء نے بھی جوڈو، کراٹے اور ریسلنگ کے کلسٹر مقابلے جیت کر زونل سطح کے مقابلے میں اپنا مقام حاصل کیا۔ اسکول کے شرکاء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے آٹھ تمغے اپنے نام کیے۔ اسکول کے پرنسپل مسٹر منوج کمار دوبے نے کہا کہ اسکول کا خاندان اور والدین مقابلہ میں بچوں کی شاندار کارکردگی سے بہت خوش ہیں۔ یہ کامیابی طلباء کی محنت اور اسکول کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر سدھیر کمار اپادھیائے کی ماہرانہ رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ زونل سطح کے مقابلے میں اسکول کے آٹھ طلباء نے کامیابی حاصل کی۔ یہ تمام بچے نومبر میں ہونے والے ڈی اے وی قومی مقابلے میں جوڈو، کراٹے اور کشتی میں بہار کی نمائندگی کریں گے۔ کامیاب کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ رودرا ابھیشیک، گیانی کارتھکی، اکشت رستوگی، آرودھیا اپادھیائے، ویش کمار، اسد ارک، انوشکا بھارتی وغیرہ موجود تھے۔

ضلع الیکشن آفیسر نے الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط پر 100 فیصد عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا

ارریہ: 2025 کے اسمبلی کے عام انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں ارریہ کلکٹریٹ کے آتمن آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مسٹر انیل کمار نے کی، جس میں آبزرور سیل کے افسران اور ممکنہ رابطہ افسران، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے تعینات کیے گئے مبصرین (آبزرور) ممکنہ رابطہ افسران سمیت تمام متعلقہ حکام نے میٹنگ میں شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے مبصرین کی آمد، رہائش، ٹرانسپورٹیشن، کوآرڈینیشن اور ضروری سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل میں شفافیت کو برقرار رکھنا تمام عہدیداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ میٹنگ کے دوران آبزرور سیل کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ رہنما خطوط پر 100 فیصد عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔

شرابی شوہر نے بیوی کو زندہ جلایا، ملزم گھر سے فرار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ شراب کے نشے میں دھت شوہر نے بیوی کو زندہ جلا دیا، ہولناک موت۔ اس واقعہ سے آس پاس کے لوگوں کی ریڑھ کی ہڈی میں لرزہ طاری ہوگیا، پھر بھی کوئی بھی اس سنگین واقعہ کو روکنے کے لیے آگے نہیں آیا۔ یہ واقعہ اسلام پور تھانہ علاقہ کے تحت چولہن بیگھہ گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت وکاس کمار کی 25 سالہ بیوی سنیتا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے والد ہلسا تھانہ علاقہ کے تحت دولت پور گاؤں کے رہائشی سنجے گوپ نے بتایا کہ کل رات 12 بجے ان کے داماد نے اپنے سسرال والوں کو فون کر کے اطلاع دی کہ ان کی بیٹی کی موت ہوگئی ہے اور پھر لٹکا دیا۔ اس رات کے بعد جب اس نے دوبارہ کال کرنے کی کوشش کی تو اس کا فون بند تھا۔ اس کے بعد اس نے گاؤں کے دوسرے لوگوں سے معلومات حاصل کیں، جنہوں نے پھر کہا کہ جلنے والے معمولی تھے اور اب وہ ٹھیک ہیں۔ چونکہ رات ہوچکی تھی اس لیے اس نے اپنے بیٹے کو جگایا۔ جب وہ صبح گھر واپس آیا تو اس نے اپنی بیٹی کی لاش ایک کمرے میں برہنہ حالت میں دیکھی۔ اس کے بعد اس نے مقامی تھانہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی، لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا، گھر کو سیل کر دیا اور شواہد اکٹھے کرنے کے لیے فرانزک ٹیم کو طلب کرلیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شادی کے بعد سنیتا کے دو بچے بھی ہوئے لیکن کچھ ہی دیر بعد دونوں کی موت ہوگئی۔ دسہرہ کے پانچ دن بعد وکاس کمار کھانے پینے کی پریشانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے اسے گھر لے گیا۔ متوفی کے بھائی پنٹو کمار نے بتایا کہ وکاس کمار نشے کا عادی ہے۔ شادی کے وقت انہیں 12 لاکھ روپے نقد، ایک اپاچی موٹر سائیکل، سونے اور چاندی کے زیورات اور کئی دیگر اشیاء تلک تقریب کے تحفے کے طور پر دی گئیں۔ وکاس کمار جھولے کے کاروبار سے وابستہ ہیں اور ان کا زرعی پس منظر اچھا ہے۔ اس کے باوجود وکاس کمار پہلے ہی ایک بار شادی شدہ تھے اور تیسری شادی کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ دریں اثنا، اسلام پور تھانہ صدر انیل پانڈے نے بتایا کہ پہلی نظر میں خاتون کو جلا کر مار دیا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد سے متوفی کے سسرال والے تمام افراد فرار ہیں۔ جوڑے کی شادی صرف دو سال قبل ہوئی تھی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال بھیج دیا گیا ہے گھر کو سیل کر دیا گیا ہے اور معاملے کی تحقیقات کے لیے فرانزک ٹیم کو طلب کرلیا گیا ہے درخواست موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

رنگِ چمن

جب اعظمی صاحب آئے

(طنز و مزاح)

افضال انصاری

سرکاری دفتر کے ملازم اپنے افسر سے زیادہ اس کے کراس سے ڈرتے ہیں۔ حاضری کے رجسٹر میں جس دن لگا دل مرجھایا رہتا ہے۔ طرح طرح کے خیالات ستاتے ہیں کہ گھر سے وقت پر نکلتا تو کراس نہ پڑتا۔ اور اگر کراسنگ پر بس کا ڈرائیور پسنجر اٹھانے کے چکر میں جان بوجھ کر سگنل نہ کھاتا تو وقت پر پہنچ جاتا۔ اس کو لے کر کنڈکٹر سے حجت بھی ہوگئی۔ آفس دیر سے آنے والوں کی یہ ہر دن کی کہانی ہے۔

افسر کے لال داغ میں بہت اثر ہے۔ ہر ملازم ٹینشن میں رہتا ہے۔ وہ کاندھے سے بیگ جھلائے آفس جا رہے ہوں اور لوکل ٹرین یا بس میں سوار ہوں تو نگاہ بار بار گھڑی کی طرف جاتی ہے کہ ٹھیک وقت پر پہنچوں گا کہ نہیں۔ آفس کی سیڑھیاں دوڑتے ہوئے چڑھتے ہیں کہ کہیں کراس نہ پڑ جائے۔ کثیر منزل کے دفتر میں کام کرنے والے لائین میں کھڑے ہوں تو بھنبھناتے رہتے ہیں ہے کہ لفٹ مین اوپر گیا تو وہیں اٹک گیا۔ آج ٹھیک داغ لگے گا۔ وہ اترا تو برس پڑے۔ بے چارہ لفٹ مین کہاں تک سہے۔ کبھی وہ بھی اکڑ جاتا ہے کہ اس سے جاؤ گے تو دیر ہوگی ہی۔ ہر منزل میں رکو اور اس کے آدمی کا اتارو۔ جو نہیں رکتی اس سے جاؤ۔ اس کی بات کو مان تو لیا جائے مگر مصیبت یہ ہے کہ گیلوپنگ لفٹ ہر کسی کے کام کا نہیں ہے۔ جس منزل میں نہیں ٹھہرتی اور گذر جاتی ہے اسی میں آفس ہو تو بیکار ہے۔ حاضری میں کراس لگنے سے ملازمین بہت چمکتے ہیں۔ جہاں اس کا چلن نہیں وہاں بڑے مزے ہیں۔ یہ آزادی کا پیغام ہے۔ پیون سے لے کر بڑے بابو تک اپنی مرضی کے مالک۔ جب آئے اور جب گئے۔ ہر پابندی سے چھٹکارا۔ اور کیا چاہئے ریٹائر ہونے تک۔

ریاستی محکمہ تعلیم کے ایک ذیلی آفس کی یہی داستان تھی۔ دن کے ۱۲ بجے تک کرسیاں خالی رہتیں اور شام ۵ بجے سناٹا چھا جاتا۔ ملازموں کے شروع سے یہی چھن تھے۔ وہ وقت کا خیال ہی نہیں کرتے۔ کوئی روک ٹوک نہ ہونے سے یہی ہوتا ہے۔ سب اپنی مرضی سے آتے اور جاتے۔ ہر ایک کو پوری آزادی تھی۔ کام کے اوقات میں کہیں جانا ہوا تو افسر سے پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے۔ بس اٹھے اور چل دیئے بندہ نواز۔ صرف اس روز جب کونسل کی میٹنگ ہوتی وہ اصول کے پابند رہتے۔ وقت سے آتے اور میٹنگ ختم ہونے کے بعد ہی نکلتے۔ چاہے یہ رات ۸ بجے تک کیوں نہ چلتی رہے۔

حاضری کا رجسٹر تک صحیح نہیں تھا۔ جلد والی ۴ نمبر کی کاپی تھی جس میں سب دستخط کرتے۔ کسی کا بھی دھیان اس پر نہیں جاتا کہ سرکاری دفتر میں یہ نہیں چلتا۔ یہ آپسی سمجھوتہ تھا۔ کوئی کسی پر انگلی نہ اٹھاتا اور نہ افسر سے دیر سے آنے کی شکایت کرتا۔ سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہوں تو کون کس پر انگلی اٹھائے اور کسی کی شکایت کرے۔ افسر بھی اس کا فایدہ اٹھاتے۔ جہاں سب ایسے ہوں تو وہ بھی ڈھیلے بن جاتے۔ وہ سیول سروس سے آتے اور اس نظریے کو مانتے کہ آج ہوں کل چلا جاؤں گا۔ ٹوکا ٹاکی سے کیا فایدہ۔ کہیں تل کا تال نہ بن جائے۔ ملازمین کے کان بھرنے پر کونسل کے ممبر دور تبادلہ کرا دیں تو مصیبت ہوگی۔ ان کی پہنچ اوپر تک ہے۔ بہتر ہے کہ چپ رہو۔ پہلی بار گھر کے قریب تبادلہ ہوا ہے تو دو چار برس آرام سے گذارو۔

مگر نسیم اعظمی کے آنے سے پورا معاملہ پلٹ گیا۔ وہ ایک ضلع میں ڈپٹی کلکٹر تھے۔ ان کی پوسٹنگ کی خبر آئی تو دفتر میں چہ میگوئی ہونے لگی کہ۔

بڑا کڑک اور اصول پسند ہے۔ پتہ نہیں یہ سچ ہے یا بے پر کی اڑائی گئی تھی کہ وہ یہاں نہ آئے اس کیلئے رکاوٹیں کھڑی کی گئیں۔ ایک دو ملازم بہت اثر رکھتے تھے اور اوپر والوں کی آنکھ کا تارا تھے۔ انہیں اپنی اہمیت کے گھٹ جانے کا ڈر ہو گیا تھا۔

نسیم اعظمی نے جب چارج سنبھالا تو پہلے دن کرسی پر بیٹھتے ہی حاضری کا رجسٹر لانے کو کہا۔ پیون نے آج سے قبل یہ کام کبھی نہیں کیا تھا۔ وہ سمجھ نہیں سکا کہ اسے کیا لانے کو کہا گیا ہے۔ وہ کھڑا رہا گویا سنا ہی نہ ہو۔ اسے جب دوبارہ بولا گیا کہ جس میں حاضری بنتی ہے وہ لاؤ تو اس نے ایک جلد والی کاپی لا کر ٹیبل پر رکھ دیا۔

نسیم اعظمی حیرت میں پڑ گیا۔ اس نے پوچھا یہ کیا ہے۔

پیون نے جواب دیا Sir حاضری کی کاپی۔ ہم یہی بولتے ہیں۔ آفس کھلنے کے پہلے دن سے ہم اس میں دستخط کرتے آئے ہیں۔ آپ پہلے افسر ہیں جس نے حاضری کا رجسٹر کہا اور اسے دیکھنا چاہا۔ میں سمجھ ہی نہ سکا کہ آپ نے کیا مانگا ہے۔

نسیم اعظمی نے کاپی کو اٹھایا اور اس کے اوراق الٹ پلٹ کر دیکھنے لگا۔ اس روز ۹ تاریخ تھی۔ ایک نام کے آگے دیکھا کہ بالکل خالی ہے۔ ایک دستخط بھی نہیں۔ اس نے اس کی طرف اشارہ کیا تو پیون نے جواب دیا یہ ہمارے یونین کے لیڈر کا ہے۔ پورے مہینے کی حاضری وہ ایک ساتھ دیتے ہیں۔ میں ابھی کروا کر لاتا ہوں۔

نسیم اعظمی نے کہا، نہیں رہنے دو۔ بڑے بابو کو بولو کہ کالج اسٹریٹ میں یونین آرٹ کی دکان میں جو سرکاری رجسٹر بکتا ہے وہ منگوالیں اور اس میں پہلا نام میرا لکھیں۔ پھر رتبے کے اعتبار سے دیگر ملازمین کے نام چڑھائیں۔ اُن سے یہ بھی کہنا کہ دیر سے آنے والوں کو ساڑھے ۱۰ بجے پہلا کراس دے کر وہ رجسٹر یہاں بھیج دیں۔ دوسرا کراس ۱۱ بجے میں لگاؤں گا۔ اس کے بعد یہ میرے کمرے میں ہی رہے گا اور شام کو ۵ بجے کے بعد ہی نکلے گا۔ کل سے آفس کا یہی دستور ہوگا۔

یہ سننا تھا کہ پیون ہکا بکا ہو گیا۔ وہ حیران ہو کر بولا Sir، آپ نئے ہیں اس لیے یہاں کا قاعدہ معلوم نہیں ہے۔ یہاں افسر دستخط نہیں کرتے۔ آج تک کسی نے نہیں کیا۔ حاضری کی کاپی میں ان کا نام ہی نہیں چڑھتا ہے۔ آفس کا یہی دستور ہے۔ یہاں جتنے بھی افسر آئے اور گئے ہر ایک نے اس قانون کا لحاظ کیا۔

لیکن میں نہیں کروں گا، نسیم اعظمی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

بڑے بابو نے سنا تو وہ دوڑے آئے۔ ان کے ساتھ تین اسٹاف اور بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ حاضری دینا آپ کی توہین ہے۔ ایسا مت کریے۔ یہ آپ کے وقار کا سوال ہے۔ ماتحت آپ پر ہنسیں گے۔

مگر اعظمی صاحب اپنے فیصلے پر اڑے رہے اور کہا ہنسنے دیجئے۔ مجھے فرق نہیں پڑے گا۔ سرکاری دفتروں میں حاضری کا جو رجسٹر چلتا ہے بڑے بابو نے وہی منگوایا۔ اس میں پہلا نام Nasim Azmi wbcs(Ex) لکھا گیا۔ دوسرے دن ۱۱ بجتے بجتے سب کرسیاں بھر گئی تھیں۔ آفس کا ماحول بہت گمبھیر تھا۔ بالکل خاموشی طاری تھی۔ سب سنبھل کر اپنی جگہ بیٹھے تھے۔ وہ چپ چاپ اندر اندر سلگ رہے تھے مگر کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی۔ ہمیشہ کی روایت ٹوٹنے کا پہلا ردعمل یہی ہوتا ہے۔ غصہ آتا ہے مگر نئے دستور کو ماننا پڑتا ہے۔

محکمہ تعلیم کے اس ذیلی آفس میں حاضری کا پرانا نظام ختم ہو گیا۔ نسیم اعظمی کے آنے سے بے قاعدگی مٹ گئی اور نئے رنگ میں ہر کوئی ڈھل گیا۔ افسر وقت پر آئے اور حاضری کے رجسٹر میں دستخط کرے تو ماتحت اس نقش قدم پر کیسے نہ چلتے۔ سب نے پرانا انداز بدل کر نئے قاعدے کو اپنا لیا۔ کراس کے ڈر سے سب ٹھیک ہو گئے۔

چیف جسٹس آف انڈیا کو جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش انتہائی قابل مذمت

خورشید فرازی

سپریم کورٹ کے ایک 73 سالہ وکیل نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی کو سناتن دھرم کے نام پر عدالت عظمیٰ میں سماعت کے دوران جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش کی، اگرچہ وہ اپنی اس قابل مذمت کوشش میں کامیاب نہ ہو سکا، جب عدالت کے کمرے میں موجود سیکورٹی عملے نے اسے کھینچ کر باہر کر دیا اور بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا لیکن دوسرے دن پولس نے اسے رہا بھی کر دیا جب اس کی اس حرکت کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوا۔ البتہ بار ایسوسی ایشن نے اس وکیل کو معطل کر دیا ہے کہ وہ اپنی باقیماندہ زندگی سناتن دھرم کی سیوا میں گزار دے۔ اس 73 سالہ وکیل نے سی جے آئی کو جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش اس لئے کی کہ انہوں نے چند روز قبل اپنے ایک بیان میں بھگوان وشنو کے خلاف تضحیک آمیز جملہ کہا تھا۔ اگر وہ وکیل نہ ہوتا اور ایک عام ہندو ہوتا جسے اپنے مذہب سے بے انتہا عقیدت ہو تو اس کی یہ حرکت تسلیم کی جا سکتی تھی کہ ایک عام ہندو کے طور پر اس نے جذبات میں بہتے ہوئے یہ قدم اٹھایا لیکن وہ تو ایک وکیل تھا اور سپریم کورٹ کا وکیل اور تقریباً 40 برسوں سے وکالت کرتا آ رہا تھا اور ان 40 برسوں کے دوران اس نے انگنت ایسے کیس اسٹڈی کیے ہونگے جس میں توہین مذہب کا معاملہ ہو، اور اس پیشے میں زندگی گزارنے والا اس قدر جذباتی نہیں ہوتا کہ وہ چیف جسٹس آف انڈیا کو جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش کرے۔ یہ خبر نہ صرف پورے ملک کے اخباروں میں صفحہ اول میں شائع ہوئی بلکہ امریکی اخبار سنڈے ٹائمز اور برطانیہ کے میرر اور وزڈم میں بھی صفحہ اول میں شائع ہوئی پھر اس خبر کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے یہ بھی لکھا گیا کہ اتنا افسوسناک واقعہ ہوا اور اس شخص کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوا جس کی بناء پر اسے رہا کر دیا گیا۔ ان اخباروں میں بھی ایسا لکھا گیا کہ اس شخص کا اس طرح سے واقعہ کے دوسرے ہی دن رہا ہو جانا اور فخر کے ساتھ بازار میں گھومنا کہ اس نے ایسی حرکت کی کہ راتوں رات اسٹار بن گئے، ایک ایسا عمل ہے جس سے دوسروں کی ہمت افزائی ہوگی جو جج اور وکیل کی جرح پر تاؤ میں آ کر کوئی غلط حرکت کر سکتے ہیں۔ اس وکیل کے بیان کے مطابق سی جے آئی گوائی نے پچھلے ایک کیس کے دوران بھگوان وشنو کی تضحیک کی جس سے سناتن دھرم متاثر ہوا اور اس کا یہ اقدام اسی بیان کے خلاف تھا واضح رہے کہ ایک پٹیشنر نے اس کیس میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس گوائی سے پوچھا تھا کہ مندر میں لارڈ وشنو کی مورتی کی ہیئت خراب ہو چکی ہے لہذا اسے تبدیل کر دیا جائے جس پر گوائی نے اس پٹیشن کو مسترد کیا اور پٹیشنر سے کہا کہ وہ لارڈ وشنو سے پرارتھنا کریں کہ اس معاملے میں وہ کچھ کریں۔ سی جے آئی کے اس مضحکانہ انداز کی رولنگ سے سناتن دھرم متاثر ہوا اور اس جذبات میں بہتے ہوئے اس نے چیف جسٹس کو جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ بی جے پی کے ایک معمر لیڈر نے حیرت انگیز طور پر اس وکیل راکیش کشور کی حرکت کو بالکل درست قرار دیا کہ سناتن دھرم کی تضحیک کرنے کی یہی سزا ہو سکتی ہے جس کے بعد بی جے پی کے کسی بھی لیڈر کی زبان سے اس معمر لیڈر کے خلاف ایک لفظ نہیں نکلا، لیکن لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چیف جسٹس آف انڈیا کو جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش کو عدلیہ کے وقار کو گزند پہنچانے کی کوشش اور دستور ہند کو داغدار بنانے کی کوشش بتایا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ اس قسم کی نفرت کے اظہار کی ضرورت اس قوم کو نہیں ہے۔ اس 71 سالہ وکیل راکیش کشور نے انتہائی بے حیائی سے کہا کہ اس نے ہندو سناتن دھرم کی تضحیک کرنے کی کوشش کی اور مجھے وہ غیبی طاقت ملی کہ اسے جوتا پھینک کر ماردی۔ عجب نہیں کہ راکیش کشور عنقریب ہندوؤں کا بڑا لیڈر بن کر سامنے آئے اور بی جے پی اگلے لوک سبھا الیکشن میں امیدوار کے طور پر اتارے تاکہ اس ملک کے ہندو جذبات میں بہہ کر انہیں ووٹ دیں۔ چونکہ دائیں بازو کی طرف سے راکیش کشور کی مذمت نہیں ہوئی ہے اور فی الحال اس معاملے میں ہندوتوا نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور اس سے بڑھ کر شرم کی اور کیا بات ہوگی کہ ملک کے چیف جسٹس آف انڈیا کو عدالت کے کمرے میں ایک سماعت کے دوران جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش کی گئی اور اب ایکشن فلموں میں یہ رواج پا جائے گا اور فلم کے کسی سین میں جج کو جوتا پھینک کر مارتے ہوئے دکھایا جائے گا۔ راکیش کشور کی اس حرکت پر سنجیدہ طبقے نے تبصرہ کیا کہ آج کے موجودہ پر آشوب ماحول میں سب سے اہم شئے نفرت ابھر کر سامنے آ گئی ہے اور پورا ماحول نفرت کی اتھاہ سمندر میں بہہ رہا ہے اور اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ملک کے چاروں طرف پھیلی ہوئی یہ نفرت پہلے تو نہیں تھی، پہلے فرقہ وارانہ فساد بھی ہوتے تھے پھر سکون ہو جاتا تھا لیکن اس وقت تو خون بہا دینے کے بعد بھی نفرت کی جمی ہوئی تہیں اور بھی دبیز ہوتی چلی جاتی ہیں اور یقیناً اس نفرت کی شروعات گجرات میں 2002 میں ہوئی، پھر 2013 میں مظفر نگر میں اسے فیول پہنچایا گیا اور اب تو پورا ہندوستان اسی نفرت کے سایے میں پھل پھول رہا ہے پہلے پہل لوگوں نے مودی کو سمجھا تھا وہ ہندوستان کے وزیر اعظم ہیں اور سبھوں کے لئے ایک ہیں لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ صرف بی جے پی کے وزیر اعظم ہیں اور اپنے وگیان گرو آر ایس ایس کی ہدایت پر ہی چلتے ہیں۔

نہیں ملا ٹرمپ کو امن کا نوبل انعام: دل کے ارماں آنسوؤں میں بہہ گئے!

بقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

دنیا میں دو قسم کے لوگ ہی نا قابلِ رحم ہیں: ایک وہ جنہیں مانگا ہوا انعام نہ ملے، دوسرے وہ جنہیں مل جائے۔ پہلا محرومی کی آگ میں جلتا ہے، دوسرا اس کی حفاظت اور ساکھ نبھانے کی فکر میں۔ ایک کا دکھ ذاتی ہوتا ہے، دوسرے کا عوامی۔ محرومی پر تو آدمی کفِ افسوس مَل کر صبر کر لیتا ہے، مگر انعام یافتہ شخص کی تو مسکراہٹ بھی خالص نہیں رہتی: اس میں آدھی خوشی اور آدھی ذمہ داری کی ملاوٹ ہوتی ہے۔

بندہ پرور، یہ ارمانوں کے لٹنے کا معاملہ بھی کیا خوب ہے۔ ہمیں یاد آیا، بچپن میں اسکول کے سالانہ جلسے میں مضمون نویسی کا مقابلہ تھا۔ خاکسار نے "علم بہتر ہے یا دولت" جیسے دقیق موضوع پر ایسا قلم توڑا کہ یقین ہو چلا تھا کہ اول انعام کی شیلڈ اب گھر کی زینت بنے گی۔ ہم نے تو والدِ محترم کو پیشگی اطلاع بھی دے دی تھی کہ دیوان خانے کی الماری میں جگہ خالی رکھی جائے۔ جب نتیجے کا اعلان ہوا تو ہمارا نام ان طلبہ میں پکارا گیا جن کی "کوشش کو سراہتے ہوئے" ان کے لیے تالیاں بجائی گئیں۔ اس دن ہم پر یہ عقدہ کھلا کہ تالیوں اور تمغے میں وہی فرق ہے جو منگنی کے وعدے اور نکاح کی تکمیل میں ہوتا ہے۔

یہی بچپن کی ٹیس اس روز پھر سے جاگ اٹھی جب اوسلو سے امن کے نوبل انعام کی خبر آئی۔ اس سال بھی ایک عظیم الشان تمنا نے کرۂ ارض کے سب سے طاقتور دفتر میں آنکھ کھولی تھی اور اس کے حامیوں کا عالم یہ تھا کہ گویا نکاح سے پہلے ہی ولیمے کی دیگیں چڑھا دی ہوں۔ صدرِ امریکہ بہادر، جناب ڈونلڈ ٹرمپ، جن کے نزدیک امن بھی ایک طرح کا کاروباری معاہدہ ہے جس کی شرائط بیلنس شیٹ پر پوری اترنی چاہئیں، اس انعام کے سب سے مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے تھے۔ ان کی امن پسندی کا دفتر بھی کیا خوب تھا کہ پہلے دورِ صدارت میں ہی مشرقِ وسطیٰ میں "ابراہام معاہدات" کا کھاتہ کھولا، حریفوں کو ایک میز پر لا بٹھایا اور دنیا کو بتایا کہ دیکھیے، صلح ایسے کی جاتی ہے، جس میں دونوں فریقوں کو نفع نظر آئے۔ یہ دورِ جدید کی وہ سفارت کاری تھی جس میں جذبات کے بجائے حساب کتاب اور اصولوں کے بجائے سودے بازی کو فوقیت حاصل ہے۔

یقین کی اس منزل پر صرف صدرِ بہادر ہی فائز نہ تھے، بلکہ ان کے حلیفوں کا جوش و خروش بھی دیدنی تھا۔ تل ابیب سے تو باقاعدہ سفارش نامہ روانہ کیا گیا جس کے ساتھ ایک ایسی تصویر بھی نتھی تھی جس میں انعام پہلے ہی وصول کر لیا گیا تھا۔ گویا اوسلو والوں کو صرف تاریخ اور دستخط کی زحمت کرنی تھی۔ ادھر جنوبی ایشیا میں دھواں اٹھا تو اسلام آباد سے صدا بلند ہوئی کہ یہ آگ بھی بجھے تو ٹرمپ صاحب کے ہی دم سے۔ غرض یہ کہ ماحول کچھ ایسا بن گیا تھا کہ اگر کمیٹی کا فیصلہ توقع کے خلاف آتا تو اسے عالمی انصاف کے منہ پر ایک طمانچہ تصور کیا جاتا۔ سکندر نے آدھی دنیا فتح کر لی مگر ارسطو کی ایک شاباش کو ترستا رہا، اور غالب کو تا عمر قلعے سے خلعت ملنے کا ارمان رہا۔ تو پھر ٹرمپ صاحب کس کھیت کی مولی ہیں؟ آخر خواہشِ ناموری کے حمام میں بھی ایک جیسے ہی تو ہوتے ہیں۔

مگر اوسلو میں بیٹھے پانچ منصف بھی کسی پرانی تہذیب کی نشانی معلوم ہوتے ہیں۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں قابلیت کا معیار ٹوئٹس کی تعداد اور سچائی کا پیمانہ فالوورز کی گنتی ہو، یہ بزرگ آج بھی اپنی گرد لگی فائلوں اور خاموش کرداروں پر اعتبار کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک جنوری کی اکتیس تاریخ کے بعد کی ہر رپورٹ اگلے سال کے بہی کھاتے کا حصہ ہے۔ وہ کسی ایسے پرانے حکیم کی مانند ہیں جو نبض دیکھ کر مرض کی تشخیص کرتا ہے، نہ کہ مریض کے شور و غوغا سے متاثر ہوتا ہے۔

اور پھر فیصلے کا دن آ پہنچا۔ دنیا بھر کی نگاہیں اوسلو پر مرکوز تھیں۔ دنیا بھر میں ٹرمپ صاحب کے نام کا غلغلہ بلند تھا، یہ پانچ بزرگ اپنی عینکوں کے شیشے صاف کر کے وینیز ویلا کی ایک گمنام خاتون، ماریا کورینا ماچاڈو، کی فائل میں گم تھے، جس نے گولی کے جواب میں ووٹ کی پرچی کو اپنا ہتھیار بنایا تھا۔ اور پھر بلند آواز میں محترمہ ماچاڈو کے نام کا اعلان ہوا تو ایک لمحے کے لیے عالمی میڈیا پر وہی سناٹا چھا گیا جو ہمارے اسکول کے ہال میں نتیجہ سنتے وقت چھایا تھا۔ کمیٹی نے گویا اپنے فیصلے سے یہ پیغام دیا کہ امن کا انعام معاہدوں کی چکا چوند سے زیادہ جمہوری اداروں کی مدھم روشنی کو عزیز رکھتا ہے۔ یہ انعام طاقت کے شور کو نہیں، شہری مزاحمت کی خاموش استقامت کو سنتا ہے۔ یہ سننا تھا کہ واشنگٹن کے ایوانوں میں امیدوں کے شیش محل چکنا چور ہو گئے۔ وہ تمام دلائل، وہ ساری کوششیں، وہ عالمی تائیدیں سب کچھ ایک لمحے میں ہوا ہو گئیں۔ آخر میں ہم جیسے گوشہ نشین اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ صدر ٹرمپ سے ہمدردی کا تو کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حضور، ہمدردی تو اس چھوٹے دکاندار سے ہوتی ہے جس کا مال بکنے سے رہ جائے، اس عالمی سوداگر سے کیا ہمدردی جس نے امن کو بھی شیئر بازار کا بھاؤ سمجھ رکھا تھا؟ انہوں نے تو اپنی طرف سے سودا پکا کر لیا تھا؛ معاہدے بھی کرائے، حریفوں کے ہاتھ بھی ملوائے اور رسید کے طور پر نوبل انعام کا مطالبہ بھی کر دیا۔ مگر وہ یہ بھول گئے کہ اوسلو کی کمیٹی پرچون کی دکان نہیں، ایک پرانے، خاندانی صراف کی گدی ہے، جو مال کا وزن نہیں، اس کا کھرا پن دیکھتی ہے۔ تو صاحب، اس میں دکھ کیسا؟ سودا منسوخ ہوا ہے، کوئی آسمان تو نہیں ٹوٹ پڑا۔ آخر ایک تاجر کے لیے ایک ناکام ڈیل سے بڑا سبق اور کیا ہو سکتا ہے کہ دنیا میں کچھ چیزیں اب بھی 'فروخت کے لیے نہیں' ہیں۔ انہیں تو الٹا اس کمیٹی کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اس نے انہیں ایک ایسی حقیقت سے روشناس کرایا جو وال اسٹریٹ کے شور میں سنائی نہیں دیتی۔ سو انعام نہ سہی، ایک مفت کا سبق تو ہاتھ آ ہی گیا! اور سچ پوچھیے تو یہ سبق اس انعام سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۱۲/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

نوبل انعام برائے امن سے ٹرمپ کی بے دخلی پر دنیا میں جشن شادمانی

"بہت شور سنتے تھے پہلو...... گزشتہ چار مہینوں سے امریکی صدر امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کے درپے تھے اور ہر دن وہ کوئی نہ کوئی نیا شوشہ چھوڑ رہے تھے کہ انہوں نے فلاں فلاں ملک میں جنگ بندی کرائی ہے اور ابھی حال میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ ختم کرائی اور اس وقت غزہ میں دو سال سے چلی آ رہی نسل کشی کو ختم کرا کر امن معاہدہ کرایا، لہذا وہ ہر حال میں نوبل امن برائے امن کے حقدار تھے، انہوں نے 10 اکتوبر 2025 کو 50 ویں مرتبہ یہ بات دہرائی کہ انہوں نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ ختم کرائی، لیکن اوسلو کے اسٹاک ہوم میں فیصلہ کچھ اور ہو چکا تھا اور نوبل انعام تقسیم کرنے والوں نے اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا تھا کہ اسرائیل نے دو سال کے عرصہ میں غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجا کر رکھ دی اور 70000 فلسطینیوں کا قتل عام کرایا اور اس نسل کشی کی اعانت امریکہ کے سابق اور موجودہ صدر جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ کرتے رہے، لہذا ایک طرف نسل کشی کی اعانت کرنا اور دوسری طرف چند ملکوں کے درمیان جنگ بندی کی حمایت کرنا دونوں میں جو تضاد تھا اس کے بعد نوبل انعام کی سلیکشن کمیٹی نے یہی فیصلہ کیا کہ ٹرمپ کسی بھی اعتبار سے امن کا نوبل انعام ایوارڈ حاصل کرنے کے لائق نہیں ہیں۔ اگرچہ انعام کے اعلان سے صرف 24 گھنٹہ قبل روس نے بھی جلتی میں تیل چھڑکتے ہوئے ٹرمپ کو نوبل انعام ملنے کی حمایت کی تھی لیکن اس وقت تک نوبل ایوارڈ سلیکشن کمیٹی حتمی فیصلہ لے چکے تھے کہ انعام حاصل کرنے کے حقدار کو ہی یہ ایوارڈ دیا جائے۔ لہذا رواں سال کے لئے نوبل انعام برائے امن کا اعلان کر دیا گیا اور نوبل انعام برائے امن 2025 کی حقدار بنیں وینی زیولا کی ماریا کورینا مچاڈو اور اسی کے نام پر سلیکشن کمیٹی نے اتفاق کیا۔ امن نوبل انعام کے اعلان کی تقریب ناروے کے شہر اوسلو میں منعقد ہوئی جس میں کمیٹی نے اتفاق رائے سے ماریا کورینا کو وینی زیولا میں جمہوریت کے فروغ اور آزادانہ انتخابات کے لئے ان کی کوششوں کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا۔ تاہم یہ ایوارڈ رسمی طور پر 10 دسمبر کو پیش کیا جائے گا اور 10 دسمبر کی تاریخ ڈونالڈ ٹرمپ کے لئے ناقابل برداشت ہوگی اور وہ پتہ نہیں اس دن یہ کیا کر بیٹھیں، یہ کچھ کہا نہیں جا سکتا، البتہ یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اس وقت پورا یورپ ٹرمپ سے نالاں ہے۔ ہر ملک کے خلاف ٹیرف (محصول) میں اضافہ، ہارورڈ یونیورسٹی کا سالانہ گرانٹ بند کرنا، ویزا فیس میں لاکھوں روپئے کا اضافہ کرنا یہ سب یوروپین ملکوں اور ان کے لوگوں خصوصاً کاروباریوں کے لئے سوہان روح بنا ہوا تھا۔ نوبل ایوارڈ کمیٹی کا کہنا ہے کہ امن کا نوبل انعام وینی زیولا کی ماریا کے نام رہا جس نے اپنے ملک کی جمہوریت کو فروغ دینے کے لئے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں انہیں وینی زیولا کے عوام کے جمہوری حقوق کے فروغ کے لئے منتخب کیا گیا۔ ماریا کورینا مچاڈو کو آمریت سے جمہوریت کی منصفانہ و پر امن منتقلی کی جدوجہد پر دیا گیا۔ امریکی صدر ٹرمپ جو اس ایوارڈ کو پانے کے لئے بے چین تھے انہیں اس اعلان سے بہت ہی مایوسی ہوئی ہے۔ امن کے نوبل انعام کے لئے پاکستان سمیت کئی ممالک نے ٹرمپ کے نام کی حمایت کی تھی۔ اس مرتبہ نوبل انعام برائے امن کے لئے 300 سے زائد لوگوں کو نامزد کیا گیا تھا۔ ناروے کے نوبل انسٹی ٹیوٹ کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر 338 نامزدگیوں میں 244 افراد اور 94 تنظیمیں شامل تھیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ نوبل قوانین کے مطابق امیدواروں کی شناخت 50 سال تک خفیہ رکھی جاتی ہے تاہم انعامی کمیٹی اس شخص یا تنظیم کا نام ظاہر کرنے کے لئے آزاد ہے واضح رہے کہ نوبل انعام سویڈن کے سائنسداں الفریڈ نوبل کے مطابق اس کی وصیت کے مطابق قائم کیا گیا تھا جنہوں نے اپنی دولت کا ایک حصہ ان شخصیات یا اداروں کے نام کرنے کی وصیت کی تھی جو دنیا میں امن اور بھائی چارے کے قیام کے لئے نمایاں کردار ادا کریں۔ پہلا نوبل انعام 1901 میں دیا گیا تھا اور یہ ایوارڈ ہر سال ناروے کی راجدھانی اوسلو میں ہر سال 10 دسمبر کی نوبل کی برسی کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے اب تک یہ اعزاز نیلسن منڈیلا، مدر ٹریسا، مارٹن لوتھر کنگ جونیئر، ملالہ یوسف زئی اور وانگاری ماتھائی سمیت کئی عالمی شخصیات بشمول بارک اوبامہ کو دیا جا چکا ہے۔ نوبل انعام آج بھی ان لوگوں کی پہچان ہے جو نفرت کے بجائے امن اور طاقت کے بجائے انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس انعام کے لئے خاصا ڈرامہ رچا چکے تھے اور یہاں تک کہہ دیا تھا کہ اگر یہ انعام انہیں نہیں ملا تو امریکہ کی خاصی بے عزتی ہوگی۔ لیکن ٹرمپ صبح اٹھ کر صرف امریکی اخبار، جنرل اور ٹائمز سنڈے کا جائزہ لے لیں اور انہیں پتہ چل جائے گا کہ ٹرمپ کو اس انعام سے محروم کئے جانے پر پورے امریکہ نہیں پورے یورپ اور افریقہ و ایشیا میں جشن شادمانی ہے اور اگر یہ انعام ٹرمپ کو مل جاتا تو اگلے سال بنجامن نیتن یاہو بھی اس کے طلبگار ہوتے کہ انہوں نے غزہ میں 70000 فلسطینیوں کو موت کی نیند سلا دیا، لہذا دنیا کی آبادی کم کرنے کے عوض میں انہیں نوبل انعام ملنا چاہئے۔ (خ الف ف)

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی حیات اور افکار

شمس آغاز
رابطہ: 9716518126

برصغیر کی روحانی تاریخ میں کچھ ایسی عظیم المرتبت شخصیات گزری ہیں جنہوں نے اپنے کردار، اخلاق، اور تعلیمات کے ذریعے انسانیت کے دلوں میں محبت، رواداری، اور اخوت کے چراغ روشن کیے۔ ان میں سب سے نمایاں نام حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا ہے، جنہیں "محبوبِ الٰہی" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نہ صرف چشتی سلسلہ کے ایک عظیم بزرگ تھے بلکہ برصغیر میں صوفیانہ فکر، اسلامی تعلیمات، انسانی مساوات، اور امن و محبت کے فروغ کے سب سے روشن میناروں میں سے ایک ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات محض مذہبی حدود تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے معاشرتی، اخلاق، اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرہ؟ فکر میں شامل کیا۔ ان کی خانقاہ میں کسی مذہب، ذات یا طبقہ کی تفریق نہیں تھی۔ ہر آنے والا انسان ایک جیسا سمجھا جاتا، اور ہر کسی کے لیے محبت و احترام کا پیغام دیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آج سات سو سال گزر جانے کے باوجود دہلی میں واقع ان کا دربار آج بھی عقیدت، محبت اور روحانیت کا مرکز ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا تعارف اور خاندانی پس منظر

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا اصل نام محمد بن احمد بن علی بدایونی تھا۔ آپ 1238ء (635ھ) میں بدایوں (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان علمی اور دینی حیثیت سے ممتاز تھا۔ آپ کے والد حضرت سید عبداللہ بن احمد الحسینی بدایونیؒ ایک نیک دل اور علم دوست شخصیت تھے، جنہوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔ آپ کی والدہ محترمہ بی بی زلیخا ایک عبادت گزار، متقی، اور صابر خاتون تھیں جنہوں نے آپ کی تربیت میں روحانی رنگ بھرا۔

بچپن ہی سے آپ کے اندر روحانی رجحان نمایاں تھا۔ دنیاوی لذتوں سے بے نیازی، عبادت سے شغف، اور دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے کی عادت آپ میں کم عمری سے ہی پائی جاتی تھی۔ جب آپ کے والد کا انتقال ہوا تو آپ کی والدہ نے بڑی صبر و استقامت سے آپ کی پرورش کی اور علم و معرفت کی راہ میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

تعلیم و تربیت

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے ابتدائی تعلیم بدایوں میں حاصل کی۔ قرآن مجید، فقہ، حدیث، اور تفسیر کے علاوہ آپ نے منطق و فلسفہ کی تعلیم بھی حاصل کی۔ بعد ازاں آپ دہلی تشریف لائے، جہاں آپ نے معروف علماء سے اکتسابِ علم کیا۔ دہلی اس وقت علم و عرفان کا مرکز تھی، اور یہاں آنے سے آپ کے روحانی سفر نے نیا موڑ لیا۔ اسی دوران آپ کی ملاقات حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ سے ہوئی۔ آپ نے ان کے دستِ حق پر بیعت کی اور سلسلہ؟ چشتیہ میں شامل ہوئے۔ یہی وہ لمحہ تھا جس نے آپ کی زندگی کا رخ دنیا سے ہٹا کر تصوف و روحانیت کی راہ پر ڈال دیا۔

سلسلہ چشتیہ اور آپ کا روحانی مقام

حضرت نظام الدین اولیاءؒ، سلسلہ چشتیہ کے چوتھے بڑے پیشوا ہیں۔ یہ سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ (اجمیر شریف) سے شروع ہوا، پھر حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ، اس کے بعد حضرت فرید الدین گنج شکرؒ، اور پھر حضرت نظام الدین اولیاءؒ تک پہنچا۔ چشتی سلسلہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں محبت، خدمتِ خلق، اور انسان دوستی کو بنیادی اہمیت دی جاتی تھی۔ اس کے بزرگوں نے ہمیشہ حکمرانوں سے دوری اختیار کی، تاکہ ان کی خانقاہیں خالص روحانی مراکز رہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے بھی اسی روایت کو برقرار رکھا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کے بنیادی اصول

1۔ محبت اور رواداری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا سب سے نمایاں پیغام محبت تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ خدا کے نزدیک سب سے محبوب وہ شخص ہے جو خدا کی مخلوق سے محبت کرے۔ آپ نے مذہب، ذات، یا رنگ کی بنیاد پر کسی انسان کو کمتر نہیں سمجھا۔ آپ کی خانقاہ میں ہندو، مسلمان، سکھ، غریب، امیر سب برابر سمجھے جاتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ محبت سب سے کرو، بغض کسی سے نہیں۔ یہی تعلیمات آگے چل کر حضرت امیر خسروؒ کے کلام میں جھلکتی نظر آتی ہیں، جنہوں نے اپنے مرشد کی فکر کو شاعری کے قالب میں ڈھالا۔

2۔ خدمتِ خلق

آپ کا قولِ مبارک ہے کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سب سے آسان راستہ اس کی مخلوق کی خدمت ہے۔ آپ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، اور بیواؤں کی مدد کو عبادت کا درجہ دیتے تھے۔ آپ کی خانقاہ میں روزانہ سینکڑوں لوگوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر میرے پاس دو روٹیاں ہوں، تو ایک خود کھاؤں گا اور دوسری کسی بھوکے کو دوں گا۔ یہی طرزِ عمل بعد ازاں چشتیہ سلسلہ کی پہچان بن گیا۔ خدمتِ خلق، سادگی، اور عاجزی۔

3۔ دنیا سے بے رغبتی

حضرت نظام الدین اولیاءؒ دنیاوی جاہ و حشمت سے ہمیشہ دور رہے۔ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ ایک بار سلطان علاؤالدین خلجی نے آپ کو دعوت دی، مگر آپ نے جانے سے انکار کر دیا۔ فرمایا کہ دو دروازے ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے؛ اگر دل میں خدا کا در ہے تو دنیا کے در کے لیے جگہ نہیں۔ یہی بے نیازی آپ کی روحانیت کا سب سے روشن پہلو تھا۔

4۔ توکل علی اللہ اور صبر

آپ ہمیشہ توکل اور صبر کی تلقین فرماتے۔ فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں ہوتا۔ آپ کی خانقاہ میں اکثر لوگ اپنی حاجتیں لے کر آتے، تو آپ انہیں دعا اور صبر کا مشورہ دیتے، اور اللہ پر یقین رکھنے کی تلقین فرماتے۔

5۔ علم و معرفت

آپ علم کو روحانیت کی بنیاد سمجھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ علم وہ ہے جو دل کو منور کرے، نہ کہ وہ جو تکبر پیدا کرے۔ آپ کے نزدیک علم کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کے باطن کو پاک کرنا اور اخلاق کو سنوارنا تھا۔

6۔ عاجزی و انکساری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے تھے۔ کسی کو بڑا یا چھوٹا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جس دل میں تکبر ہے، وہ خدا کے نور کو نہیں پا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی مجلس میں آنے والا ہر شخص اپنے اندر سکون اور قربِ الٰہی کا احساس پاتا۔

7۔ ذکر و فکر اور عبادت

آپ کی راتیں عبادت، ذکر، اور مناجات میں گزرتی تھیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ذکرِ الٰہی انسان کے دل کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔

حضرت امیر خسروؒ لکھتے ہیں کہ میرے مرشد اکثر رات بھر عبادت میں مصروف رہتے، اور صبحِ فجر سے پہلے قرآن کی تلاوت کرتے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت امیر خسروؒ کا روحانی تعلق

حضرت امیر خسروؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے سب سے محبوب مریدوں میں سے تھے۔ ان دونوں کے درمیان محبت، عقیدت اور روحانی وابستگی کی ایسی مثال ملتی ہے جو تاریخِ تصوف میں نایاب ہے۔ ان کی صحبت سے تصوف، شاعری، موسیقی اور روحانیت کا ایک ایسا حسین امتزاج پیدا ہوا جس نے برصغیر کی تہذیب، فن اور فکر پر گہرا اور دیرپا اثر ڈالا۔ یہی پاکیزہ صحبت قوالی کی ابتدا کا سبب بنی، جو آج دنیا بھر میں روحانی فن کے ایک منفرد انداز کے طور پر جانی جاتی ہے۔ امیر خسروؒ نے اپنے مرشد کی محبت میں نہ صرف شاعری کی نئی جہتیں متعارف کروائیں بلکہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کو بھی نئی روح بخشی۔ ان کے اشعار، جن میں عشقِ مرشد اور جذبِ الٰہی کی جھلک نمایاں ہے، آج بھی سننے والوں کے دلوں کو گرما دیتے ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ میں جو روحانی ماحول تھا، اُس نے امیر خسروؒ کی شخصیت اور فن دونوں کو نکھار دیا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا معاشرتی کردار

آپ نے ایک ایسے وقت میں محبت، امن اور مساوات کا پیغام دیا جب معاشرہ ذات پات، طبقاتی امتیاز اور مذہبی اختلافات میں بٹا ہوا تھا۔ آپ کی خانقاہ میں آنے والے ہر شخص کو عزت و احترام دیا جاتا تھا، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ انسان کی پہچان اُس کے کردار سے ہے، نہ کہ اُس کے مذہب یا نسب سے۔ یہی تعلیم بعد میں ہندوستانی تہذیب کا حصہ بن گئی۔ ایک ایسی تہذیب جو محبت، رواداری اور باہمی احترام پر قائم ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور سیاسی حکمران

اگرچہ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے، لیکن آپ کے روحانی اثر سے کوئی بادشاہ خالی نہ رہا۔ سلطان علاؤالدین خلجی، قطب الدین مبارک شاہ اور غیاث الدین تغلق، سب آپ کی عظمت اور روحانی مقام کے معترف تھے۔ یہ حکمران بارہا آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے خواہشمند رہے، مگر آپ نے دنیاوی جاہ و حشم سے ہمیشہ کنارہ کشی اختیار کیے رکھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ فقیر کا مقام بادشاہوں کے دربار سے بلند ہے، کیونکہ وہ دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ آپ کی زندگی نے یہ ثابت کیا کہ حقیقی عظمت دنیاوی اقتدار میں نہیں، بلکہ دلوں پر حکمرانی میں ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ اور سماجی نظام

آپ کی خانقاہ صرف عبادت کا مرکز نہیں تھی، بلکہ ایک مکمل سماجی اور روحانی نظام کا نمونہ تھی۔ یہاں علم سکھایا جاتا، لنگر جاری رہتا، غریبوں کو کپڑے دیے جاتے اور محتاجوں کے علاج کا بندوبست بھی کیا جاتا۔ آپ نے خانقاہ کو ایک روحانی یونیورسٹی کی صورت دی، جہاں محبت، اخلاق، خدمتِ خلق اور قربِ الٰہی کا درس دیا جاتا تھا۔ یہاں نہ کوئی ذات دیکھی جاتی، نہ مذہب۔ ہر شخص کو انسان ہونے کی بنیاد پر عزت ملتی۔ آپ کی خانقاہ دراصل ایک ایسی سماجی پناہ گاہ تھی جہاں زخم خوردہ دلوں کو سکون، علم کے متلاشیوں کو رہنمائی، اور بھٹکے ہوؤں کو منزل ملا کرتی تھی۔

وفات اور مزار مبارک

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے 3 اپریل 1325ء (18 ربیع الثانی 725ھ) کو وصال فرمایا۔ آپ کا مزار دہلی کے قلب میں واقع بستی نظام الدین میں ہے، جہاں ہر مذہب اور ملت سے تعلق رکھنے والے لوگ آج بھی عقیدت و احترام کے ساتھ حاضری دیتے ہیں۔ یہ دربار صدیوں سے امن، محبت اور روحانیت کی خوشبو بکھیر رہا ہے، اور لاکھوں دلوں کے لیے ہدایت، سکون اور برکت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آپ کی درگاہ صرف ایک مزار نہیں، بلکہ ایک زندہ روحانی روایت کا استعارہ ہے، جو انسان دوستی، رواداری اور الٰہی محبت کا پیغام دیتی ہے۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات برصغیر میں ایک ایسے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب مذہب اور انسانیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد انسانوں کے درمیان محبت، بھائی چارہ، اور امن قائم کرنا تھا۔ آج کے انتشار اور نفرت کے دور میں، اگر ہم حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کو اپنائیں تو معاشرہ امن، ہم آہنگی، اور روحانی سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

انٹرویو مصاحبہ، مشہور و مقبول شاعر مصنف بیت اللہ بیت چھپروی

ڈاکٹر اے کے علوی

گزشتہ دنوں بمورخہ 27 جولائی 2025 عیسوی کو میری ملاقات بیت اللہ بیت چھپروی سے انکے سالے شہزادہ شاہنواز کے رہائش گاہ پر عظیم آباد کالونی میں ہوئی۔ اس سے قبل بتا چکا تھا کہ آپ سے ملاقات اور تفصیلی گفتگو کریں گے۔ بیت اللہ بیت کے متعلق مختصر تعارف اس طرح ہے۔ واضح ہو کے بیت اللہ بیت چھپروی اردو کے معروف ادیب، افسانہ نگار، مضمون نگار اور شاعر ہیں۔ معلمی یعنی درس و تدریس کے تحت پیشہ وارانہ مشغولیات سے وابستہ ہیں 1984 میں ادبی زندگی کا آغاز کرتے ہوئے آج بھی علمی و ادبی سرگرمیوں میں منہمک ہیں۔ بیت اللہ انصاری قلمی نام بیت اللہ بیت کی شخصیت اور ان کے فکروفن پر ایک مبسوط کتاب بعنوان "بیت اللہ بیت حیات اور کارنامے" جو میں نے ہی مرتب کیا ہے جو عنقریب منظر عام پر آئے گی ان کی کتاب "ادب کے پھول" پر میرا تبصرہ ہو چکا ہے جو "زبان و ادب" کے دسمبر 2025 کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔ ان کی کتاب "روح ادب" (شعری مجموعہ) پر بھی تبصرہ نگار جیسے ڈاکٹر اسرار احمد سیفی، ڈاکٹر احسان عالم اور ڈاکٹر عین حق البراوی کے تبصرے ہو چکے ہیں۔ ان کی کتاب "آبشار" (شعری مجموعہ) اور آخری فیصلہ (افسانوی مجموعہ) پر تبصرہ جاری ہے۔ ادبی خدمات میں موصوف نے 40 سال صرف کر دیے تو ان کی خدمات کا اعتراف نہ کرنا بھی ادبی بد دیانتی ہوگی۔ بہار بالخصوص دبستان عظیم آباد کو بیت اللہ بیت پر فخر کرنا چاہیے۔ لہذا بیت اللہ بیت سے ملاقات کرتے ہوئے جو باتیں اور گفتگو ہوئی اسے من و عن پیش کر رہا ہوں۔

ڈاکٹر اے کے علوی

ڈاکٹر اے کے علوی: آپ کا وطن مالوف کیا ہے علاوہ ازیں آپ کا دادیہال اور نانیہال کہاں ہے؟ بیت اللہ بیت: میرا وطن اور جائے پیدائش نارائن چک، سارن ہے۔ نانہال جتوار پور سلطان پور سارن و دیودھا، بے نگر مدھوبنی اور دادیہال نارائن چک خدائی باغ سارن۔ ڈاکٹر اے کے علوی: ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم اور دوسری سندی تعلیم اور حصولیابی تعلیم کا شہر کون ہے۔

بیت اللہ بیت: سب سے پہلے گھریلو تعلیم والدہ آمنہ خاتون سے شروع کی گویا وہ میری اتا طالیق اول ہیں بعد ازاں محلے کے ڈاکٹر موسیٰ مرحوم اور مولوی قیوم صاحب مرحوم نے گاؤں کے مدرسہ میں جو میرے دادا امانت اللہ نے قائم کیا تھا جو بعد میں سرکاری اسکول ہو گئی نے قرآن ناظرہ کرائی اور تعلیم میں اردو قاعدہ تا اردو کی تیسری کتاب اور حساب کی تعلیم دی اس بعد چوتھی درجہ میں اولہن پور پرائمری اسکول میں داخلہ لیا جہاں پانچ درجہ پاس کر کے اسلامیہ ہائی اسکول، سارن میں داخلہ لیا اور وہاں سے میٹرک پاس کیا اور اعلیٰ تعلیم کے لئے شہر کے مشہور کالج راجندر کالج میں داخلہ لیا جو بہار یونیورسٹی کا مشہور کالج تھا۔ جہاں سے میں نے آئی اے، بی اے، بی اے (جغرافیہ۔۔۔ آنرس)

ایم اے (جغرافیہ) (جے پی یو۔۔ سارن) اور بی ایڈ گوہاٹی یونیورسٹی سے مکمل کیا۔ ڈاکٹر اے کے علوی: کیا آپ نے تکنیکی یا کوئی پروفیشنل کی تعلیم بھی حاصل کی ہے؟ اگر ہاں تو کون ہے بیت اللہ بیت: میں نے پروفیشنل کورس میں بی ایڈ ریگولر کورس گوہاٹی یونیورسٹی سے مکمل کیا اور سند حاصل کی جو میرے درس تدریس میں کام آیا۔ ڈاکٹر اے کے علوی: آپ کی زندگی کا زریں دور کیسا تھا اور کب تک رہا؟ بیت اللہ بیت: دیکھیے! عام طور سے بچپن کا زمانہ اور ثانوی تعلیم تک تقریباً سبھی لوگوں کا عہد زرین ہوتا ہے سوائے ان کے جن کے ساتھ کوئی خاندانی پریشانی ہو۔ لہذا میرا بچپن گاؤں میں گزرا میرے بچپن کا دور پرائمری تا ہائی اسکول بہت خوشگوار گزرا۔ ان دنوں میں والدین کے ساتھ گاؤں میں رہتا تھا ہم دو بھائی اور چھ بہن تھے۔ والد صاحب ریلوے میں ٹکٹ کلکٹر تھے مگر استعفیٰ دے کر تجارت میں مقیم ہو گئے تھے۔ کسی چیز کی کوئی کمی نہ تھی ہم لوگ خوشی کے ساتھ رہتے تھے۔ ہائی اسکول کے زمانہ میں اسپورٹس کے تحت فٹ بال کھیلتا، والی بال کھیلتا، کبڈی کا بھی شوقین تھا۔ کبھی کبھار فلم دیکھتا۔ فلمی رسالہ "شمع" اور ادبی رسالہ پاسبان "تعمیر" "آجکل" خریدتا تھا چونکہ والد اردو اور انگریزی کے ناول کے بہت شوقین تھے خاص کر نثری ادب میں تاریخی ناول اور اصلاحی ناول کا مطالعہ کرتے تھے اور ساتھ میں شوکت علی فہمی کی کتاب "ہندوستان پر مسلمانوں کی گیارہ سو سالا اسلامی حکومت" کی تواریخ پڑھتے اور جس سے میں بھی مستفیض ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ والد صاحب دیوانہ غالب، مسدس حالی، دیوان داغ اور اقبال کے کلیات پڑھنے کے شوقین تھے۔ جس سے میں بھی مستفیض ہوتا تھا۔ ڈاکٹر اے کے علوی: کیا آپ کی زندگی میں کبھی ایسا وقت بھی گزرا جس سے یاد کرنے سے آپ کو تکلیف ہوتی ہے؟

بیت اللہ بیت: ایسے دور کو یاد کرنے سے آنکھیں نم ہو جاتی ہیں والد کے ضعیفی کو دیکھ کر صبر و تحمل رہتا ایسا بھی دور آیا جب والد صاحب سائیکل پرابلم سے جوجھ رہے تھے۔ تقریباً سال بھر تک تجارت کافی متاثر ہوا۔ جس کی وجہ سے اقتصادی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ تکلیف دہ دور گزر را تھا لیکن اس پر آشوب ماحول میں بھی خود کو خوش رکھنے کے لیے رسائل، جریدہ اور کتابوں کا مطالعہ جاری رکھا۔ ڈاکٹر اے کے علوی: اس پریشانی کے دور میں تعلیمی سفر کیسے پورا کیا؟ بیت اللہ بیت: اس پریشانی کے دور میں میں نے والد صاحب کا تجارت میں ساتھ دینے لگا اور اس طرح زندگی کی گاڑی اپنے رفتار سے چلنے لگی۔۔۔ پڑھائی پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اعلیٰ تعلیم کے لیے میں چھپرا راجندر کالج میں داخلہ لیا جہاں سے آئی اے، بی اے، بی اے (آنرس) اور ایم اے پاس کیا اور پھر گوہاٹی یونیورسٹی سے بی۔ ایڈ کی ڈگری حاصل کیا اور پھر پٹنہ میں یو۔ پی۔ اس۔ سی۔ اور بی۔ پی۔ اس۔ سی کی تیاری میں مشغول ہو گئے اور ۳۸ ویں بی پی ایس سی مینس میں کٹ آف مارکس سے پیچھے رہ گئے اس لیے ذریعہ معاش کے لیے تگ و دو میں نے شروع کر دیا۔

ڈاکٹر اے کے علوی: اپنی نجی زندگی سے متعلق یہ بتائیں کہ سرکاری ملازمت اسکول کی نوکری کب ملی؟

بیت اللہ بیت: نوکری اور ملازمت کے سلسلے میں عرض یہ ہے کہ شروعاتی دور میں میری بحالی انگریزی معلم عہدے پر سینٹرل اسکول مسا ماری کینٹ، سونیت پور، آسام میں کنٹریکچول اپائنٹمنٹ 9 اکتوبر 1995 کو ٹی۔ جی۔ ٹی انگریزی کے عہدے ہوئی جہاں میں نے چھ سال تک کام کیا۔ وہاں میرے چھوٹے بھائی نجم اللہ نجم بھی علم ریاضی کے معلم عہدے پر فائز ہوئے تھے۔ پھر مستقل طور پر میں آرمی اسکول مسا ماری کینٹ میں ٹی۔ جی۔ ٹی۔ سوشل سائنس کے عہدہ پر فائز ہو گیا۔ جہاں چار سال تک یعنی 2006 تک نوکری کی۔ پھر سر بودے ہائی اسکول مستی چک، سارن میں 7 دسمبر 2006 کو اُردو معلم کے عہدے پر فائز ہوئے۔ پھر میں نے ایک فروری 2012 کو 34540 کیٹگری میں یو ایم ایس مان پور، اردو نگرہ سارن جوائن کیا۔ پھر 2022 میں مان پور سے ہائر سیکنڈری اسکول ماڈھو پور، مرہوڑہ، سارن میں ڈیپٹیشن کرا کر ہائی اسکول میں اردو معلم کے عہدے پر فائض ہو گئے تب سے اب تک درس و تدریس کی کام انجام دے رہا ہوں۔ ڈاکٹر اے کے علوی: آپ کی شادی کب اور کہاں ہوئی؟ بیت اللہ بیت: میری شادی 27 اپریل 1991 میں ہوئی۔ ضرورتاً اس لیے کہ میری سبھی بہنوں کی شادی ہو چکی تھی۔ گھر میں خاتون کی اشد ضرورت تھی۔ اس کے پیش نظر امردہ، سارن کی ایک مہذب متوسط گھرانے کی لڑکی رابعہ خاتون عرف روبی بنت ڈاکٹر مصطفیٰ انصاری سے شادی خانہ آبادی ہوئی۔ ڈاکٹر اے کے علوی: آپ اپنے بچے اور بچوں کی تعلیم کے بارے میں بتائیں:

بیت اللہ بیت: میرے دو بیٹے رحمت اللہ انصاری اور حیات اللہ انصاری اور بچیوں میں مجبین اور گل افشاں خاتون بڑا بیٹا سافٹویئر انجینئیر اور شادی شدہ ہے اور دوسرا بیٹا (بی۔ ٹیک) سافٹویئر انجینئرنگ کی پڑھائی عبدالکلام ٹکنیکل یونیورسٹی سے کر رہا ہے۔ بڑی بیٹی مجبین (گریجویٹ) شادی شدہ ہیں۔ انہیں تین بچے بنام ماہد، ماہر اور حمزہ اور دوسری بیٹی گل افشاں (گریجویٹ) بھی شادی شدہ ہیں جس کو ایک بچہ جس کا نام محمد عدنان ہے۔ ڈاکٹر اے کے علوی: ادبی زندگی کا آغاز کیسے اور کب سے ہوا اگر ممکن ہو تو تفصیل سے بتائیں: بیت اللہ بیت: میری ادبی زندگی کا آغاز 1984 سے مضمون نگاری سے ہوا جب میرا پہلا مضمون "محنت اور کامیابی" کالج میگزین "راکا" میں شائع ہوا۔ پھر رسالہ "پاسبان" میں متواتر 1987 سے 1990 تک میرے مضامین اور افسانے شائع ہوتے رہے۔ میرے ادبی ذوق کو صفحہ قرطاس پر لانے میں رسالہ "پاسبان" "تجسس" سارن اردو نامہ "صدائے سخن" روزنامہ "سنگم" "قومی تنظیم" "غ سے غزل" پیرا ڈائز پیپ بھی محرک بنے۔ ان دنوں ادبی رسائل کا مطالعہ پابندی سے میں کرتا رہا۔ ساتھ ہی ساتھ رسائل میں شامل افسانے، غزل مضامین کو دلچسپی سے پڑھتا تھا۔ خاص کر میں پاسبان "تعمیر" "آجکل" "خاتون مشرق" وغیرہ پڑھتا تھا ان دنوں میں سول سروس کی تیاری کر رہا تھا لہذا میگزین کے مضامین پر میری کڑی نظر رہتی تھی۔ پھر میں نے ادبی، علمی مضامین، افسانے اور غزل لکھنا شروع کر دیا۔ میرا مضامین کا مجموعہ "ادب کا پھول" جو 2024 میں شائع ہوا۔ افسانوی مجموعہ "آخری فیصلہ" جو 2023 میں شائع ہوا اور پہلا شعری مجموعہ "آبشار" 2022 میں شائع ہوا اور روح ادب (شعری مجموعہ) 2025 میں شائع ہوا۔ ان کتابوں پر تبصرے بھی ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر اے کے علوی: اردو ادب میں لکھنے پڑھنے کے حوالے سے خصوصی دلچسپی کس صنف میں رہی ہے۔ بیت اللہ بیت اللہ: اردو ادب میں مطالعہ کے معاملے میں افسانے، ناول، مضامین، غزل، قصیدہ، حمد، نعت، نظم، تنقید و تحقیق اور تاریخی مطالعہ خصوصی دلچسپی کا سلسلہ رہا۔ لیکن لکھنے کے سلسلے میں افسانے، مضامین، غزل، نظم، حمد، اور نعت میں خصوصی دلچسپی رہی۔ اصل میں بزرگوں سے اکثر سنتا رہا کہ اردو ادب کے چار دبستان ہیں۔ دبستان دکن، دبستان دہلی، دبستان لکھنؤ اور دبستان عظیم آباد۔ چاروں دبستانوں میں عظیم آباد ایک اہم دبستان ہے یہاں بڑے بڑے شاعر، افسانہ نگار، تنقید نگار، مضمون نگار پیدا ہوئے اور آج بھی یہ دبستان پائندہ ہے۔ صوبہ بہار کے تمام اعتراف کے علاوہ عظیم آباد کے شعراء اور ادباء کا ایک اہم ہجوم رہا ہے اور عظیم آباد پٹنہ کے شعراء کی شاعری کا ایک خاص انداز ہے جو دبستان کے درجہ کی خاص پہچان ہے۔ ڈاکٹر اے کے علوی: اصناف ادب میں آپ کی کون کون سی کتابیں اور کارنامے میں ہیں؟ بیت اللہ بیت: اصناف ادب میں یوں تو مختلف اصناف ہیں۔ اب تک مختلف اصناف ادب میں میرے چار مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔۔۔ پہلا شعری مجموعہ "آبشار" (ہندی) 2022، دوسرا افسانوی مجموعہ (آخری فیصلہ) 2022 تیسرا ادب کے پھول" (مضمون کا مجموعہ) 2025 چوتھا "روح ادب" (شعری مجموعہ۔ اُردو) پانچواں مضموعہ "انگارے" تیار ہے جو منتظر اشاعت ہے۔ ممکن ہے اسی سال تو 2025 میں شائع ہوگا۔۔۔ انشاء اللہ

ڈاکٹر اے کے علوی: ماشاءاللہ بہت اچھے شعری مجموعہ، افسانوی مجموعہ اور اچھوت مضامین ہیں یقیناً مضمون سے اہل ادب اور ریسرچ اسکالر طلباء و طالبات فیضیاب ہوں گے۔۔ بیت اللہ بیت: یقیناً مستقبل میں بھی ایسے ہی مضامین لکھنا پسند کرتا ہوں۔ اگرچہ محنت طلب ہے مگر ایسے ہی مضامین کی اہمیت و افادیت ہوتی ہے میرے افسانے اور غزلیات بھی حالات حاضرہ کی ترجمانی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اے کے علوی: آپ کا شعری مجموعہ "انگارے" جو منتظر اشاعت ہے اس میں کتنی غزلیں ہیں اگر ممکن ہو تو بتانے کی زحمت گوارا کریں۔ بیت اللہ بیت: میری ادبی کتاب بعنوان "انگارے" (شعری مجموعہ) میں ایک سو تیس 130 غزلیں ہیں جس میں رومانیت کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ کی ترجمانی کی گئی ہے۔ اور خاص کر سماجی ثقافتی اور سیاسی پہلو کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ اس میں بنیاد پرستوں اور زعفران پرستوں کے حرکات و سکنات بھی نظر آئے گی۔ ڈاکٹر اے کے علوی: تنقید اور تحقیق کے علاوہ تخلیقی نثر وغیرہ بھی آپ نے لکھا ہے اگر ہاں تو اس کی وضاحت اور تفصیل بتائیں۔ بیت اللہ بیت: تخلیقی نثر میں افسانوں کا ایک مضمون "آخری فیصلہ" (2023) اور سفرنامے میں سفرنامہ "کشمیر" وغیرہ ہے۔ ڈاکٹر اے کے علوی: اردو صحافت سے بھی آپ کو کوئی دلچسپی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل بتائیں۔ بیت اللہ بیت: اردو صحافت سے دلچسپی میں ایسی کتابوں کا مطالعہ ضرور کرتا ہوں لیکن صحافت میرا میدان و ملان نہیں ہے۔ ڈاکٹر اے کی علوی: اپنی تعلیمی سفر میں بہار ہندی ودیا پیٹھ دیوگھر سے ساہتیہ النکار کی تعلیمی سند حاصل کی۔ کیا ہندی ادب سے دلچسپی رکھتے ہوئے کچھ لکھا بھی ہے؟ بیت اللہ بیت: بہار ہندی ودیا پیٹھ دیوگھر سے ساہتیہ سے النکار کی سند تو نہیں ملی البتہ بزم حبیب نے حبیب سمان سے نوازا (2017) اور بزم سہیل نے بزم سہیل سمان سے نوازا (2020) میری دو کتابیں ہندی میں ہیں "آبشار" شعری مجموعہ ہندی میں (2022) اور "انگار" جو (2025) میں ہی منظر عام پر آئے گی۔۔ انشاء اللہ اس کے علاوہ ہمارے کئی مضامین بھی ہندی میں ہیں۔ ڈاکٹر اے کی علوی: آپ ایک عرصے سے لکھ رہے ہیں کئی کتابیں بھی شائع ہو چکی ہیں اور ابھی بھی اپ کے مضامین وغیرہ مختلف رسائل اور جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اب تک کن کن رسائل وغیرہ میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان رسائل کا نام یاد ہو تو بتائیں۔ بیت اللہ بیت: اب تک لگ بھگ ایک درجن رسائل میں ہمارے مضامین، افسانے، غزل، نظم وغیرہ شائع ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ بدستور جاری ہے ان رسائل میں پاسبان (چنڈی گڑھ پنجاب) تجسس، صدائے سخن، سارن اردو نامہ، غ سے غزل، پیرا ڈائز پیپ روزنامہ سنگم قومی تنظیم، وغیرہ کا نام قابل ذکر ہے۔ ڈاکٹر اے کے علوی: آپ کی کتابوں اور ادبی خدمات کے اعتراف میں انعام و اکرام جو ملے ہیں تو اس سلسلے میں تفصیل سے بتائیں۔ بیت اللہ بیت: مطبوعہ کتابوں میں "آبشار" "آخری فیصلہ" "ادب کے پھول" "روح ادب" اور زیر ترتیب کتابوں میں" انگارے" اسپرنگ ڈیل" انگریزی (شعری مجموعہ) آگے بڑھ چل جا" (بھوجپوری شعری مجموعہ)" بیت اللہ بیت: حیات اور کارنامے وغیرہ۔ ادبی خدمات کے اعتراف میں انعام و اکرام۔

(1) گولڈن مومنٹو 2010 نو دے ودیا لے دیوتی سارن (2) بزم حبیب سمان 2017 (بزم حبیب ساہتک و سماجی سنستھا کٹوا، برولی، گوپال گنج (3) ٹیچر انوویشن ایوارڈ 2018 اور (اربندو سوسائٹی کولکتا) (4) بزم سہیل سامان 2020 بزم سہیل چھپرہ سارن (5) میر تقی میر ایوارڈ 2021 ضلع اردو بھاشا کو سائنگ سارن (6) فروغ اردو سمن Excellent 2022 Badge of Honour A.S.Award 2022 (7) (8) بھوجپوری سکھر سمان 2022 ساتک سنسکرتک سنستھا حبیب بھوجپوری منچ گوپال گنج (9) آذین سمان 2021 ڈاکٹر معظم عزم نغمہ نگار بالی وڈ ممبئی (10) سادر سمان 2023 لوئنس کلب چھپرا (جاری)

تیجسوی یادو کا عروج: کارپوریٹ و فرقہ پرستی اتحاد کے خلاف بہار کی بغاوت

احمد سہیل صدیقی

بھارتی سیاست طویل عرصے سے نعروں، تصویروں اور کھوکھلے وعدوں میں الجھی رہی ہے۔ مگر اب بہار سے ایک نئی آواز اٹھی ہے پُرعزم، مضبوط اور بے خوف۔ تیجسوی یادو، جو لالو پرساد یادو کی میراث کے علمبردار ہیں، انہوں نے نہ صرف پرسانت کشور (PK)، نتیش کمار، نریندر مودی اور راہل گاندھی جیسے پرانے سیاستدانوں کو پیچھے چھوڑا ہے، بلکہ بہار کی سیاست میں ایک نئی سمت پیدا کی ہے۔

یادوؤں کا ابھار: ذات سے آگے، وقار کی لڑائی

تیجسوی یادو کے دور میں یادوؤں کا ابھار محض ذات پات کی سیاست نہیں، بلکہ اس طبقے کا اجتماعی بیدار ہونا ہے جسے صرف اس لیے ذلیل و رسوا کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ کھڑا رہا۔ لالو پرساد یادو کا خاندان وہ خاندان ہے جس نے سماجی، سیاسی اور ادارہ جاتی سطح پر سب سے زیادہ نفرت کا سامنا کیا کیونکہ انہوں نے کبھی مسلمانوں سے منہ نہیں موڑا۔ بہار کے مسلمان اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب سب RSS سے سمجھوتہ کر رہے تھے، تب لالو یادو ہی تھے جو لٹھ ہاتھ میں لیے میدان میں ڈٹے رہے۔ تیجسوی کا وعدہ جُملہ نہیں، پالیسی ہے۔ جب تیجسوی یادو نے اعلان کیا کہ بہار کے ہر گھر میں ایک سرکاری نوکری دی جائے گی، تو اشرافیہ نے اسے "جُملہ" کہہ کر مذاق بنایا۔ مگر بہار کے عوام سمجھتے ہیں کہ یہ وعدہ نہیں، عہد ہے۔ یہ مودی پارٹی کے بیس لاکھ روپے کے جھوٹے وعدے جیسا دھوکہ نہیں، بلکہ بہار کے نوجوانوں کو ہجرت اور وسائل کی لوٹ سے بچانے کا عملی منصوبہ ہے۔ بہار کے وسائل بہاریوں کے تیجسوی یادو نے دوٹوک کہا بہار کی سونے کی کانیں اور قدرتی دولت بہاریوں کی ہیں، نہ کہ اڈانی اور امبانی کی۔ بہت عرصے سے بہار کو کارپوریٹ گھروں کے لیے مزدور سپلائی کرنے والی کالونی بنا دیا گیا ہے۔ اب تیجسوی کے زیر قیادت بہار اپنے حق، اپنی زمین اور اپنے وقار کی جنگ لڑ رہا ہے۔ بہار کے مسلمان جانتے ہیں ان کا حقیقی ساتھی کون ہے۔ بہار کے مسلمان اب اچھی طرح پہچان چکے ہیں کہ حیدرآباد سے آنے والے "مسلم نجات دہندہ" دراصل مودی فنڈڈ کٹھ پتلیاں ہیں جو ووٹ تقسیم کر کے فرقہ پرست طاقتوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ جیسا کہ ایک بہاری نوجوان نے کہا انکار آتا ہے ایک نویں پاس بہاری سے، جس نے ان حیدرآبادی منافقوں کو یہودی، ہنود و نصاریٰ کے اشاروں پر ناچتے ہوئے بے نقاب کیا ہے۔ "تیجسوی یادو کا اویسی پر بیان بھی معنی خیز ہے اویسی کی پارٹی ہے، اسے مایاوتی کی طرح کہیں سے بھی الیکشن لڑنے کا حق ہے، مگر وہ ہمارے ساتھ کیوں آنا چاہتا ہے؟" یہ بیان تیجسوی کی سیاسی بصیرت اور فکری وضاحت کا ثبوت ہے۔ ان کا موقف واضح ہے پہلے بہار اور اس کے اقلیتوں کے مفادات، نہ کہ اڈانی، امبانی یا فرقہ پرست طاقتوں کے۔ کارپوریٹ و فرقہ پرست اتحاد کے لیے وارننگ۔ تیجسوی یادو آج کارپوریٹ و فرقہ پرست اتحاد کے خلاف عوامی بغاوت کی علامت بن چکے ہیں، جہاں اڈانی، امبانی اور ان کے سیاسی آقا ملک کے وسائل پر قابض ہیں۔ ان کا پیغام گونجتا ہے "ہم اپنی زمین، اپنے معدنیات اور اپنے نوجوانوں کی لوٹ نہیں ہونے دیں گے۔" جب سیاست تماشہ بن چکی ہو اور اخلاقیات برائے فروخت ہوں، ایسے وقت میں تیجسوی یادو کا عروج ایک بغاوت بھی ہے اور ایک امید بھی کہ بہار کا ضمیر نہ بکے گا، نہ جھکے گا۔ تیجسوی یادو میں بہار کو صرف ایک لیڈر نہیں، بلکہ سیاسی جرأت کی جیتی جاگتی مثال مل رہی ہے۔

اسلام: اعتدال، توازن اور ہمہ گیری کا دین

ثاقب رضا

اسلام ایک کامل، جامع اور معتدل دین ہے جو اپنی ہمہ گیری، وسطیت اور فطرت سے ہم آہنگ تعلیمات کی بدولت تمام ادیان میں ایک منفرد اور ممتاز مقام رکھتا ہے۔ یہ دین کسی بھی قسم کی غلو پسندی، افراط و تفریط، اور بے اعتدالی کو سختی سے رد کرتا ہے، بلکہ اس کے برعکس زندگی کے ہر شعبے میں میانہ روی، توازن اور اعتدال کی راہ دکھاتا ہے۔ قرآنِ کریم بارہا ہمیں اس حقیقت کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو وہی دین محبوب ہے جو فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: یعنی اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔ یہ دین نہ صرف روحانی طہارت اور قلبی سکون کا ذریعہ ہے بلکہ ایک ایسا جامع ضابطۂ حیات بھی فراہم کرتا ہے جو دنیاوی فلاح اور اُخروی نجات دونوں کی ضمانت دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیبہ اعتدال، میانہ روی اور فطری توازن کا کامل نمونہ ہے۔ آپؐ نے امت کو ہر اس راستے سے روکا جو شدت پسندی یا بے راہ روی کی طرف لے جاتا ہے۔ آپ کا واضح ارشاد ہے: quot: دین میں غلو سے بچو، تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ انہوں نے دین میں غلو کیا تھا (سنن ابن ماجہ)۔ اس حدیث مبارکہ سے یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ اسلام میں کسی بھی قسم کی انتہا پسندی، چاہے وہ عبادات میں ہو یا معاشرتی رویوں میں، ناقابلِ قبول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے عبادات میں بھی توازن کی تعلیم دی، تاکہ بندگی کا جذبہ انسان کی طبعی ساخت کے مطابق رہے، اور اس پر بوجھ نہ بنے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرامؓ کو بھی بارہا اعتدال کی تلقین کی گئی تاکہ وہ نہ صرف عبادت گزار بنیں، بلکہ ایک متوازن معاشرے کے معمار بھی بن سکیں۔ اسلام نہ تو رہبانیت کی اجازت دیتا ہے، نہ دنیا پرستی کی ترغیب دیتا ہے؛ بلکہ اسکا پیغام یہ ہے کہ انسان دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اُٹھائے، مگر مقصدِ حیات صرف دنیا نہ ہو۔ دینِ اسلام نے یہ اصول سکھایا کہ عبادات کے ساتھ ساتھ معاملات میں بھی حسنِ اخلاق، عدل، اخوت اور میانہ روی ہو۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہی ہے جو دائمی ہو، اگرچہ وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو (بخاری و مسلم)۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عبادات اور نیک اعمال میں تسلسل اور توازن مطلوب ہے، نہ کہ وقتی جوش یا شدت۔ اسلام کا یہی معتدل مزاج اسے ایک عالمی، ہمہ گیر اور دائمی دین بناتا ہے، جو ہر زمانے، ہر قوم، اور ہر تہذیب کے انسان کو اپنی فطرت سے ہم آہنگ تعلیمات پیش کرتا ہے۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ نہ تو انسان کو دنیا کے معاملات میں اس قدر غرق ہونا چاہیے کہ آخرت کو بھول جائے، اور نہ ہی اتنا گوشہ نشین ہو کر دنیا سے بے پرواہ ہو جائے۔ یہ دین انسان کو ایک متوازن، فطری اور معتدل زندگی گزارنے کی راہ دکھاتا ہے۔ معاشرتی تعلقات میں بھی اسلام نے اعتدال کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یعنی نیک کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ یا ظلم میں ایک دوسرے کا ساتھ نہ دو۔ اسلام کا یہ پیغام معاشرتی عدل اور انصاف کی اساس ہے جس کے ذریعے ہر فرد کو عزت، احترام اور حقوق کا تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ اسلام میں نہ تو کسی پر ظلم و زیادتی کی اجازت ہے اور نہ ہی کسی کو اس کی جائز حقوق سے محروم کرنے کا۔ اسلام نہ صرف فرد کی ذاتی زندگی میں بلکہ معاشرتی سطح پر بھی توازن، اعتدال اور انصاف کے اصولوں کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر انسان خوشحال، کامیاب اور فلاحی زندگی گزار سکتا ہے۔ سماج دراصل افراد کے تعلقات، عادات، روایات اور اداروں کے مجموعے کا نام ہے۔ ایک مثبت، صحت مند اور ترقی یافتہ سماج دراصل اچھے گھروں اور مضبوط رشتوں کی بنیاد پر کھڑا ہوتا ہے۔ اگر میاں اور بیوی اپنے رشتے کو محبت، بھروسے اور ایثار کی بنیاد پر استوار کریں تو سماج میں بھی سکون، عدل اور ہم آہنگی نظر آئے گی۔ خاندان، سماج کی پہلی اینٹ ہے۔ جب یہ اینٹ درست بنیاد پر رکھی جاتی ہے تو عمارت مضبوط اور پائیدار بنتی ہے، لیکن اگر یہاں بے اتفاقی، بدگمانی اور خودغرضی جگہ بنا لے تو سماج کی پوری عمارت کج ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علما، دانشور اور ادبا ہمیشہ خاندان کے استحکام کو سماجی ترقی کے لیے بنیادی شرط قرار دیتے ہیں۔ میاں اور بیوی کی باہمی ہم آہنگی دنیا بھر کے مذاہب اور تہذیبوں میں میاں اور بیوی کے رشتے کو مقدس مانا گیا ہے۔ قرآن مجید میں بھی یہ رشتہ سکون و رحمت کا وسیلہ قرار دیا گیا ہے۔ اگر دونوں ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھیں، اپنی پسند ناپسند کے ساتھ ساتھ دوسرے کے حقوق اور خواہشات کا احترام کریں تو زندگی کی راہیں سہل ہو جاتی ہیں۔ ایسی ہم آہنگی نہ صرف اپنے ذاتی سکون کا باعث ہے بلکہ یہ نسلوں کی تربیت کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ بچے وہی دیکھ کر سیکھتے ہیں جو اپنے والدین سے دیکھتے ہیں۔ اگر گھر میں محبت اور عزت کا ماحول ہے تو بچے بھی دوسروں کے ساتھ اسی طرح کا برتاؤ کریں گے، یوں سماج میں محبت، رواداری اور قربانی کی قدریں پروان چڑھتی ہیں۔ میاں اور بیوی کا رشتہ محض دو افراد کے درمیان محصور نہیں رہتا بلکہ یہ سماج کی تشکیل پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ ایک خوشحال اور محبت بھرا جوڑا دراصل ایک مثبت سماج تخلیق کرتا ہے۔ ایسے گھروں سے نکلنے والے بچے اعتماد، محبت اور ایثار کی عملی مثال بنتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر میاں اور بیوی کے بیچ محض رنجشیں، بدگمانیاں اور ناچاقیاں ہوں تو وہ نہ صرف اپنے گھر کا سکون غارت کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں بلکہ معاشرے میں بگاڑ کا بھی سبب بنتے ہیں۔ اس طرح سماج کے اندر بداعتمادی، تشدد اور نفرت جیسی زہریلی شاخیں پھیلنے لگتی ہیں۔ معاشرتی توازن اور انصاف اسلام میں معاشرتی عدل کی ایک خاص اہمیت ہے۔ معاشرتی توازن اور انصاف کے لیے اسلام نے ایک جامع نظام فراہم کیا ہے۔ اس میں فرد کی ذاتی آزادی، اس کے حقوق اور اس کے فرادی اور اجتماعی تعلقات میں توازن کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

راہل اور پرینکا کا مودی پر حملہ، خواتین صحافیوں کی توہین 'ناری شکتی' کے نعروں کا کھوکھلا پن ہے

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے دورۂ ہندوستان کے دوران خواتین صحافیوں کو پریس کانفرنس سے دور رکھنا 'ناری شکتی' کے ان کے نعروں کے کھوکھلے پن کو ظاہر کرتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ وزیر اعظم کو اس معاملے میں حکومت کا موقف واضح کرنا چاہیے۔ افغان وزیر خارجہ کی پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کو شرکت کی اجازت نہ دینے پر جمعہ کے روز کانگریس سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں نے حکومت پر سخت تنقید کی اور اسے انتہائی حساس معاملہ قرار دیتے ہوئے جواب طلب کیا۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے ہفتہ کے روز لکھا مودی جی، جب آپ کے دور حکومت میں خواتین صحافیوں کو عوامی پلیٹ فارم سے دور رکھا جاتا ہے تو آپ دراصل ملک کی ہر خاتون کو یہ بتا رہے ہوتے ہیں کہ آپ ان کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے بہت کمزور انسان ہیں۔ ہمارے ملک میں خواتین کو ہر شعبے میں مساوی شراکت کا حق حاصل ہے اور ایسے امتیازی رویے پر آپ کی خاموشی خواتین کی بااختیاری کے بارے میں آپ کے وعدوں کی حقیقت آشکار کرتی ہے۔ پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی کہا کہ وزیر اعظم جی، براہ کرم طالبان کے نمائندے کے دورۂ ہند کے دوران منعقدہ پریس کانفرنس سے خواتین صحافیوں کو باہر رکھنے کے واقعے پر اپنا موقف واضح کریں۔ اگر خواتین کے حقوق کے لیے آپ کی وابستگی محض انتخابی نعرہ نہیں بلکہ حقیقی عقیدہ ہے، تو پھر ہندوستان کی قابل ترین خواتین کی یہ توہین ہمارے ملک میں کیسے ہونے دی گئی، جب کہ خواتین ہی اس قوم کی ریڑھ اور وقار ہیں۔

دارالعلوم دیوبند میں افغان وزیر مولانا امیر خان متقی کا پرتپاک استقبال، حدیث کی سند حاصل، اب 'قاسمی' کھلانے کے حقدار

دیوبند 11 اکتوبر: افغانستان کی طالبان حکومت کے وزیر خارجہ مولانا امیر خان متقی ہفتہ کو ہندوستان کے ممتاز دینی تعلیمی ادارہ دارالعلوم دیوبند پہنچے، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ دارالعلوم کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی کی نگرانی میں اس موقع کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق، امیر متقی کا قافلہ صبح ساڑھے آٹھ بجے دہلی سے روانہ ہوا اور دوپہر تقریباً بارہ بجے دیوبند پہنچا۔ ان کے استقبال کے لیے 15 ممتاز علما کو مامور کیا گیا تھا۔ دارالعلوم کی وسیع وعریض گول لائبریری میں ان کا خیر مقدم کیا گیا، جہاں علمانے ان سے مصافحہ کیا اور خیر سگالی کے جذبات ظاہر کیے۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے باوجود جب ان کا قافلہ دارالعلوم کے احاطے میں داخل ہوا تو بڑی تعداد میں طلبہ نے سڑکوں پر کھڑے ہوکر ان کا استقبال کیا۔ بعض طلبہ نے پھولوں کی بارش کی جبکہ متعدد افراد ان کے ساتھ تصویریں لینے کی کوشش کرتے نظر آئے۔ دارالعلوم دیوبند کے میڈیا انچارج مولانا اشرف عثمانی کے مطابق ''مولانا امیر خان متقی کے لیے ادارے کے اندر قیام وطعام کا انتظام کیا گیا۔ وہ ہمارے مہمان ہیں اور ان کے اعزاز میں ہم نے ہر ممکن سہولت فراہم کی۔'' اس موقع پر جمعیت علما ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ''افغانستان کے ساتھ ہندوستان کا قدیم تعلیمی وعلمی رشتہ ہے۔ مولانا متقی اپنے مادر علمی سے ملاقات کے لیے آئے ہیں، یہ ہمارا دینی وعلمی تعلق ہے۔'' مولانا امیر خان متقی نے دارالعلوم کی لائبریری میں دارالعلوم کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی سے حدیث کا سبق پڑھا اوران سے اجازتِ روایت حاصل کی۔ اس موقع پر انہیں 'حدیث کی سند' عطا کی گئی، جس کے بعد وہ اپنے نام کے ساتھ 'قاسمی' کا لقب استعمال کرنے کے حقدار بن گئے ہیں۔ چنانچہ اب وہ 'مولانا امیر خان متقی قاسمی' کہلائیں گے۔ سبق کے بعد وہ دارالعلوم کے مہمان خانے میں کچھ دیر آرام کے لیے گئے۔ دوپہر ڈھائی بجے ان کا طلبہ سے خطاب طے تھا، تاہم طلبہ کے ہجوم اور حفاظتی وجوہات کے باعث یہ پروگرام منسوخ کر دیا گیا۔ روانگی سے قبل مولانا متقی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ان کے دورے کا مقصد ہندوستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی وسیاسی روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم چاہتے ہیں کہ دونوں ممالک کے درمیان آمد و رفت اور بات چیت میں اضافہ ہو۔''

☆

منگولیا کے صدر پیر کے روز ہندوستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) منگولیا کے صدر کھوریلسکھ اوکھنا پیر کے روز ہندوستان کے چار روزہ سرکاری دورے پر آئیں گے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی دعوت پر آنے والے مسٹر کھوریلسکھ اوکھنا کے ہمراہ کابینہ کے وزراء، ارکان پارلیمنٹ، سینئر عہدیداروں، صنعت کاروں اور ثقافتی نمائندوں کا اعلیٰ سطحی وفد بھی آئے گا۔ وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ صدر کھوریلسکھ اوکھنا کا منگولیا کے سربراہ کی حیثیت سے ہندوستان کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ مسٹر اوکھنا محترمہ دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے، جن کی طرف سے ان کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا جائے گا۔ منگولیا کے صدر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی بات چیت کے دوران دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ ہندوستان کے دورے پر آنے والے معزز مہمان صدر سے نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی ملاقات بھی متوقع ہے۔ یہ سرکاری دورہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی 70 ویں سالگرہ کے موقع پر ہو رہا ہے۔ اس دورے میں منگولیا-انڈیا بزنس فورم کی میٹنگ، "خوبصورت ملک منگولیا" کے عنوان سے ایک ثقافتی پروگرام، فنون لطیفہ کی نمائش، اور مورین کھوور کی نمائش بھی شامل ہوگی۔ وزیر اعظم مودی نے 2015 میں منگولیا کا سرکاری دورہ کیا تھا، اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح پر لے جایا گیا تھا۔ ہندوستان اور منگولیا کے درمیان سفارتی تعلقات 1955 میں قائم ہوئے تھے۔ گزشتہ سات دہائیوں کے دوران، دونوں ممالک نے مشترکہ ثقافتی اور روحانی تعلقات اور جمہوری اقدار پر مبنی قریبی اور کثیر جہتی شراکت داری قائم کی ہے۔ یہ شراکت داری دفاع اور سلامتی، پارلیمانی تبادلے، ترقیاتی شراکت داری، توانائی، کان کنی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تعلیم، صحت کی نگہداشت اور ثقافتی تعاون جیسے شعبوں پر محیط ہے۔ ہندوستان اور منگولیا اسٹریٹجک شراکت دار اور روحانی پڑوسی ہیں۔ اس دورہ سے ہندوستان اور منگولیا کی قیادت کو دوطرفہ تعلقات میں پیشرفت کا جائزہ لینے، اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم ہوگا۔

مودی نے سماجی مصلح ناناجی دیشمکھ کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو ناناجی دیش مکھ کو ان کے یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں خود انحصاری اور دیہی افراد کو بااختیار بنانے کا علمبردار قرار دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر مودی نے معروف سماجی کارکن ناناجی دیش مکھ کی لگن، نظم و ضبط اور سماجی خدمت کے لیے ان کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ناناجی دیشمکھ کی زندگی ان کی شاندار سماجی خدمات اور ملک کی تعمیر کے عزم کا ثبوت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ جے پی تحریک کی ایک اہم شخصیت، ایک ممتاز سماجی کارکن اور ایک سیاستدان تھے جنہوں نے دیہی ترقی اور تعلیم کے لیے انتھک محنت کی۔ ان کی میراث لاکھوں ہندوستانیوں کو، خاص طور پر دیہی ترقی اور تعلیم کے شعبوں میں کام کرنے والوں کو متاثر کرتی رہے گی۔

بے روزگار یونین کی دھمکی کے بعد بیک فٹ پر اتراکھنڈ کی بی جے پی حکومت، 'یو کے ایس ایس سی' امتحان منسوخ

اتراکھنڈ 11 اکتوبر: اتراکھنڈ میں سرکاری بھرتیوں سے متعلق تنازعہ سامنے آنے کے بعد ریاستی حکومت نے اتراکھنڈ سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن (یو کے ایس ایس سی) کا گریجویٹ سطح کا بھرتی امتحان منسوخ کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ فیصلہ پیپر لیک، نقالی اور مبینہ بدعنوانی کے الزامات کے بعد لیا گیا ہے، جنہوں نے پورے ریاست میں امیدواروں کے غصے کو بھڑکا دیا تھا۔ یہ امتحان 21 ستمبر کو منعقد ہوا تھا، جس میں ایک لاکھ سے زائد امیدوار شامل ہوئے، تاہم امتحان کے فوراً بعد ہی سوالیہ پرچے کے لیک ہونے کی خبریں سامنے آنے لگیں۔ معاملہ اس وقت سنگین ہوا جب تحقیقات میں پتہ چلا کہ ہریدوار کے آدرش بال انٹر کالج سے امتحانی پرچہ افشا ہوا تھا۔ تحقیقات کے مطابق مرکزی ملزم خالد ملک نے سوالیہ پرچے کی تصویریں لے کر اپنی بہن کو بھیجیں، جس نے انہیں ٹہری کی اسسٹنٹ پروفیسر سمن تک پہنچایا۔ سمن نے سوال حل کر کے امیدواروں کو فراہم کیے، جس کے بعد یہ معلومات سوشل میڈیا پر بھی پھیل گئیں۔ اس واقعے کے بعد کئی سرکاری اہلکاروں، اساتذہ اور پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا جبکہ متعدد افراد گرفتار ہوئے۔ دوسری جانب ریاست بھر میں طلبہ کا احتجاج زور پکڑتا گیا۔ گزشتہ ہفتے دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں ہزاروں امیدواروں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے پیپر لیک اور نقل مافیا کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت مجرموں کو بچانے میں لگی ہے اور شفاف امتحانات کرانے میں ناکام رہی ہے۔ پریڈ گراؤنڈ کا یہ احتجاج سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوا، جس سے حکومت پر کارروائی کا دباؤ بڑھ گیا۔ بے روزگار یونین نے بھی ریاست گیر تحریک کی دھمکی دی تھی۔ بالآخر حکومت نے دباؤ کے تحت امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ابتدا میں اعلان کیا تھا کہ قصورواروں کو کسی حال میں بخشا نہیں جائے گا اور سی بی آئی جانچ کا وعدہ بھی کیا تھا لیکن امتحانات کے بار بار لیک ہونے اور بے ضابطگیوں نے ان کے دعوؤں پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ حکومت اگر شروع سے سخت قدم اٹھاتی تو معاملہ اس حد تک نہ پہنچتا۔ اب امتحان منسوخ ہونے کے بعد یہ سوال اٹھ رہے ہیں کہ آیا حکومت واقعی شفاف بھرتی کے لیے سنجیدہ ہے یا یہ فیصلہ بڑھتے عوامی دباؤ اور سیاسی نقصان کے خوف سے لیا گیا ہے۔

امیر خان متقی کی پریس کانفرنس میں وزارتِ خارجہ کی کوئی شمولیت نہیں تھی: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) وزارتِ خارجہ نے واضح کیا ہے کہ افغانستان کے وزیر خارجہ کی جانب سے جمعہ کے روز منعقدہ پریس کانفرنس میں ہندوستانی وزارتِ خارجہ کا کوئی کردار نہیں تھا۔ وزارتِ خارجہ کی یہ وضاحت اُس وقت سامنے آئی جب پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کے داخلے پر پابندی کے باعث تنازعہ کھڑا ہوگیا۔ وزارت نے ہفتے کے روز اپنے بیان میں کہا کہ افغانستان کے وزیر خارجہ کی جانب سے کل دہلی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں وزارتِ خارجہ کی کوئی شمولیت نہیں تھی۔ قابلِ ذکر ہے کہ افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی ایک ہفتے کے ہندوستانی دورے پر ہیں۔ انہوں نے جمعہ کے روز وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر سے ملاقات اور تبادلۂ خیال کے بعد افغانستان کے سفارت خانے میں کچھ چنیدہ صحافیوں سے گفتگو کی تھی۔ اس پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کے داخلے پر پابندی عائد تھی۔ خواتین صحافیوں نے اس فیصلے پر سوشل میڈیا پر سخت احتجاج کیا اور وزارتِ خارجہ سے اس معاملے پر اپنا مؤقف واضح کرنے کا مطالبہ کیا۔

بچوں کی اموات: کولڈرف پر دہلی میں بھی پابندی ایم پی میں ڈاکٹر کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

نئی دہلی 11 اکتوبر: مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کف سیرپ استعمال کرنے کے بعد تقریباً 22 بچوں کی موت نے جہاں دوا کمپنیوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے وہیں متعلقہ اداروں کے ساتھ ساتھ انتظامیہ کو بھی کٹہرے میں کھڑا کیا جا رہا ہے۔ کولڈرف سیرپ کے حوالے سے مدھیہ پردیش میں شروع ہوا تنازعہ راجستھان، تمل ناڈو سمیت کئی ریاستوں میں کھلبلی مچانے کے بعد اب قومی راجدھانی پہنچا ہے جہاں دہلی حکومت نے 'کولڈرف' کف سیرپ پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیال رہے کہ مدھیہ پردیش میں ڈرگ ٹیسٹنگ لیب کی ایک رپورٹ میں سیرپ میں خطرناک کیمیکل ڈائی تھیلین گلائکول 46.28 فیصد ڈبلیو وی) پایا گیا ہے جو صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ رپورٹ میں اسے 'معیاری کوالٹی سے باہر' قرار دیا گیا ہے۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اس دوا کا استعمال بند کر دیں اور بازار میں اس کی خرید و فروخت سے گریز کریں۔ دہلی حکومت کے محکمہ ڈرگ کنٹرول کی جانب سے 10 اکتوبر 2025 کو جاری ایک لیٹر میں کولڈرف سیرپ کو غیر محفوظ قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ حکم کے مطابق یہ سیرپ تمل ناڈو کے کانچی پورم ضلع میں واقع سریسن فارما سیوٹیکل مینوفیکچرنگ کمپنی نے تیار کیا تھا۔ مدھیہ پردیش فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن کی سرکاری لیباریٹری سے رپورٹ نمبر 68 این (مورخہ 4 اکتوبر 2025) میں اس سیرپ کے بیچ نمبر ایس آر 13 میں مقررہ معیار سے زیادہ ڈائی تھیلین گلائکول پایا گیا۔ یہ کیمیکل گردے، جگر اور اعصابی نظام کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ جانچ رپورٹ کے مطابق یہ سیرپ مئی 2025 میں تیار کیا گیا تھا اور اس کی ایکسپائری ڈیٹ اپریل 2027 ہے، اس میں پیراسیٹا مول، فینائل ایفرن ہائیڈروکلورائیڈ اور کلور فینیر امائن میلیٹ جیسے اجزا موجود ہیں لیکن ڈائی تھیلین گلائکول کی زیادہ مقدار نے اسے زہریلا بنا دیا ہے۔ اسی وجہ حکومت نے اس دوا کو نامنظور کر دیا ہے اور اس کے استعمال کے خلاف سختی سے مشورہ دیا ہے۔ وہیں، اس معاملہ میں مدھیہ پردیش میں ایک ڈاکٹر پروین سونی کی گرفتاری کے ڈاکٹر برادری سراپا احتجاج ہے اور اس نے اس کارروائی کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ احتجاجی ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر پروین سونی کو 'قربانی کا بکرا' بنایا گیا ہے اور 'اصل مجرموں' کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے۔ ڈاکٹروں نے الزام لگایا کہ متنازع کف سیرپ میں زہریلا صنعتی سالوینٹ (انڈسٹریل سالوینٹ) تھا۔ انہوں نے ملاوٹی دوا بنانے والوں کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔ پروگریسو میڈیکل ٹیچرز ایسوی ایشن آف ایم پی، میڈیکل آفیسرز ایسوی ایشن کی ریاستی اکائیوں، میڈیکل آفیسز میڈیکل ایجوکیشن ایسوی ایشن، پراونشل کنٹریکٹ میڈیکل آفیسرز ایسوی ایشن، ایمپلائمنٹ اسٹیٹ انشورنس ڈاکٹرز ایسوی ایشن، میڈیکل آفیسرز ہوم ڈپارٹمنٹ اور جونیئر ڈاکٹرز ایسوی ایشن کے ممبران اور عہدیداروں نے کولڈرف سیرپ پینے سے مرنے والے بچوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پی ایم ٹی اے ایم پی کے صدر ڈاکٹر راکیش مالویہ، جنرل سکریٹری ڈاکٹر اشوک ٹھاکر اور دیگر ڈاکٹروں نے کہا کہ ڈاکٹر سونی نے قبائلی علاقوں کے غریب لوگوں کی معاشی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں کھانسی کا یہ سیرپ اس لیے دیا کیونکہ یہ سستا تھا، جس کی قیمت تقریباً 30 روپے فی بوتل تھی، جب کہ دیگر کمپنیوں کی دوا کی قیمت 100 روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھانسی کا یہ سیرپ مدھیہ پردیش میں 30 سال سے زیادہ عرصے سے استعمال ہو رہا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر مالویہ اور ڈاکٹر ٹھاکر نے دعویٰ کیا کہ مدھیہ پردیش میں اس کی سپلائی اور فروخت کرنے سے پہلے حکام کو اس کی جانچ کرنی چاہیے تھی۔ یہ زہریلا تھا اور اس میں صنعتی سالوینٹس تھے۔ ڈاکٹر مالویہ نے کہا کہ ملاوٹ شدہ سیرپ کی تقسیم میں ملوث نہ ہونے والے ڈاکٹر کو دھمکانے کے بجائے، ایسے زہریلے مادوں کی جانچ اور ٹیسٹ کے لیے مقرر لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی زہریلی ادویات بنانے والوں کے لیے سزائے موت کا قانون بنایا جانا چاہیے کیونکہ یہ بچوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ مالویہ نے کہا کہ دواو؟ں کی سپلائی میں بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جانا چاہئے اور اموات کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہئے۔ ڈاکٹر مالویہ اور ڈاکٹر ٹھاکر نے کہا کہ ڈاکٹر سونی کے خلاف قانونی کارروائی سے ہمیں بہت دکھ پہنچا ہے۔ لوگوں کا ڈاکٹروں سے اعتماد ختم ہو جائے گا۔ اس طرح کے اقدامات سے ملک کے دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کے حوصلے پست ہوں گے۔

ریکارڈ سطح پر اناج کی پیداوار، 40 فیصد سے زیادہ بھرے اناج کے ذخیرے: شیوراج

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ ایک دہائی میں اناج کی پیداوار ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ گیہوں، چاول، مکئی، مونگ پھلی اور سویابین کی پیداوار نے گزشتہ سال ریکارڈ پیداوار حاصل کی تھی۔ وہ ہفتہ کو یہاں پوسا کیمپس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب کا اہتمام 'پردھان منتری دھن-دھنیا کرشی یوجنا اور 'دلہن آتم نربھرتا مشن' کے ساتھ ساتھ 42,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں سے متعلق پروجیکٹوں کے آغاز کے موقع پر کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا '' محترم وزیر اعظم کی قیادت میں، ہماری غذائی اجناس کی پیداوار ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ گیہوں اور چاول کے ذخیرے 40 فیصد سے زیادہ بھرے ہوئے ہیں۔'' مسٹر سنگھ نے کہا کہ خوراک میں خود کفالت حاصل کرنے کے لیے دالوں کی پیداوار میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے مسٹر مودی دالوں کے مشن کا آغاز کر رہے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جہاں کئی اضلاع میں پیداوار کافی اچھی ہے، لیکن اسی ریاست کے دیگر اضلاع میں پیداوار کم ہے۔ ایسے اضلاع میں پیداوار بڑھانے کے لیے، دوسری اسکیم، پی ایم دھن-دھنیا کرشی یوجنا، شروع کی جا رہی ہے۔ اس میں 11 محکموں کی 36 اسکیموں کو مربوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کسانوں کی اجتماعی تنظیموں فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) کی کامیابی کے بارے میں کہا کہ یہ مسٹر مودی کا وژن ہے کہ چھوٹے کسانوں کو ملا کر مقابلے کا سامنا کریں۔ آج ملک میں ایف پی او کے 52 لاکھ کسان شیئر ہولڈر ہیں۔ تقریباً 1,100 ایف پی او کروڑ پتی بن چکے ہیں اور ان کا کاروبار Rs 15,000 کروڑ سے تجاوز کر گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ چوہان نے اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں حالیہ تبدیلیوں کا سہرا مسٹر مودی کے سر باندھتے ہوئے کہا کہ اس سے کسانوں کو کافی راحت ملی ہے۔ اس قدم سے چھوٹے ٹریکٹروں پر کسانوں کے Rs23,000 روپے، 35 ہارس پاور کے ٹریکٹرز پر Rs43,000 روپے اور بڑے ٹریکٹروں پر Rs65,000 کی بچت ہوگی۔

سونیا گاندھی کا سابق آئی پی ایس افسر پورن کمار کی اہلیہ کے نام تعزیتی پیغام

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی نے ہریانہ کے سابق آئی پی ایس افسر وائی۔ پورن کمار کی اہلیہ اور آئی اے ایس افسر امنیت پی۔ کمار کو ایک تعزیتی خط لکھ کر دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس کی سابق صدر نے کہا کہ "یہ ایک افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ ہے۔" انہوں نے لکھا کہ مسٹر پورن کمار نے سماجی انصاف کے تقاضوں پر پورا اترنے کے اپنے فرض کو بخوبی نبھایا۔ ان کا کام ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہمارے ملک میں ایمانداری اور فرض شناسی کی قدریں آج بھی برقرار ہیں۔ "محترمہ گاندھی نے اپنے خط میں لکھا کہ "آپ کے شوہر اور سینئر آئی پی ایس افسر شری وائی۔ پورن کمار کی المناک موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ اور دل دہلا دینے والی ہے۔ اس مشکل گھڑی میں، میری اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی جانب سے آپ اور آپ کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار ہے۔ "انہوں نے مزید لکھا کہ "مسٹر وائی۔ پورن کمار کا انتقال ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہمارے ملک میں آج بھی ایمانداری اور فرض شناسی کے اصول سب سے بلند ہیں۔ انہوں نے ایک اعلیٰ افسر ہوتے ہوئے بھی سماجی انصاف کی کسوٹی پر کھرا اترنے کی شاندار مثال قائم کی۔ دکھ کی اس گھڑی میں، میں اور ملک کے کروڑوں شہری آپ کے ساتھ ہیں۔ میں پرارتھنا کرتی ہوں کہ بھگوان آپ کو اس کٹھن وقت میں صبر، حوصلہ اور طاقت عطا کرے۔

مودی نے کوالکام کے چیئرمین کرسٹیانو امون کے ساتھ سیمی کنڈکٹر اور اے آئی مشن پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں کثیر قومی مواصلاتی ٹیکنالوجی کی کمپنی کوالکام کے چیئرمین اور سی ای او کرسٹیانو آر امون سے ملاقات کی اور مصنوعی ذہانت، اختراع پسندی اور ہنر سازی کے شعبوں میں ہندوستان کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر نریندر مودی نے ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر اور اے آئی مشن کے تئیں کوالکام کی عہد بندی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایسی ٹیکنالوجی کی تعمیر کے لیے بے مثال ہنر اور پیمانہ پیش کرتا ہے جن سے ہمارے اجتماعی مستقبل کی تشکیل ہوگی۔ مسٹر کرسٹیانو آر امون نے انڈیا-اے آئی اور انڈیا-سیمی کنڈکٹر مشن کے تناظر میں کوالکام اور ہندوستان کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنانے کے ساتھ ہی 6 جی پر نتیجہ خیز بات چیت کے لیے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اے آئی اسمارٹ فون، پی سی، اسمارٹ گلاس، آٹوموٹیو اور صنعتی شعبوں میں ہندوستان کے ماحولیاتی نظام کو ترقی دینے کے مواقع پر روشنی ڈالی۔ مسٹر نریندر مودی نے بعد میں سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "مسٹر کرسٹیانو آر امون کے ساتھ یہ شاندار ملاقات ہوئی، جس میں اے آئی، اختراعات، اور ہنر سازی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر اور اے آئی مشن سے کوالکام کی عہد بندی کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ ہندوستان ہمارے اجتماعی مستقبل کی تشکیل کرنے کے لیے بے مثال ٹیلنٹ اور پیمانہ پیش کرتا ہے۔

وشنو نے نئی دہلی اسٹیشن پر ہجوم کے انتظام کی تیاریوں کا لیا جائزہ

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے دیوالی اور چھٹھ کے دوران مسافروں کی بھیڑ کو سنبھالنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ہفتہ کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا۔ انہوں نے افسران سے بات کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ اسٹیشن پر ہولڈنگ ایریا کا معائنہ کرنے کے بعد مسٹر وشنو نے صحافیوں کو بتایا "نئی دہلی اسٹیشن پر مسافروں کی اچانک تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے پیش نظر دو سال قبل ایک عارضی ہولڈنگ ایریا کے ساتھ ایک تجربہ کیا گیا تھا۔ اس سے آنے والے مسافروں کو کافی فائدہ ہوا تھا۔ اب ایک مستقل علاقہ اور مسافروں کی سہولت کا مرکز بنایا گیا ہے۔ اس سے خاص طور پر بغیر ٹکٹ آنے والے مسافروں کو سہولت ملے گی۔ "انہوں نے وضاحت کی کہ اندر کے تمام ٹکٹ کاؤنٹرز کو تبدیل کیا جا رہا ہے... آمد پر، مسافروں کو خوش آئند ماحول، بیٹھنے کی ایک بڑی جگہ اور بڑی تعداد میں بیت الخلاء ملے گا۔ یہ نئی دہلی اسٹیشن کے لیے ایک مستقل سہولت ہے۔ اسی طرح کا نظام ملک بھر کے 76 اسٹیشنوں پر لاگو کیا جا رہا ہے تاکہ پلیٹ فارم پر مسافروں کا ہجوم کم کیا جا سکے۔ اس نظام کو نئی سطح پر لانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا "چھٹھ اور دیوالی جیسے بڑے تہواروں کے دوران اچانک بھیڑ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس بھیڑ کے دوران اس پورے نظام کی جانچ کی جائے گی اور حاصل کردہ تجربے کی بنیاد پر مستقبل میں دیگر اسٹیشنوں پر بھی اسی طرح کے نظام کو نافذ کیا جائے گا۔ "میٹا (فیس بک) کے ذریعہ سماج وادی پارٹی کے صدر اور ایم پی اکھلیش یادو کے پروفائل کو معطل کرنے (اب منسوخ) کے بارے میں انہوں نے کہا "یہ کارروائی فیس بک کی طرف سے کی گئی ہے، حکومت کا اس میں کوئی رول نہیں ہے۔ ان کے اکاؤنٹ سے ایک توہین آمیز پوسٹ کی گئی تھی، جس کی وجہ سے فیس بک نے اپنی پالیسیوں کے مطابق یہ فیصلہ کیا ہے۔

ڈی آئی خان میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر حملہ آور تمام 6 خوارج سمیت 13 جوان ہلاک، 13 زخمی

پشاور، 11 اکتوبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے پولیس ٹریننگ اسکول ڈیرہ اسمٰعیل خان پر خوارج کا حملہ ناکام بناتے ہوئے خودکش حملہ آور سمیت 6 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا اس واقعے میں شہید جوانوں کی تعداد 7 ہوگئی جبکہ 13 اہلکار زخمی ہوئے، دہشت گردوں نے پولیس ٹریننگ سینٹر کے قریب واقع نادرا سینٹر کو بھی آگ لگادی۔ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کے مطابق گزشتہ شب ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاقے رتہ کلاچی میں واقع پولیس ٹریننگ اسکول پر فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے رات گئے بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا، اسکول کی سیکیورٹی پر مامور پولیس جوانوں نے فوری اور بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملادیا۔ خوارج نے بارود سے بھرا ٹرک پولیس ٹریننگ اسکول کے گیٹ سے ٹکرایا جس سے اسکول کی دیوار گرگئی اور سیکورٹی پر مامور ایک جوان ملبے تلے دب کر شہید ہوگیا۔ بعد ازاں مختلف یونیفارمز میں ملبوس دہشت گرد اسکول کے اندر داخل ہوگئے اور بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ شروع کردی جس پر سیکیورٹی پر مامور ایک اور جوان نے بڑی بہادری سے دہشت گردوں پر فائرنگ کی۔ دہشت گرد پولیس پر دستی بموں سے حملہ آور ہوئے جس سے وہ جوان بھی جام شہادت نوش کرگیا، پولیس اور خوارج کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹے جاری رہا اور خوارج مسلسل دستی بم پھینکتے رہے، خوارج نے پولیس ٹریننگ سینٹر کے قریب واقع نادرا سینٹر کو بھی آگ لگادی۔ حملے کی اطلاع ملتے ہی ڈسٹرکٹ پولیس افسر (ڈی پی او) صاحبزادہ سجاد احمد اور آر پی او سید اشفاق انور پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ فی الفور موقع پر پہنچ گئے اور فرنٹ لائن پر جوانوں کے شانہ بشانہ موجود رہ کر ان کا حوصلہ بڑھاتے رہے۔ پولیس اور دیگر سیکیورٹی فورسز نے مشترکہ طور پر 5 گھنٹے طویل آپریشن میں جرات و بہادری کی مثال قائم کرتے ہوئے 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا، دہشت گردوں کے قبضہ سے خودکش جیکٹس، بارودی مواد، اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا گیا۔ دہشت گردوں سے مقابلے میں 7 پولیس اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ 13 اہلکار زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کے لیے فوراً ہسپتال منتقل کر دیا گیا، آپریشن کے دوران ٹریننگ سینٹر میں موجود تمام زیر تربیت ریکروٹس کو بحفاظت محفوظ مقام پر منتقل کر کے ایک بڑے سانحے سے بچالیا گیا۔

چین امریکہ تجارتی تنازعہ : ٹرمپ کا مزید سخت ٹیرف عائد کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 11 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی تنازعہ شدت اختیار کرگیا، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید سخت ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کردیا۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق چین کی جانب سے ریئر ارتھ منرلز کی برآمدات پر نئی پابندیوں کے اعلان کے بعد ٹرمپ نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے چین کے صدر شی جن پنگ سے مجوزہ ملاقات منسوخ کرنے کا عندیہ دے دیا، انہوں نے تجارتی کشیدگی بڑھنے پر کہا کہ ملاقات کا اب کوئی فائدہ نہیں۔ یاد رہے کہ دونوں رہنماؤں کی ملاقات رواں ماہ جنوبی کوریا میں اے پی ای سی اجلاس کے موقع پر متوقع ہے۔ امریکی صدر نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹروتھ سوشل پر اپنے پیغام میں چین پر 100 فیصد نیا ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ چین کے نئے فیصلے آزاد دنیا کے تمام رہنماؤں کے لیے حیران کن ہیں، چین نے 17 میں سے 12 ریئر ارتھ منرلز کی برآمدات کیلئے خصوصی لائسنس لازمی قرار دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ چین عالمی سطح پر برآمدات پر پابندیاں لگانا چاہتا ہے، امریکا بھی جوابی اقدامات اور سخت ٹیرف عائد کرے گا۔ اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ چین تمام "ریئر ارتھ "عناصر اور پیداواری اشیاء پر اپنا مکمل کنٹرول چاہتا ہے، بیجنگ کی نئی پالیسی دنیا بھر کی منڈیوں کو جام کردے گی۔ انہوں نے کہا کہ چین کے اس اقدام پر کئی ممالک نے شدید غصے کا اظہار کیا ہے، چین کی تجارتی جارحیت یکدم سامنے آئی، کسی نے ایسا قدم پہلے نہیں دیکھا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق گزشتہ 6 ماہ سے چین سے تعلقات بہت اچھے تھے، یہ اقدام حیران کن ہے، میں ہمیشہ سمجھتا تھا کہ چین موقع کی تاک میں ہے لیکن آج ثابت ہوگیا، چین دنیا کو معاشی طور پر یرغمال بنانا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "میگنیٹس "سمیت کئی عناصر پر چین اپنی اجارہ داری قائم کرچکا ہے، امریکہ کے پاس چین سے زیادہ مضبوط اجارہ داری پوزیشن ہے، میں نے کبھی ان پوزیشنز کو استعمال نہیں کیا لیکن اب وقت آگیا ہے۔ چین کا خط کئی صفحات پر مشتمل ہے، ہر عنصر کی تفصیل درج ہے، میں نے صدر شی جن پنگ سے بات نہیں کی، کیونکہ اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ چین کے خلاف مزید جوابی اقدامات پر بھی غور کیا جا رہا ہے، یہ وقت شاید تکلیف دہ ہو مگر آخرکار امریکہ کے لیے اچھا ثابت ہوگا، وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی طاقت استعمال کریں۔ واضح رہے کہ 90 روزہ تجارتی معاہدہ 9 نومبر کو ختم ہونے والا ہے، دونوں ممالک میں تناؤ بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔

میکسیکو میں کم از کم 22 افراد کی موت

میکسیکو سٹی، 11 اکتوبر (یو این آئی) وسطی اور مشرقی میکسیکو میں شدید بارش کے باعث سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 22 افراد کی موت اور ہزاروں گھروں کو نقصان پہنچا، افسران نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ سب سے زیادہ اموات مشرقی میکسیکو کی ریاست ہیڈلگو میں (16 اموات) ہوئیں، تقریباً 1,000 گھروں کو نقصان پہنچا۔ افسران نے بتایا کہ وسطی میکسیکو کی ریاست پوبلا میں پانچ افراد ہلاک اور 11 لاپتہ ہوئے، جب کہ دو افراد ویراکروز اور ایک کویریتارو میں ہلاک ہوئے۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے کہا کہ وفاقی ادارے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں کو دوبارہ کھولنے اور امداد کی فراہمی پر کام کر رہے ہیں۔ نیشنل سول پروٹیکشن ایجنسی نے کہا کہ میکسیکو کی 32 میں سے 31 ریاستیں متاثر ہوئی ہیں۔ طوفان ریمنڈ نے بحرالکاہل کے ساحل کے ساتھ شدید بارش کو جنم دیا ہے۔

کتے کے کاٹنے سے بچے کی ہلاکت، عدالت کا انوکھا فیصلہ

لندن، 11 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ میں کتے کے کاٹنے سے بچے کی ہلاکت کے ایک دل دہلا دینے والے واقعے میں عدالت نے انوکھا فیصلہ کرکے سب کو حیران کر دیا۔ فارم ہاؤس کے پالتو کتے کے کاٹنے سے ہلاک ہونے والے 3 سالہ بچے کے والدین کو جج کی جانب سے واقعے کے تین سال بعد قید کی سزا سنا دی گئی ہے۔ یہ واقعہ 15 مئی 2022 کو ٹیر فارم ہاؤس روچڈیل میں پیش آیا۔ تین سالہ بچے ڈینئل ٹوگ کو کین کورسو نامی ایک خطرناک نسل کے کتے نے اُس وقت حملے کا نشانہ بنایا جب وہ فارم پر ایک باڑے میں تھا۔ کتے کے حملے کے نتیجے میں بچے کے سر اور گردن پر شدید زخم آئے، اُسے فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم دوران علاج وہ جان کی بازی ہار گیا۔ عدالت میں پولیس حکام نے مؤقف اختیار کیا کہ حملہ کرنے والا کتا "سڈ "ان 11 کتوں میں سے ایک تھا جن کی صحت خراب ہونے کے باوجود اس فارم ہاؤس میں رکھا گیا تھا، بچے کے والدین اس واقعے سے دو ماہ قبل ہی یہاں منتقل ہوئے تھے۔ عدالت نے بچے کے والد 43 سالہ مارک ٹوگ اور والدہ 37 سالہ جوائن بیڈفورڈ کو لاپرواہی، غفلت برتنے اور خطرناک کتے کو قابو میں نہ رکھنے کے جرم میں قصوروار قرار دیا۔ عدالت ماں کو ساڑھے تین سال قید جبکہ بچے کے باپ کو 2 سال 8 ماہ قید کی سزا سنائی۔ ساتھ ہی دونوں کو پابند کیا کہ وہ اگلے 15 سال تک کسی کتے کو نہیں پالیں گے۔

سٹہ بازی کے شواہد، نوبیل انسٹیٹیوٹ کا 'نوبیل امن انعام 'لیک ہونے کی تحقیقات کا فیصلہ

اوسلو، 11 اکتوبر (یو این آئی) ناروے کے نوبیل انسٹیٹیوٹ نے اعلان کیا ہے کہ مشکوک سٹہ بازی کے شواہد سامنے آنے کے بعد وہ یہ تحقیقات کرے گا کہ کیا جمعے کو وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچادو کو دیا گیا 'نوبیل امن انعام 'اعلان سے پہلے لیک (افشا) ہوا تھا؟۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی 'کی رپورٹ کے مطابق پولی مارکیٹ نامی ایک پیشگوئی کرنے والے سٹہ پلیٹ فارم پر ماچادو کے جیتنے کے امکانات جمعرات کی رات سے جمعے کی صبح کے درمیان 3.75 فیصد سے اچانک بڑھا کر تقریباً 73 فیصد تک پہنچا دیے تھے۔ تاہم کسی ماہر نے نہ ہی کسی میڈیا ادارے نے ماچادو کو انعام کے ممکنہ امیدواروں میں شمار کیا تھا، جب کہ اوسلو میں اعلان چند گھنٹوں بعد ہی ہونا تھا۔ ڈیٹا اسپیشلسٹ رابرٹ نیس نے نارویجن نشریاتی ادارے 'این آر کے 'سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آپ عام طور پر بیٹنگ مارکیٹ میں ایسا نہیں دیکھتے، یہ بہت مشکوک ہے۔ نوبیل کمیٹی کے چیئرمین یورگن واتنے فریڈنس نے نیوز ایجنسی 'این ٹی بی 'سے گفتگو میں کہا کہ میرے خیال میں انعام کی پوری تاریخ میں کبھی کوئی نوبیل انعام لیک نہیں ہوا، میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ایسا ہوا ہو۔ اس کے باوجود، نوبیل انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر کرسٹیان برگ ہارپوکین نے تصدیق کی کہ ادارہ اس معاملے کی تحقیقات کرے گا۔ انہوں نے اخبار آفتن پوستن سے کہا کہ ابھی یہ کہنا بہت جلدی ہوگا کہ واقعی یہ لیک ہوا یا نہیں، لیکن ہم اب اس کی چھان بین ضرور کریں گے۔ نوبیل انسٹیٹیوٹ نے 'اے ایف پی 'کی جانب سے تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ صرف چند منتخب افراد کو ہی پیشگی طور پر معلوم ہوتا ہے کہ 5 رکنی نوبیل کمیٹی کس امیدوار کو انعام دینے والی ہے۔ اگرچہ ماضی میں بعض اوقات نوبیل امیدواروں کے نام نارویجن میڈیا میں غیر متوقع طور پر سامنے آتے رہے ہیں، جس سے ممکنہ لیکس پر قیاس آرائیاں ہوتی رہیں، لیکن حالیہ برسوں میں ایسا نہیں ہوا۔ نوبیل کمیٹی کے مطابق ماچادو کو یہ انعام 'وینزویلا کے عوام کے جمہوری حقوق کے فروغ کے لیے ان کی انتھک جدوجہد اور آمریت سے جمہوریت کی منصفانہ و پُرامن منتقلی کے لیے ان کی کوششوں کے اعتراف میں دیا گیا ہے'۔

آسٹریلیا میں ہلکا طیارہ حادثہ کا شکار، تین افراد ہلاک

سڈنی، 11 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے جنوب مشرقی علاقے وولونگونگ کے جنوب میں ہفتہ کی صبح ایک ہلکے طیارے کے گرنے اور آگ لگنے سے تین افراد ہلاک ہوگئے۔ آسٹریلیا کی ریاست نیو ساؤتھ ویلز کی پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ طیارہ ٹیک آف کے فوراً بعد شیل ہاربر ہوائی اڈے پر گر کر تباہ ہوگیا۔ ہوائی جہاز کے ٹکرانے پر آگ لگ گئی، لیکن نیو ساؤتھ ویلز فائر اور ریسکیو اہلکاروں نے جلدی سے آگ پر قابو پالیا۔ ہنگامی خدمات اس وقت جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آسٹریلین ٹرانسپورٹ سیفٹی بیورو کو اس حادثے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔

مطالبات پورے نہ ہوئے تو جنگ دوبارہ شروع کردیں گے: نیتن یاہو کی دھمکی

تل ابیب، 11 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل نہ ہوا اور مطالبات پورے نہ ہوئے تو دوبارہ جنگ شروع کردیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نے کہا ہے کہ چاہے امن ڈیل موجود ہے یا نہ رہے، غزہ میں حماس کو غیر مسلح ضرور کریں گے۔ غزہ جنگ کے خاتمے کے بعد پہلی دفعہ اسرائیلی وزیراعظم نے دوبارہ جنگ شروع کرنے کی دھمکیاں دیتے ہوئے کہا ہے کہ حماس کو ہر حال میں غیر مسلح کیا جائے گا اور غزہ کو ڈی ملٹرائیز علاقہ بنادیا جائے گا۔ دوسری جانب مزاحمتی تنظیم حماس کی جانب سے کہا جارہا ہے کہ وہ ہتھیار رکھنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

معمر قاتل نے تھانے پہنچ کر بتایا کہ میں نے دو افراد کو قتل کردیا

برائٹن، 11 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ میں چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے جس میں بڑی عمر کا ایک شخص تھانے میں داخل ہوا اور کہا کہ میں نے دو افراد کو قتل کردیا ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں ایک ریٹائرڈ 67 سالہ شخص اس وقت خبروں کی زینت بن گیا جب وہ پرسکون انداز میں پولیس اسٹیشن میں داخل ہوا اور ڈیوٹی پر موجود اہلکار سے کہا کہ میں دو افراد کا قاتل ہوں مجھے گرفتار کرلو۔ اس موقع پر وہاں موجود پولیس اہلکار اس معمر شخص کی صاف گوئی اور اچانک آمد پر حیران رہ گئے۔ یہ واقعہ 9 جون 2023 کو نیوہیون کے علاقے میں پیش آیا تھا، جس میں میاں بیوی اپنے گھر میں مردہ پائے گئے تھے۔ پولیس کی باڈی کیم ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ 67 سالہ ڈیریک مارٹن برائٹن پولیس اسٹیشن میں آکر اہلکاروں سے مطالبہ کر رہا ہے کہ اسے فوری طور پر گرفتار کرلیا جائے۔ اس کا کہنا تھا کہ اس نے کچھ دیر پہلے اپنی سوتیلی بیٹی 30 سالہ کلوئی ہیٹھفورڈ اور اس کے شوہر 33 سالہ جوش ہیٹھفورڈ کو قتل کردیا ہے۔ پولیس نے عدالت کو بتایا کہ واردات کے بعد مارٹن انتہائی سکون سے بچوں کو اسکول سے لے کر ان کی نانی کے گھر چھوڑ آیا اور پھر خود پولیس کے حوالے کردیا۔ عدالت میں پیش کی گئی پولیس کی ویڈیو میں دکھایا گیا کہ ملزم کس طرح تھانے پہنچا اور کیا کہا۔ ویڈیو میں اہلکار ملزم سے پوچھتا ہے کہ آج کیا ہوا ہے؟ مارٹن جواب دیا کہ پریشانی اور ڈپریشن۔ پھر وہ کہتا ہے کہ میں نے دو لوگوں کو جان سے مار دیا ہے۔ جب اہلکار نے پوچھا کہ کیا اسے ذہنی امراض ہیں تو مارٹن نے کہا کہ ہاں کچھ حد تک۔ پولیس اہلکار نے اس کے دائیں ہاتھ پر زخم دیکھ کر جب اس کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ یہ چاقو سے لگا ہے۔ پھر اس نے حیرانی سے کہا کہ مجھے تو فوری گرفتار ہو جانا چاہیے کیونکہ دو لوگ مر چکے ہیں، میں نے دو قتل کیے ہیں۔ استغاثہ نے عدالت کو بتایا کہ مارٹن پہلے مقتولہ کلوئی کی والدہ ایلین اسٹرجز سے شادی کر چکا تھا اور کلوئی اسے اپنا سوتیلا باپ کہتی تھی۔ واردات سے قبل مارٹن نے ادویات لینا بند کردی تھیں اور کئی ہفتوں سے نیند کی کمی اور شدید ڈپریشن کا شکار تھا، وہ صرف ایک یا دو گھنٹے سوتا تھا۔ مارٹن نے اپنے بیان میں عدالت کو بتایا کہ وقوعہ کے روز صبح سوتیلی بیٹی کلوئی سے پیسے کے لین دین پر تلخ کلامی اور جھگڑے کے بعد میں غصے سے پاگل ہو کر بے قابو ہوگیا تھا۔ پراسیکیوٹر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم مارٹن نے پہلے کلوئی کے سر پر ہتھوڑے کے وار کیے پھر چاقو سے 8 وار کیے۔ بعدازاں مقتولہ کا شوہر جوش گھر پہنچا تو مارٹن نے اسے زینہ چڑھتے ہوئے چاقو کے چار وار کیے اور گلا گھونٹ کر قتل کردیا۔ واردات کے بعد ملزم نے مقتولین کے بچوں کو اسکول سے لاکر ان کی نانی کے گھر چھوڑ دیا اور اپنی اہلیہ کو میسج کیا کہ ایلین مجھے بہت افسوس ہے کہ میں نے یہ کیا کردیا ہے، جانتا ہوں کہ سب مجھ سے نفرت کرتے ہیں میں بھی خود سے بھی نفرت کرتا ہوں۔ بچوں کا خیال رکھنا، میں پولیس اسٹیشن جارہا ہوں۔ اب میرا وقت ختم ہوگیا۔ اس کے بعد مارٹن سکون سے خود گاڑی چلا کر برائٹن پولیس اسٹیشن پہنچا اور اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے خود کو پولیس کے حوالے کردیا۔ مقدمے کی مزید سماعت جاری ہے۔

روس کے یوکرین میں توانائی کی تنصیبات پر ڈرون اور میزائل حملے، کیف تاریکی میں ڈوب گیا

کیف، 11 اکتوبر (یو این آئی) روس کی جانب سے توانائی کی تنصیبات اور گرڈ اسٹیشنز کو ڈرون اور میزائل حملوں سے نشانہ بنانے کے بعد کیف کے بڑے حصے تاریکی میں ڈوب گئے، ان حملوں کے نتیجے میں گھروں کو بجلی اور پانی کی فراہمی منقطع ہوگئی اور دریائے ڈنیپرو پر میٹرو سروس رک گئی۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز 'کی رپورٹ کے مطابق سردیوں کے قریب آتے ہی توانائی کے نظام کو نشانہ بنانے والے تازہ ترین بڑے حملے میں 9 خطوں میں بجلی کی فراہمی منقطع ہوئی، اور ملک بھر میں تقریباً 8 لاکھ 54 ہزار صارفین کو عارضی طور پر بجلی سے محروم ہونا پڑا۔ جنوب مشرقی یوکرین میں ایک 7 سالہ بچہ اس وقت جاں بحق ہوگیا جب میزائل اس کے گھر سے ٹکرا گیا، جب کہ کم از کم 20 افراد زخمی ہوئے۔ کیف شہر کے مرکز میں ایک رہائشی عمارت ایک میزائل کے ٹکڑے سے متاثر ہوئی، جب کہ ڈنیپرو کے بائیں کنارے پر میٹرو بند ہونے کے باعث لوگ بس اسٹاپس پر انتظار کررہے تھے اور پانی کی تقسیم کے مراکز پر بوتلیں بھرنے کے لیے قطاریں لگائے کھڑے تھے۔ لیوبا نامی ایک بزرگ خاتون نے پانی بھرتے ہوئے کہا کہ ہم بالکل نہیں سوئے، رات ڈھائی بجے سے بہت شور تھا، ساڑھے 3 بجے تک بجلی، گیس، پانی کچھ بھی نہیں تھا۔ یوکرینی فضائیہ نے کہا کہ اس نے 465 ڈرونز میں سے 405 اور 32 میزائلوں میں سے 15 کو مار گرایا۔ ماسکو کا کہنا ہے کہ اس کے رات بھر کے حملے یوکرین کی جانب سے روسی شہری تنصیبات پر حملوں کے جواب میں کیے گئے۔ یوکرین کی وزیراعظم یولیا سویریڈینکو نے کہا کہ یہ توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر ہونے والے سب سے شدید حملوں میں سے ایک تھا، ان کے نائب اولیکسی کولیبا نے بتایا کہ کیف میں 20 لاکھ صارفین کو عارضی طور پر پانی کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روس کا مرکزی ہدف سردیوں سے پہلے شہری اور توانائی کا بنیادی ڈھانچہ ہے، اور انہوں نے اپنے اتحادیوں سے مزید مدد کی اپیل کی۔ انہوں نے 'ایکس 'پر کہا کہ 'ہمیں نمائشی اقدامات نہیں بلکہ امریکا، یورپ اور جی 7 کی جانب سے فضائی دفاعی نظام کی فراہمی اور پابندیوں کے نفاذ میں فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت ہے'۔ یوکرین کی وزیر توانائی سویتلانا گرینچک نے جی 7 ممالک کے سفرا سے ملاقات کی تاکہ یہ بات چیت کی جاسکے کہ اتحادی ممالک مزید حملوں سے ملک کا دفاع کرنے اور نقصان کے بعد بحالی میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں۔ نجی توانائی کمپنی 'ڈی ٹی ای کے 'نے کہا کہ اس کے تھرمل پاور پلانٹس کو شدید نقصان پہنچا ہے، حکومت نے کہا کہ دارالحکومت میں پانی کی فراہمی رات تک بحال کیے جانے کی توقع ہے۔

امریکی صدر کا یکم نومبر سے چین پر اضافی 100 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 11 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یکم نومبر سے چین پر 100 فیصد اضافی ٹیرف اور ہر قسم کے اہم سافٹ ویئر پر درآمداتی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کردیا۔ ڈان نیوز کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل 'پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'چین نے تجارت کے حوالے سے انتہائی جارحانہ مؤقف اختیار کیا ہے، اس نے دنیا کو ایک نہایت سخت اور دھمکی آمیز خط بھیجا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ یکم نومبر 2025 سے مؤثر طور پر تقریباً تمام مصنوعات پر بڑے پیمانے پر برآمداتی پابندیاں عائد کرے گا، یہاں تک کہ ان مصنوعات پر بھی جو چین میں بنتی ہی نہیں'۔ امریکی صدر نے بتایا کہ چین کا یہ فیصلہ تمام ممالک پر لاگو ہوگا، کسی کو استثنیٰ حاصل نہیں ہوگا اور ظاہر ہے کہ یہ ان کا برسوں پرانا منصوبہ تھا، انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی تجارت میں ایسا قدم ناقابلِ یقین ہے اور دیگر ممالک کے ساتھ برتاؤ کے لحاظ سے ایک اخلاقی شرم کی بات ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'چین کے اس بے مثال اقدام کے پیش نظر میں امریکہ کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ یکم نومبر 2025 سے (یا اس سے پہلے، اگر چین نے مزید کوئی کارروائی یا تبدیلی کی) امریکہ، چین پر موجودہ محصولات کے علاوہ 100 فیصد اضافی ٹیرف عائد کرے گا، اسی تاریخ سے امریکہ ہر قسم کے اہم سافٹ ویئر پر بھی برآمداتی پابندیاں نافذ کرے گا'۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ چین نے ایسا قدم اٹھایا ہے، مگر انہوں نے کر دکھایا ہے اور باقی تاریخ ہے'۔ قبل ازیں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اور پوسٹ میں کہا کہ چین میں کچھ بہت عجیب باتیں ہو رہی ہیں، وہ حد درجہ جارحانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں اور دنیا بھر کے ممالک کو خطوط بھیج رہے ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ وہ نایاب معدنیات اور پیداوار کے تقریباً ہر جزو پر برآمدی پابندیاں لگانا چاہتے ہیں، یہاں تک کہ ان چیزوں پر بھی جو چین میں بنتی ہی نہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ اس نوعیت کا واقعہ پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا، اس سے عالمی منڈیوں میں شدید رکاوٹ پیدا ہوگی اور تقریباً ہر ملک بالخصوص خود چین کے لیے مشکلات پیدا ہوں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہمیں دیگر ممالک کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے ہیں جو اس غیر متوقع تجارتی جارحیت پر شدید برہمی کا اظہار کر رہے ہیں'۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'گزشتہ 6 ماہ کے دوران چین کے ساتھ ہمارے تعلقات بہت اچھے رہے ہیں، اس لیے یہ تجارتی قدم اور بھی حیران کن ہے، مجھے ہمیشہ محسوس ہوتا رہا کہ وہ موقع کے انتظار میں ہیں، اور اب ہمیشہ کی طرح میری بات درست ثابت ہوئی'۔ انہوں نے کہا کہ 'دنیا کو چین کے ہاتھوں یرغمال نہیں ہونے دینا چاہیے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہی ان کا دیرینہ منصوبہ تھا، جس کا آغاز انہوں نے مقناطیسوں اور دیگر عناصر کے ذخیرے جمع کر کے اجارہ داری قائم کرنے سے کیا، یہ بدنیتی پر مبنی اور انتہائی جارحانہ اقدام ہے'۔ امریکی صدر نے کہا کہ 'امریکہ کے پاس بھی کئی شعبوں میں مضبوط اجارہ داری موجود ہے، جو چین سے کہیں زیادہ وسیع اور طاقتور ہے، میں نے بس ان کا استعمال نہیں کیا، کیونکہ اب تک کبھی اس کی ضرورت پیش نہیں آئی'۔ انہوں نے کہا کہ 'چین کا بھیجا گیا خط کئی صفحات پر مشتمل ہے، جس میں تفصیل کے ساتھ ہر وہ عنصر درج ہے جس کی برآمد روکنے کا وہ ارادہ رکھتے ہیں، جو چیزیں معمول کا حصہ تھیں، اب معمول کا حصہ نہیں رہیں، میں نے صدر شی سے بات نہیں کی، کیونکہ اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی، یہ اقدام نہ صرف میرے لیے بلکہ آزاد دنیا کے تمام رہنماؤں کے لیے حیران کن ہے'۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ 'میری صدر شی سے دو ہفتے بعد اے پیک اجلاس میں جنوبی کوریا میں ملاقات طے تھی، لیکن اب اس کی کوئی وجہ باقی نہیں رہی'۔ انہوں نے کہا کہ 'چین کے یہ خطوط خاص طور پر اس دن بھیجے گئے جب مشرق وسطیٰ میں تین ہزار سال کی افراتفری اور جنگوں کے بعد امن قائم ہوا، میں سوچتا ہوں، کیا یہ اتفاق تھا؟ 'واضح رہے کہ رواں سال 3 اپریل 2025 کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکا کو درآمد کی جانے والی زیادہ تر اشیا پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے ساتھ ساتھ درجنوں حریفوں اور اتحادیوں پر بھی بہت زیادہ محصولات عائد کرنے کے اقدام نے عالمی تجارتی جنگ کو تیز کردیا تھا، جبکہ چین پر 20 فیصد کے علاوہ مزید 34 فیصد ٹیرف عائد کردیا گیا تھا۔

فرانسیسی صدر نے سیبستیان لیکورنو کو نیا وزیراعظم مقرر کردیا

پیرس، 11 اکتوبر (یو این آئی) رانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے استعفیٰ قبول کرنے کے چار روز بعد سیبستیان لیکورنو کو دوبارہ فرانس کا وزیراعظم مقرر کیا ہے۔ فرانس کی اہم سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ کئی دنوں کے مذاکرات کے بعد ایک مختصر بیان میں کہا کہ لیکورنو کو نئی حکومت کی تشکیل کا کام سونپا گیا ہے۔ لیکورنو نے کہا کہ صدر کی طرف سے سونپے گئے مشن کو قبول کرتا ہوں تاکہ سال کے آخر تک ملکی بجٹ کو یقینی بنایا جا سکے اور شہریوں کے روزمرہ زندگی کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ سیاسی بحران کو ختم کرنے کی ضرورت کا اعادہ کرتے ہوئے جو فرانسیسی عوام کو پریشان کرتا ہے لیکورنو نے اپنے "مشن کو 'پورا' کرنے کا وعدہ کیا اور کہا کہ فرانس کی عوامی مالیات کو بحال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت ہے، تو ہمیں یہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ مشاورت کے دوران زیر بحث تمام امور ملکی پارلیمانی بحث کے لیے کھلے ہونے چاہئیں۔ لیکورنو نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت میں شامل ہونے والوں کو 2027 کے لیے اپنی صدارتی عزائم کو ایک طرف رکھنے کا عہد کرنا ہوگا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ نئی کابینہ کو تجدید اور مہارت کے تنوع کی نمائندگی کرنی چاہیے۔ فرانس کی سیاسی ہنگامہ آرائی 2024 کے وسط میں فوری انتخابات کے نتیجے میں معلق پارلیمان کے نتیجے میں شروع ہوئی جس سے میکرون کمزور ہو گئے اور انتہائی دائیں بازو کو فوائد حاصل ہوئے۔ لیکورنو کی دوبارہ تقرری اس وقت ہوئی ہے جب سابق وزیراعظم فرانسوا بائرو نے 8 ستمبر کو اعتماد کا ووٹ کھو دیا تھا۔ حزب اختلاف کے رہنماؤں نے میکرون کے فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایل ایف آئی کے قومی کوآرڈینیٹر مینوئل بومپارڈ نے لیکورنو کی واپسی کو "اپنی طاقت سے نشے میں دھت ایک غیر ذمہ دار شخص کی طرف سے فرانسیسی عوام کے منہ پر ایک نیا طمانچہ قرار دیا۔ "انتہائی دائیں بازو کے رہنما جورڈن بارڈیلا نے کہا:" ایمانوئل میکرون کی طرف سے مقرر کردہ لیکورنو دوم حکومت، جو ایمانوئل میکرون نے ایلیسی میں پہلے سے کہیں زیادہ الگ تھلگ اور رابطے سے دور ہے، فرانسیسی عوام کے لئے ایک برا مذاق، ایک جمہوری بدنامی اور تذلیل ہے۔"

قطری فضائیہ کو امریکی ریاست آئیڈاہو میں فوجی تنصیب تعمیر کرنے کی اجازت

واشنگٹن، 11 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اعلان کیا ہے کہ قطر کو امریکی ریاست آئیڈاہو میں واقع ماؤنٹین ہوم ایئربیس پر ایک فضائیہ کی تنصیب تعمیر کرنے کی اجازت دی جائے گی، جہاں ایف 15- لڑاکا طیارے اور پائلٹ تعینات ہوں گے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی 'کے مطابق یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں، جس میں خلیجی عرب ریاست قطر کے دفاع کا وعدہ کیا گیا ہے، یہ اقدام اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد سامنے آیا ہے، جن میں قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ ہیگسیتھ نے پینٹاگون میں قطری وزیر دفاع شیخ سعود بن عبدالرحمن آل ثانی کے ہمراہ کہا کہ ہم ماؤنٹین ہوم ایئربیس پر قطری امیری فضائیہ کی تنصیب کی تعمیر کے لیے ایک منظوری نامے پر دستخط کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جگہ قطری ایف 15- طیاروں اور پائلٹوں کے ایک دستے کی میزبانی کرے گی، تاکہ ہماری مشترکہ تربیت کو بہتر بنایا جاسکے اور مہارت و باہمی عملیت میں اضافہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ہماری شراکت داری کی ایک اور مثال ہے، اور میں امید کرتا ہوں، جناب عالی کہ آپ ہم پر اعتماد کر سکتے ہیں۔ آئیڈاہو کا یہ ایئربیس اس وقت بھی سنگاپور کے لڑاکا طیاروں کے ایک اسکواڈرن کی میزبانی کر رہا ہے، جیسا کہ اس کی ویب سائٹ پر درج ہے۔ ہیگسیتھ نے قطر کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی اور یرغمالیوں و قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے میں ثالثی کا 'اہم کردار 'ادا کیا، اور افغانستان سے ایک امریکی شہری کی رہائی میں مدد فراہم کی۔ قطری وزیر نے دونوں ممالک کے درمیان 'مضبوط، دیرپا شراکت داری 'اور گہرے دفاعی تعلقات کی تعریف کی۔ واضح رہے کہ قطر میں واقع العدید ایئربیس مشرقِ وسطیٰ میں امریکہ کی سب سے بڑی فوجی تنصیب ہے۔ صدر ٹرمپ کے قطر کے رہنماؤں کے ساتھ قریبی تعلقات نے بعض حلقوں میں تشویش پیدا کی ہے، خاص طور پر اس کے بعد جب قطر نے امریکی صدر کو ایک بوئنگ 747 طیارہ تحفے میں دیا تھا، جو ایئرفورس ون کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ اگرچہ قطر کے لیے آئیڈاہو میں یہ سہولت بظاہر سابق ڈیموکریٹ صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کے دور سے زیر غور تھی، لیکن اس معاہدے نے سوشل میڈیا پر کچھ بحث چھیڑ دی۔ ٹرمپ کی حامی انتہائی دائیں بازو کی کارکن لورا لومر نے ایکس پر لکھا کہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ریپبلکنز دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے والے قطر کو امریکی سرزمین پر ایک فوجی اڈہ دیں گے تاکہ وہ امریکیوں کو قتل کرسکیں۔ ہیگسیتھ نے اسے کبھی بیس نہیں کہا، بعد میں 'ایکس 'پر وضاحت کی کہ قطر کو امریکا میں اپنا کوئی فوجی اڈہ نہیں دیا جا رہا نہ ہی اس جیسی کوئی چیز، ہم موجودہ اڈے پر مکمل کنٹرول رکھتے ہیں، جیسے کہ ہم اپنے تمام شراکت داروں کے ساتھ رکھتے ہیں۔

برطانیہ کا شاہی نشان والے نئے پاسپورٹس جاری کرنے کا اعلان

لندن، 11 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ نے بادشاہ چارلس کے شاہی نشان والے نئے پاسپورٹس دسمبر سے جاری کرنے کا اعلان کردیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق برطانیہ دسمبر سے نئے پاسپورٹ جاری کرے گا، نئے پاسپورٹس پر بادشاہ چارلس کا شاہی نشان نمایاں ہوگا جبکہ بادشاہ چارلس کے شاہی نشان میں "ٹیوڈر تاج "شامل ہوگا۔ برطانوی میڈیا کا بتانا ہے کہ وزارت داخلہ نے پاسپورٹ کا نیا ڈیزائن متعارف کرادیا ہے، نئے پاسپورٹس میں برطانیہ کے قدرتی مناظر شامل ہوں گے۔ دوسری جانب ملکہ الزبتھ کے نشان والے پاسپورٹس میعاد ختم ہونے تک قابل استعمال رہیں گے۔ یاد رہے کہ برطانیہ میں 2023 سے پاسپورٹس بادشاہ چارلس کے نام سے جاری ہو رہے ہیں۔

درگا پور: کارپوریشن کے ذریعہ امراوتی ڈیفنس کالونی میں غیر قانونی تعمیرات منہدم

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ہائی کورٹ نے امراوتی ڈیفنس کالونی میں غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کا حکم دیا تھا، جو درگا پور میں سابق فوجی اہلکاروں کی رہائش گاہ ہے بار بار کوششوں کے باوجود، درگا پور میونسپل کارپوریشن بالآخر اس وقت کی ہاؤسنگ کمیٹی کی قیادت میں رہائشیوں کے ایک حصے کے اعتراضات کی وجہ سے کام کو مکمل کرنے میں ناکام رہی۔ ہاؤسنگ کمیٹی چند روز قبل ہونے والے انتخابات میں تبدیل ہوگئی تھی جس کے بعد میونسپل حکام نے بھاری پولیس فورس کے ساتھ غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کرنے کا عمل شروع کیا یہ انکشاف ہوا ہے کہ سابقہ ؟ ؟ کمیٹی کے دور میں آسنسول-درگا پور ڈیولپمنٹ بورڈ کی زمین پر بنی کالونی میں گیراج، اسٹور روم اور کمیونٹی ٹوائلٹ سمیت کئی تعمیرات غیر قانونی طور پر کی گئی تھیں۔ ان کے لیے کوئی اجازت نہیں لی گئی۔ الزام ہے کہ کئی مقامی باشندوں نے احتجاج کیا اور انہیں ہراساں کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن نے ان تمام تعمیرات کو فوری طور پر گرانے کا حکم دیا تھا لیکن اس حکم پر عمل نہیں کیا گیا۔ 2022 میں کلکتہ ہائی کورٹ عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے تمام غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کا حکم دیا جب اس حکم پر عمل کرنے کی کوشش کی گئی تو میونسپل حکام کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جس سے وہ پیچھے ہٹ گئے۔ سڑکیں بھی بلاک کر دی گئیں۔ اس کے بعد میونسپل کارپوریشن نے غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی اور نشان زد کیا صبح میونسپل اہلکار جے سی بی مشینوں اور پولیس کے ساتھ کالونی پہنچے ایک ایک کر کے غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کیا گیا۔ مقامی رہائشی ہبلو منڈل نے کہا کہ یہ تمام غیر قانونی تعمیرات پچھلی کمیٹی نے کی تھیں، جب ہم نے احتجاج کیا تو ہمارے مکانات میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ وہ گزشتہ الیکشن ہار گئے تھے۔ ہمیں خوشی ہے کہ میونسپل کارپوریشن بالآخر ہائی کورٹ کے حکم پر تمام غیر قانونی تعمیرات کو گرا رہی ہے۔

درگا پور: پرائیویٹ میڈیکل کالج کی طالبہ کی مبینہ عصمت دری سے ماحول کشیدہ

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی میڈیکل سیکنڈ ایئر کی طالبہ کے ساتھ مبینہ عصمت دری نے علاقے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی کو جنم دیا ہے پولیس نے فوری کارروائی کی اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے ذرائع کے مطابق یہ واقعہ درگا پور کے شوبھا پور کے قریب ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں پیش آیا، جہاں اڑیشہ کی رہنے والی نوجوان خاتون طب کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق میڈیکل کی طالبہ جمعرات کی رات تقریباً 8:30 بجے ایک مرد دوست کے ساتھ کالج کیمپس سے نکلی الزام ہے کہ نوجوان اسے ایک پرائیویٹ اسپتال کے پیچھے ایک ویران جنگلاتی راستے پر لے گیا جہاں یہ شرمناک واقعہ پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور طالبہ کا بیان ریکارڈ کرنا شروع کر دیا پولیس ملزم کی تلاش کر رہی ہے اور واقعے کی تمام پہلوؤں سے مکمل تفتیش کر رہی ہے اس واقعہ نے کالج کیمپس اور آس پاس کے علاقوں میں حفاظتی انتظامات پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

رانی گنج میں ماسٹر پلان

4000 فلیٹ تیار، باز آباد کاری جلد

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج ماسٹر پلان کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ آج سرکٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم نے کی۔ وزیر قانون مولئے گھٹک، رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریے رام سنگھ، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، آسنسول-درگا پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیئرمین کاوی دتہ، اور ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ کامیاب میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ رانی گنج کے لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کے مکینوں کی باز آبادکاری کے سلسلے میں تفصیلی بات چیت کی گئی انہوں نے مزید کہا کہ انڈال علاقے کے جنوبی حصے میں 4000 فلیٹس تیار ہیں باز آبادکاری کے لیے نئی پالیسی کا مسودہ تیار کر کے منظوری کے لیے محکمہ صنعت کو بھیج دیا گیا ہے منظوری ملتے ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔ جموڑیہ میں مکمل شدہ فلیٹس کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے واضح کیا کہ ٹینڈر کے نامکمل عمل کی وجہ سے تاخیر ہوئی، لیکن آج محکمہ ہاؤسنگ نے انہیں بتایا کہ یہ عمل مکمل ہو چکا ہے اور جلد ہی بحالی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریے رام سنگھ نے بھی کہا کہ میٹنگ میں لینڈ سلائیڈنگ سے متاثر ہونے والوں کی باز آبادکاری پر زور دیا گیا ریاستی اور ضلعی انتظامیہ ان علاقوں کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں یہ میٹنگ پرانے 2009 کے ماسٹر پلان کو اپ ڈیٹ کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس میں زمین کے حصول، فنڈنگ اور بحالی کے پیکیج پر توجہ دی جائے گی۔

چھٹھ کے حوالے سے بورو چیئرمین نمبر 6 کی سربراہی میں میٹنگ

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کچھ دنوں کے بعد آستھا چھٹھ کا عظیم الشان تہوار منایا جائے گا کالی پہاڑی علاقہ میں بورو نمبر 6 کے چیئرمین ڈاکٹر دیباشیش سرکار کی قیادت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر محکمہ صفائی کے ایم ایم آئی سی مانس داس، کونسلر ترون چکرورتی، بورو نمبر 6 کے دیگر کونسلرز، ٹی ایم سی لیڈران، کارکنان اور مقامی باشندے موجود تھے۔ ڈاکٹر دیباشیش سرکار نے کہا کہ چھٹھ کا تہوار قریب آرہا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن ہر سال کی طرح اس کے لیے وسیع تیاریاں کر رہی ہیا نہوں نے مزید کہا کہ چیف منسٹر ممتا بنرجی کی قیادت میں بنگال میں چھٹ کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے، اور وہ چاہتے ہیں کہ آسنسول اسے اس طرح سے منائے کہ بہار کے لوگ بھی چھٹھ منانے بنگال آئیں۔

ترنمول کا پنچایت ڈیم مرکزی دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ اور میمورنڈم

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی حکومت پر بغیر اطلاع دیئے میتھن اور پنچیت ڈیموں سے پانی چھوڑنے کا الزام لگاتے ہوئے، وزیر مولئے گھٹک کی قیادت میں ٹی ایم سی لیڈروں اور کارکنوں نے جھارکھنڈ کے پنچیت ڈیم کے مرکزی دفتر کے سامنے احتجاج کیا۔ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریے رام سنگھ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر وسیم الحق، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی، بورو کے چیئرمین انیمیش داس، راجیش تیواری، اور جھارکھنڈ ٹی ایم سی کے دیگر رہنما موجود تھے پرولیا کے ٹی ایم سی کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی احتجاج میں حصہ لیا اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے ایک بیان میں وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بار ہا دامودر ویلی کارپوریشن کے عہدیداروں کو ڈیموں سے پانی چھوڑنے سے پہلے مغربی بنگال حکومت کو مطلع کرنے کی ہدایت کی ہے کیونکہ یہاں سے پانی چھوڑنے سے مغربی بنگال کے ایک بڑے حصے میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ مرکزی حکومت کی ہدایت پر دامودر ویلی کارپوریشن ایسا نہیں کرتی اور مغربی بنگال حکومت کو بتائے بغیر پانی چھوڑ دیتی ہیدرگا پوجا کے دوران بھی یہی صورتحال پیش آئی اس کے نتیجے میں، تہوار کے سب سے بڑے تہوار کے دوران بنگال کے بڑے حصے سیلاب کی زد میں آ گئے ٹی ایم سی نے اس معاملے کو لے کر دامودر ویلی کارپوریشن کے حکام کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا۔

دو دن سے لاپتہ لڑکی کی لاش جنگل سے برآمد

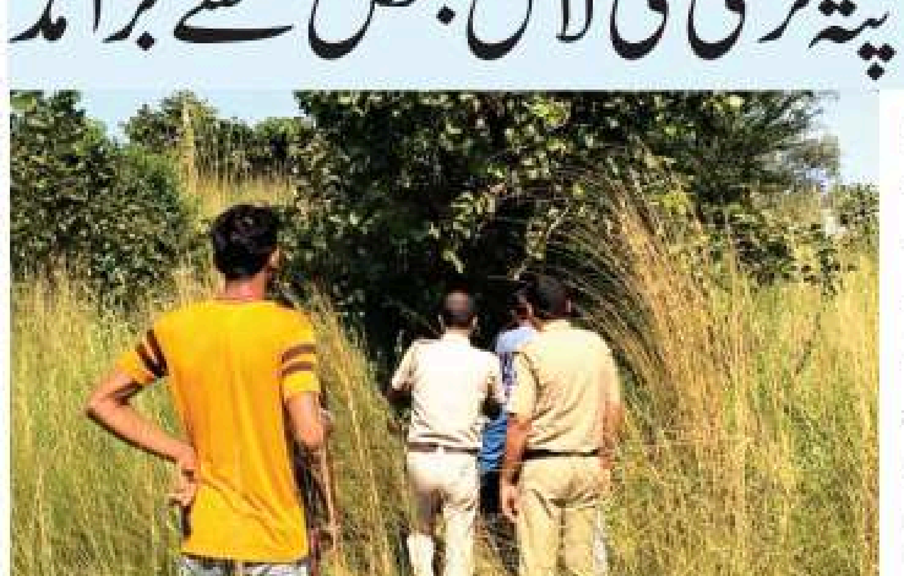

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے سلان پور تھانہ علاقے کے تحت کلایا گرام پنچایت کے ککور کنڈا جنگل میں دو دن سے لاپتہ ایک نوجوان خاتون کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی ہفتہ کی صبح منظر عام پر آئے اس واقعہ سے علاقہ میں ہلچل مچ گئی متوفی خاتون کی شناخت جیت پور-اترام پور گرام پنچایت کے رام پور گوسائی پارہ کی رہنے والی 23 سالہ الکا کسکو کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی صبح ککور کنڈا گاؤں کا ایک نوجوان رفع حاجت کے لیے جنگل میں گیا وہاں اس نے ایک نوجوان عورت کی لاش پلاش کے درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی۔ نوجوان نے فوری طور پر گاؤں جا کر واقعہ کی اطلاع دی جس کے بعد یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی روپنارائن پور پھاڑی سے پولس ٹیم فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے لاش کو درخت سے اتار کر شناخت کرلی لڑکی کے گھر والوں کو اطلاع دی گئی، جو جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاش کی شناخت ان کی بیٹی الکا کسکو کے طور پر کی۔ لڑکی کے بھائی نے بتایا کہ الکا تین دن پہلے کسی کو بتائے بغیر اپنے گھر سے رام پور گوسائی پارہ چلی گئی تھی۔ اس کے بعد سے اہل خانہ مسلسل اس کی تلاش کر رہے تھے۔ وہ لاپتہ ہو چکی تھی تب سے گھر والے اس کی تلاش کر رہے تھے آج صبح انہیں جنگل میں ایک نوجوان خاتون کی لاش ملنے کی خبر ملی وہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاش کی شناخت کی پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیاس بات کا تعین کرتے ہوئے کہ آیا یہ خودکشی کا معاملہ ہے یا کوئی اور وجہ ہے۔ اس واقعہ سے اہل خانہ اور علاقہ میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بیوی کو قتل کر کے تھانے میں شوہر کی خود سپردگی

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ایک چونکا دینے والے سنسنی خیز واقعہ سامنے ایا ایک شوہر نے مبینہ طور پر اپنی بیوی کا قتل کیا اور پھر پولیس اسٹیشن میں خود سپردگی کر دی ملزم شوہر پیشے سے ٹیوشن ٹیچر ہے پولیس نے بعد میں اسے گرفتار کر لیا یہ سنسنی خیز اور ہولناک واقعہ جمعہ کی دیر شام درگا پور کے دھوبی گھاٹ علاقے میں پیش آیا جس نے پورے علاقے میں صدمے کی لہر دوڑا دی ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق گرفتار ملزم کا نام درگا داس کر ہے جو پیشے سے ہوم ٹیوٹر ہے۔ متوفی کی شناخت اس کی بیوی مکل کر کے طور پر کی گئی ہے دھوبی گھاٹ علاقے کے مقامی باشندوں نے بتایا کہ مکل کار کو ہمیشہ خوش مزاج شخص کے طور پر دیکھا جاتا تھا لیکن جیسے جیسے جمعہ کی شام قریب آئی، علاقے کا ماحول بدل گیا۔ پولیس اچانک علاقے میں پہنچ گئی، اور لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی تب ہی یہ معلوم ہوا کہ درگا داس کر نے اپنی بیوی مکل کر کا قتل کیا تھا اور قتل کے بعد اس نے پولیس اسٹیشن میں خود سپردگی کر دی تھی مقامی رہائشیوں کا دعویٰ ہے کہ بیوی کو تیز دھار ہتھیار یا خنجر سے قتل کیا گیا خود سپردگی کی اطلاع ملتے ہی درگا پور پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور مقتول کی لاش کو برآمد کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے درگا پور سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ درگا پور پولیس اسٹیشن نے قتل کے پیچھے محرکات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہے اور گرفتار شوہر درگا داس کار سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے پولیس اس قتل کی وجہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔

☆☆☆

لوکو ٹینک چھٹھ گھاٹ کو سجانے کی مانگ پر ڈی آر ایم کو میمورنڈم

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آنے والی دیوالی اور چھٹھ مہاپروا کے پیش نظر، آدیکرنا فاؤنڈیشن نے آسنسول ڈویژنل ریلوے منیجر کو ایک میمورنڈم پیش کیا میمورنڈم میں فاؤنڈیشن نے دیوالی کے مبارک موقع پر سیتارام پور لوکو ٹینک (پمپو تالاب) میں واقع چھٹھ گھاٹ کی خصوصی صفائی اور سیتارام پور جنکشن اسٹیشن کے احاطے میں چراغوں کی پرکشش روشنی کا مطالبہ کیا۔ فاؤنڈیشن کے وفد کی قیادت چیئرپرسن سنتوش کمار ورما کر رہے تھے، ان کے ساتھ جنرل سکریٹری ویویکانند بھٹاچاریہ، چیف قانونی مشیر، اور آسنسول سی بی آئی کورٹ کے وکیل ونود کمار سولنکی تھے انہوں نے وضاحت کی کہ لوکو ٹینک چھٹھ گھاٹ کے تقدس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، سیتارام پور لوکو ٹینک چھٹ گھاٹ اس خطہ میں ہزاروں عقیدت مندوں کے لیے عقیدہ کا ایک بڑا مرکز ہے چھٹھ پوجا کے دوران، سینکڑوں چھتروتی یہاں پوجا کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ میمورنڈم میں پانی کی پاکیزگی اور گھاٹ کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا، جو کہ مذہبی اور صحت عامہ دونوں کے لیے ضروری ہے۔ فاؤنڈیشن نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ دیوالی سے چھٹھ پوجا تک اسٹیشن کے احاطے کو پرکشش انداز میں سجایا جائے انہوں نے وضاحت کی کہ چونکہ عقیدت مند اکثر اسٹیشن کے احاطے سے فٹ برج کے ذریعے چھٹھ گھاٹ کا سفر کرتے ہیں اس لیے ریلوے ڈویژن کی طرف سے اس سجاوٹ کا چھتروتیوں اور عام مسافروں پر انتہائی مثبت مذہبی اور ثقافتی اثر پڑے گا اس سے آسنسول ریلوے ڈویژن کی صفائی کے تئیں حساسیت اور عزم کا پیغام ریلوے کی وزارت تک پہنچ جائے گا۔

بھگوا پارٹی دفتر اور کلٹی کے ایم ایل اے کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان بھیجا گیا

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی طرف سے آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ میں شمالی بنگال کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے امدادی سامان بھیجا گیا راحتی سامان کو آسنسول شمالی حلقہ میں بی جے پی پارٹی کے دفتر سے سینئر بی جے پی لیڈر کرشنیندو مکھرجی کی قیادت میں روانہ کیا گیا اس موقع پر بی جے پی کارکنان موجود تھے اور انہوں نے امدادی سامان بھیجنے میں مدد کی اس موقعے پر کرشنیندو مکھرجی نے اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ شمالی بنگال میں سیلاب کی وجہ سے لوگوں کو بے حد پریشانی ہو رہی ہے ان کی زندگی درہم برہم ہوگئی ہے، اور ایسے لوگوں کی مدد کے لیے، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) شمالی اسمبلی حلقہ آج امدادی سامان بھیج رہا ہے انہوں نے کہا کہ پہلا ٹرک آج روانہ ہو رہا ہے اور پرسوں بھی امدادی سامان بھیج دیا جائے گا شمالی بنگال کے لوگوں کی راحت کے لیے بی جے پی کارکنان پورے ضلع میں لوگوں سے سامان اکٹھا کر رہے ہیں جیسے ہی سامان اکٹھا کیا جائے گا انہیں شمالی بنگال بھیجا جائے گا۔ دوسری طرف آسنسول صدر کے قدیم شہر کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار نے شمالی بنگال میں سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے امدادی سامان کا ٹرک بھیجا۔ شمالی بنگال میں چند دن پہلے آنے والے سیلاب کی وجہ سے سیلاب کی صورتحال نے عوامی زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے تمام بنیادی سہولیات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پوودار نے وہاں کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے پورے علاقے سے تعاون طلب کیا کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار نے براکر بازار کے تمام لوگوں سے آہستہ آہستہ امدادی سامان اکٹھا کیا بعد ازاں، دوسرے دن براکر قصبے میں ہنومان چڑھائی کے قریب بی جے پی ایم ایل اے کے دفتر سے ایک گاڑی سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھیجی گئی تاکہ امدادی سامان بشمول کپڑے اور کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جا سکیں اس موقع پر ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار نے کہا کہ کلٹی اسمبلی حلقے کے لوگوں نے ان امدادی سامان کی تقسیم میں بہت تعاون کیا ہے جس سے یہاں کے لوگوں کے گہرے جذبے اور ان کی خدمت کا ثبوت ملتا ہیا نہوں نے کہا کہ یہ امدادی سامان وہاں کے لوگوں کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا اس موقع پر ضلع سکریٹری ستیہ جیت داس، اپاسنا اپادھیائے اور دیگر موجود تھے۔

ڈی ایس ٹی پی ایس کے کوڑا خانہ کو فوری طور پر منتقل کرنے کا مطالبہ

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): انڈال ڈی ایس ٹی پی ایس کے دو راکھ تالابوں کو فوری طور پر ہٹانے کی مانگ کی جا رہی ہے کہا جا رہا ہے کہ اگر 23 تاریخ تک نقل مکانی نہیں کی گئی تو انڈال میں زبردست احتجاج کیا جائے گا۔ لینڈ کنزرویشن کمیٹی نے مغربی بنگال آلودگی کنٹرول بورڈ کے سٹی سنٹر کے دفتر کو ایک تحریری خط پیش کیا ہے جس میں گوپال مٹھ کے علاقے سے علاقے میں شدید آلودگی کا بنیادی ذریعہ بننے والے انڈال ڈی ایس ٹی پی ایس کے دو راکھ تالابوں کو فوری طور پر منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہم علاقے کے عام لوگ بلا جھجک مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنائے گئے دونوں راکھ تالاب کو فوری طور پر منتقل کیا جائے۔ آج، ہم نے مغربی بنگال آلودگی کنٹرول بورڈ کے ایک عہدیدار اور ماحولیاتی انجینئر اروپ کمار ڈے کے ساتھ طویل بات چیت کی، اور اس بحث میں، ہم نے واضح طور پر کہا کہ مغربی بنگال آلودگی کنٹرول بورڈ نے یقینی طور پر انڈال DSTPS میں آلودگی کو کنٹرول کرنے کی کوششیں کی ہیں، اور ہم اس کے لیے ان کی تعریف کرتے ہیں۔ تاہم علاقے کے لوگوں کو آلودگی سے بچانے کے لیے تمام ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنائے گئے راکھ کے دو تالابوں کو فوری طور پر علاقے سے ہٹایا جانا چاہیے مزید برآں، ڈی وی سی کے چیئرمین سریش کمار، انڈال ڈی ایس ٹی پی ایس ہیومن ریسورسز کی ڈائریکٹر آستھا وشوکرما، اور دیگر سمیت ڈی وی سی کے تمام عہدیداروں کو ہمارے موقف کے بارے میں ایک ای میل بھیجا گیا اگر مغربی بنگال 23.10.2025 تک آلودگی پر قابو پانے اور انڈال DSTPS راکھ تالابوں کو منتقل کرنے کے لیے مثبت قدم نہیں اٹھاتا ہے، تو ہم علاقے کے عام لوگوں کی حفاظت کے مفاد میں ایجی ٹیشن کا مشکل راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد صحت یاب ہو کر اگنی مترا پال سیاسی میدان میں اتریں

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کی ایم ایل اے اگنی مترا پال ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے بیمار تھیں آج، وہ اپنے کارکنوں کے ساتھ دوبارہ سیاسی میدان میں اتریں اپنے ایم ایل اے کو اپنے درمیان دیکھنے پر کارکنوں میں جوش و خروش کار فرما تھا انہوں نے ایم ایل اے کی حمایت میں نعرے لگائے۔ رانی گنج کے رانی سیر موڑ علاقے میں ایم ایل اے کا شاندار استقبال کیا گیا اس کے بعد بی جے پی کے حامیوں نے ایک بائک ریلی نکالی، جو کالی پہاڑی جوبلی سے ہوتی ہوئی برن پور کے باری میدان کالی مندر پہنچی۔ یہاں ایم ایل اے نے کالی مندر میں پوجا کی اس کے بعد انہوں نے برن پور میں ایم ایل اے کے دفتر میں صحافیوں سے ملاقات کی۔ اس نے کئی سوالوں کا جواب دیا۔ ایم ایل اے نے کہا وہ گزشتہ ایک ماہ سے بیمار تھیں لیکن آج وہ دوبارہ اپنے حامیوں کے درمیان آ کر بہت خوش ہیں اور حامیوں نے ان کا بڑے جوش و خروش سے استقبال کیا۔ اس نے جس طرح کا استقبال کیا اسے دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہو گئیں انہوں نے ترنمول لیڈران پر انگشت نمائی کرتے ہوئے کہا کہ ٹی ایم سی لیڈروں نے اپنے ساڑھے 14 سال کے دور اقتدار میں غیر قانونی دولت جمع کی ہے، اور تحقیقاتی ایجنسی کو اس کا جواب دینا ہوگا۔ انہیں بنگال کے لوگوں کو جواب دینا ہوگا، اس لیے وہ اس موضوع پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتی، لیکن اگر کچھ غلط ہوا ہے تو تحقیقاتی ایجنسی ضرور تحقیقات کرے گی۔

ای سی ایل نے پہلی بار بچیوں کا عالمی دن منایا

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سنکتوریا۔ ای سی ایل، پبلک سیکٹر میں خواتین کے بینر تلے پہلی بار لڑکیوں کا عالمی دن جوش و خروش اور مقصد کے ساتھ منایا گیا۔ یہ موقع ہر لڑکی کے اندر موجود بے پناہ صلاحیت، طاقت اور ہنر کی یاد دہانی ہے اس سال کا مرکزی موضوع، "امپاور، ایجوکیٹ، ریسپکٹ"، صنفی مساوات، تعلیم، ہنر مندی کی ترقی، اور بااختیار بنانے کے شعبوں میں نمایاں شراکت کرنے کے لیے ECL کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے اس تقریب میں ستیش جھا، چیئرمین-کم-مینیجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل نے شرکت کی۔ محمد انظر عالم، ڈائریکٹر (فنانس) ای سی ایل؛ اور گریش گوپی ناتھن نائر، ڈائریکٹر (تکنیکی/ پراجیکٹس اینڈ پلاننگ)، ای سی ایل۔ تقریب میں قریبی اسکولوں کی 50 سے 60 لڑکیوں نے شرکت کی۔ پروگرام کی ایک خاص بات صحت سے متعلق آگاہی کا سیشن تھا، جس میں گائنی کینسر، ماہواری کی صفائی، اور پولی سسٹک اووری سنڈروم جیسے اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا تھا۔ اس اقدام کا مقصد لڑکیوں میں صحت اور صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا یہ تقریب صرف ایک جشن نہیں تھا، بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک سماجی عزم تھا کہ ہر لڑکی کو تعلیم، صحت، حفاظت اور اس کے خوابوں کو حاصل کرنے کے لیے مساوی مواقع میسر ہوں۔

روپنارائن پور: چار چور اسلحہ سمیت گرفتار

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت روپنارائن پور چوکی کی پولیس کے لیے ایک بڑی کامیابی ملی روپنارائن پور چوکی کی پولیس نے چار چوروں کے گروہ کو آتشیں اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ گزشتہ کچھ دنوں سے روپنارائن پور اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں چوری کی وارداتوں سے اہل علاقہ پریشان ہیں تاہم روپنارائن پور چوکی کے آئی سی ارونابھ مکھرجی نے چوری کی جانچ کی اور علاقے میں نگرانی سخت کر دی اس کے ساتھ ہی مختلف علاقوں میں پولیس کانسٹیبلوں، شہری رضا کاروں اور نائٹ گارڈز کی تعداد میں اضافہ کیا گیا سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے اس دوران روپنارائن پور چوکی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے چار چوروں کو گرفتار کیا جو نصف شب کے قریب مابھال میدان میں چوری کے مقصد سے جمع ہوئے تھیان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول اور لوہے کی سلاخیں اور رسیاں برآمد ہوئیں گرفتار ہونے والے چار لوگوں کے نام 21 سالہ نجیب خان 22 سالہ، وشال ہری 21 سالہ، راہول ہری اور 40 سالہ راجو ٹھاکر ہیں یہ سبھی روپنارائن پور علاقہ کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں پولیس ذرائع کے مطابق ان کو پہلے گھر میں چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا انہیں ہفتہ کی صبح آسنسول کی عدالت میں بھیج دیا گیا۔ تاہم پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ ان کے ساتھ کوئی اور بھی ہو سکتا ہے اور پولیس ان بدمعاشوں کی بھی تلاش کر رہی ہے۔ اب ایسا لگتا ہے کہ روپنارائن پور کے رہنے والوں کو اس واقعہ کے بعد کچھ راحت ملے گی۔

آسنسول اسٹیشن سے غیر قانونی شراب ضبط، 2 گرفتار

آسنسول: 11 اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے آسنسول ڈویژن کے ریلوے پروٹیکشن فورس یا آر پی ایف کے اہلکاروں نے الرٹ کے تحت آسنسول اسٹیشن پر ایک خصوصی مہم چلائی اس مہم میں بھاری مقدار میں غیر قانونی شراب برآمد ہوئی اطلاع کے مطابق آسنسول اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 4 پر تلاشی کے دوران ریلوے سیکورٹی فورسز یا آر پی ایف کی ٹیم بھاری تھیلوں کے ساتھ مشکوک طور پر مسافر کی حرکت دیکھیں۔ ان کو گرفتار کریں اور ان کے بیگ کی تلاشی لیں۔ ایسا کرتے ہوئے بڑی مقدار میں شراب دستیاب ہوئی ہے وہ اس کیس کے لیے درست دستاویزات نہیں دکھا سکے اس کے علاوہ انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ اس شراب کو کسی اور علاقے میں بیچنے کے لیے لے جا رہے تھے۔ تمام قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد عینی شاہدین کی موجودگی میں شراب کو موقع سے ضبط کیا جاتا ہےگرفتار افراد کو بعد میں شراب کے ساتھ آسنسول کی آر پی ایف چوکی پر لے جایا گیا انہیں مزید قانونی کارروائی کے لیے آسنسول جی آر پی یا گورنمنٹ ریلوے پولیس کو بھیج دیا گیا۔

محمڈن اسپورٹنگ کو سپر کپ میں کھیلنے کی گارنٹی فیڈریشن نے دی

ایف ایس ڈی ایل محمڈن کے خلاف ورغلانے میں ناکام رہی

کولکاتا، 11/اکتوبر: ایف ایس ڈی ایل نے اگرچہ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کو ایک مکتوب لکھا تھا کہ فیڈریشن کی طرف سے جو سپر کپ فٹبال ٹورنامنٹ ہونے جارہا ہے جس میں آئی ایس ایل کی 13 ٹیمیں اور آئی۔ لیگ کے تین ٹیمیں بشمول ڈائمنڈ ہاربر ایف سی، ریئل کشمیر اور چرچل برادرس (گوا) حصہ لے رہی ہے اس میں محمڈن اسپورٹنگ کو شامل نہ کیا جائے بلکہ محمڈن اسپورٹنگ کی جگہ پر آئی۔ لیگ کی ایک دوسری اچھی اور مضبوط ٹیم کو شامل کیا جائے۔ ایف ایس ڈی ایل نے محمڈن اسپورٹنگ کے خلاف فیڈریشن سے شکایت کی کہ محمڈن نے آئی ایس ایل 25-2024 کے دوران اپنی ٹیم کے غیر ملکی کھلاڑیوں الیکسیز قاسیموف، فرینکا وغیرہ کو بقایا جات ادا نہیں کیے جس کی بناء پر ان غیر ملکی کھلاڑیوں نے فیفا سے شکایت درج کرادی ہے اور فیفا نے دو برسوں تک محمڈن پر یہ پابندی عائد کی کہ وہ ٹرانسفر سیزن میں کسی بھی غیر ملکی کھلاڑی کو سائن نہیں کراسکتا اور یہ لیکر تیسرا ٹرانسفر ونڈو ہے جس میں محمڈن کسی غیر ملکی کھلاڑی کو شامل نہیں کرسکی ہے، ویسے بھی آئی ایس ایل ابھی مضراب سے اتر کر اضطراب میں ہے اور پھر سے کب وہ کھیلا جائے گا اس کے بارے میں بھی کچھ یقین سے کہا نہیں جاسکتا۔ اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے اس وقت مختلف قسم کے بحران میں پھنسے ہوئے ہیں جب فیڈریشن کی گورننگ باڈی میں شامل سابق انڈین اسکیپر بائچونگ بھوٹیا انہیں ہر قیمت پر اقتدار سے ہٹانے میں لگے ہوئے ہیں لیکن سابق انڈین گول کیپر کلیان چوبے اپنے کھیلنے کے زمانے میں ایسے کئی حملوں کو کمال پھرتی سے ڈائیو مار کر بچا چکے ہیں اور ان حملوں کے سامنے بائچونگ بھوٹیا کی کیا حقیقت ہے۔

بہر کیف کلیان چوبے کو اچھی طرح سے واقفیت ہے کہ محمڈن نے ماضی میں کیسے کیسے شاندار کارنامے انجام دیئے، آزادی سے پہلے 1934 میں وہ پہلی ہندستانی ٹیم تھی جس نے برٹش فوجوں کی ٹیم کو کلکتہ لیگ میں شکست دیکر فٹبال لیگ چمپئین شپ حاصل کی تھی اور اس کامیابی نے پورے برطانیہ کو ششدر کردیا تھا کہ برٹش فوج کی ٹیم بوٹ پہن کر کھیل رہی تھی جبکہ محمڈن کے سبھی کھلاڑی ننگے پاؤں کھیل رہے تھے کیونکہ اس وقت محمڈن کلب کے عہدیداروں کے پاس اتنے پیسے بھی نہیں تھے کہ وہ اپنے کھلاڑیوں کو بوٹ خرید کردے سکے، اس زمانے میں فٹبال بوٹس کی قیمت ڈھائی روپے تھی اور ٹیم کے پچیس تیس کھلاڑیوں اور کوچ کے لئے بوٹس خرید کر دینے کی استطاعت نہ تھی لیکن اس کے باوجود محمڈن کے ننگے پاؤں کھیلنے والے کھلاڑیوں نے برٹش فوج کی قابل شکست ٹیم کو 1934 میں آخری فیصلہ کن میچ میں 1-3 گول سے شکست دیکر پورے ہندستان میں ترنگا کے ساتھ بلیک اینڈ وائٹ پرچم لہرایا گیا تھا اور اس محمڈن اسپورٹنگ پر کلیان چوبے کس طرح سے پابندی لگا سکتے تھے جس ٹیم نے ایک بار نہیں انگنت مرتبہ ہندستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اور اس عظیم اور ناقابل فراموش ٹیم کے بارے میں ایف ایس ڈی ایل یہ کہہ رہے ہی ہے کہ اسے سپر کپ میں نہ لیا جائے۔ آج جس مالی مسائل سے محمڈن دوچار ہے کل ایسٹ بنگال اور موہن بگان کلب کو اسی صورتحال سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے تو کیا اس کے خلاف بھی ایسا کہنے کی ہمت ایف ایس ڈی ایل کرے گی؟

سرفراز رنجی ٹرافی میں واپسی کریں گے، سوریہ کمار کو جگہ نہیں

ممبئی، 11 اکتوبر (یو این آئی) شاردل ٹھاکر 15 اکتوبر سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی 26-2025 میں ممبئی کی قیادت کریں گے۔ سری نگر میں جموں و کشمیر کے خلاف پہلے میچ کے لیے 16 رکنی ٹیم میں شیوم دوبے اور سرفراز خان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پچھلے سیزن تک ممبئی کی کپتانی کرنے والے اجنکیا رہانے ٹیم میں موجود ہیں، لیکن سوریا کمار یادو کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ٹھاکر، جو ہندوستان کی انگلینڈ کے دورے والی ٹیسٹ ٹیم کا حصہ تھے، پانچ میں سے دو ٹیسٹ میچ کھیلے تھے، مگر موجودہ ویسٹ انڈیز دورے کے لیے ان کا انتخاب نہیں ہوا۔ ان کا آخری فرسٹ کلاس میچ دلیپ ٹرافی میں

سینٹرل زون کے خلاف تھا۔

سرفراز دلیپ ٹرافی سے باہر تھے کیونکہ انہیں بُچی بابو ٹورنامنٹ کے دوران چوٹ لگی تھی۔ دوبے آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے روانہ ہونے سے پہلے رنجی ٹرافی کا پہلا راؤنڈ کھیلیں گے۔ رہانے نے 24-2023 میں ممبئی کو اس کی 42ویں رنجی ٹرافی جتوا کر نو سال کا وقفہ ختم کیا تھا۔ انہوں نے اگست میں کپتانی چھوڑ دی تھی۔ گزشتہ سیزن میں جموں و کشمیر نے ممبئی کو اس وقت شکست دی تھی جب انہوں نے شرد پوار کرکٹ اکیڈمی میں 205 رن کا ہدف پانچ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا تھا۔

بیڈمنٹن: انمول کھرب نے ڈنمارک کے کھلاڑی کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی انمول کھرب نے آرکٹک اوپن 2025 میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے فن لینڈ کے وانتا میں ڈنمارک کی اما لی شولز کو اسٹریٹ

سیٹوں میں شکست دے کر خاتون سنگلز کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق 18 سالہ ہندوستانی شٹلر، جو عالمی درجہ بندی میں 62ویں مقام پر ہیں، نے دنیا کی 63ویں نمبر کی کھلاڑی اما لی شولز کو صرف 36 منٹ میں 15-21، 14-21 سے ہرا دیا۔ یہ پہلی بار ہے کہ انمول کھرب کسی بی ڈبلیو ایف سوپر 500 ٹورنامنٹ کے سرفہرست چار کھلاڑیوں میں پہنچی ہیں۔ فائنل میں ان کا مقابلہ جاپان کی چوٹی کی کھلاڑی اکانے یاماگوچی یا ڈنمارک کی آٹھویں درجہ کی میا بلیچفیلڈ سے ہوگا۔ یہ اما لی شولز پر انمول کھرب کی تیسری لگاتار جیت ہے۔ اس دوران ہندوستان کے دھروو کپلا اور تنیشا کرسٹو، جو دنیا کی نمبر 1 مکسڈ ڈبلز جوڑی اور 2025 ورلڈ چیمپئن شپ کے سلور میڈلسٹ ہیں، چین کی جوڑی جیانگ ژین بانگ اور وی یاشین سے 7-21، 10-21 سے ہار کر باہر ہو گئے۔ دھروو کپلا اور تنیشا کرسٹو کی چینی جوڑی کے خلاف یہ مسلسل دوسری شکست تھی، جس کے ساتھ ہی مکسڈ ڈبلز ایونٹ میں ہندوستان کا سفر ختم ہو گیا۔ اب آرکٹک اوپن میں انمول کھرب ہی واحد ہندوستانی کھلاڑی رہ گئی ہیں۔

بحیثیت کپتان گل کی پانچویں ٹیسٹ سنچری

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) ہندستانی کپتان شبھمن گل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن ہفتہ کو کپتان کی حیثیت سے اپنی شاندار سنچری (129 ناٹ آوٹ) بنائی۔ گل نے محض 12 اننگز میں اپنی پانچویں سنچری اسکور کی۔ یہ مجموعی طور پر ان کی دسویں ٹیسٹ سنچری ہے۔ کپتان کی حیثیت سے گل کی یہ سنچری ایک ایسا ریکارڈ ہے جو انہیں الیسٹر کک اور سنیل گواسکر جیسے عظیم کھلاڑیوں کی صف میں لا کھڑا

کرتی ہے۔ گل نے کھیری پیر کی گیند کو کور کے اوپر سے تیزی سے کٹ کیا اور تین رن لے کر اپنی سنچری مکمل کی۔ انہوں نے مداحوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی ٹوپی اٹھائی اور وکٹ کیپر دھروو جوریل کو گلے لگالیا۔ گل نے 177 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ گل کی یہ کامیابی صرف اعداد و شمار کے لحاظ سے ہی اہم نہیں ہے۔ کک نے بطور کپتان نو اننگز میں پانچ سنچریاں بنائی تھیں اور دس اننگز میں گواسکر نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ دراصل اس سے قبل صرف ویراٹ کوہلی ہی ایسے ہندستانی کپتان تھے جنہوں نے ایک کیلنڈر سال میں پانچ ٹیسٹ سنچریاں بنائی تھیں۔ انہوں نے یہ اعزاز دو بار، 2017 اور 2018 میں حاصل کیا تھا۔

پکل بال بینگلورو اوپن نئی صلاحیتوں کی دریافت کا موقع: ایٹلی

بنگلورو، 11 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی ہند کی فلموں کے معروف ہدایتکار اور بنگلورو جوانس ٹیم کے مالک ایٹلی نے کہا ہے کہ یہاں منعقد ہونے والا پکل بال بنگلورو اوپن 2025 ٹورنامنٹ نئی صلاحیتوں کو دریافت کرنے اور انہیں مستقبل میں ٹیم کا حصہ بننے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ایٹلی نے کہا، "سیزن 1 جیتنا تو بس شروعات تھی۔ بنگلورو اوپن کے ساتھ ہمارا مقصد پکل بال کو نوجوانوں، برادریوں اور ان پرجوش افراد کے اور قریب لانا ہے جو اس کھیل کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ صرف مقابلہ نہیں بلکہ نئے ٹیلنٹ کو تلاش کرنے اور انہیں مستقبل میں بنگلورو جوانس کا حصہ بنانے کا ایک موقع ہے۔"

بینگلورو جوانس، ورلڈ پکل بال لیگ (ڈبلیو پی بی ایل) کی فرنچائز کے زیر اہتمام بنگلورو اوپن 2025، شہر کا ایک اہم پکل بال ٹورنامنٹ ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن 10 سے 12 اکتوبر تک شہر کے دو مقامات پر جاری ہے۔

لوج: سرمائی اولمپک کھیلوں کا مقبول ترین تیز رفتار کھیل

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی): لوج یہ ایک تیز رفتار موسم سرما کا کھیل ہے جو رفتار، مہارت اور درستگی کی بنیاد پر کھیلا جاتا ہے۔ ایتھلیٹس 80 سے 120 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے بغیر رکے اپنی پیٹھ کے بل لیٹتے ہوئے ایک خاص سلیج پر برفیلی ٹریک پر دوڑ لگاتے ہیں۔ صدیوں پرانی تاریخ کے ساتھ، لوج ایک دلچسپ اولمپک کھیل میں تبدیل ہوا ہے جو دنیا بھر کے تماشائیوں میں جوش اور توانائی بھرتا ہے پہلی بین الاقوامی لوج ریس فروری 1883 میں ہوئی جس میں 21 حریفوں نے امریکہ سمیت چھ ممالک کی نمائندگی کی۔ لوج کی ابتدا یورپ کے پہاڑی علاقوں میں ہوئی، جہاں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے لکڑی کے سلیج استعمال کیے جاتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی ابتدا 19ویں صدی کے آخر میں سوئس الپس میں ایک مسابقتی کھیل کے طور پر ہوئی۔ اس کھیل کی پہلی بین الاقوامی ریس 1883 میں ڈیووس میں منعقد ہوئی تھی جس میں ڈیووس اور کلوسٹرس گاؤں کے درمیان 4 کلومیٹر برفیلی سڑک پر ریس ہوئی تھی۔

لوج سرمائی اولمپک کھیلوں میں سب سے تیز رفتار سے کھیلے جانے والا ایک دلچسپ مقابلہ جاتی کھیل ہے، جہاں کھلاڑی اپنے پیروں کو آگے رکھتے ہوئے ایک فلیٹ سلیج پر پھسلتے ہیں۔ لوج فرانسیسی لفظ لیوگ سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے سلیج یعنی لکڑی کے پہیوں والی گاڑی جس پر بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔"

لوج نے 1964 کے انسبرک گیمز میں اپنا اولمپک آغاز کیا، جس میں مردوں کے سنگلز، خواتین کے سنگلز، اور ڈبلز ایونٹس شامل تھے۔ گزشتہ برسوں کے دوران، اولمپک پروگرام میں توسیع ہوئی ہے جس میں مردوں اور خواتین کے ڈبلز مقابلوں کے ساتھ ساتھ دلچسپ ٹیم ریلے شامل تھیں۔ لوج کو 1964 کے سرمائی اولمپکس میں انزبرک، آسٹریا میں مردوں کے سنگلز، خواتین کے سنگلز اور جوڑوں کے مقابلوں کے ساتھ متعارف کرایا گیا تھا۔ ٹیم ریلے کو 2014 میں اولمپک پروگرام میں شامل کیا گیا تھا۔ جرمنی کے تھامس کوہلر پہلے مردوں کے سنگلز لوج اولمپک گولڈ میڈلسٹ تھے، جبکہ ہم وطن اورٹرون اینڈ ریلین نے خواتین کے سنگلز میں گولڈ میڈل جیتا۔

ہندوستان میں جب بھی سرمائی اولمپک گیمز کا ذکر ہوتا ہے تو سب سے پہلے لوج گیم کا نام آتا ہے۔ تجربہ کار ایتھلیٹ شیوا کیشوان نے 1998 سے 2018 تک کل پانچ سرمائی اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے اور 2006 کے اولمپک ایڈیشن میں اٹلی کے ٹورین میں 25ویں نمبر پر اپنی بہترین کامیابی حاصل کی ہے۔ لوج ٹیکنالوجی، آلات اور ٹریک ڈیزائن میں ترقی کے ساتھ حفاظت اور کارکردگی دونوں میں ترقی کرتا رہتا ہے۔ برف کے حالات کو برقرار رکھنے کے لیے جدید لوج ٹریکس میں اکثر چیلنجنگ موڑ، بینکنگ اور ریفریجریشن سسٹم ہوتے ہیں۔ ایتھلیٹ حرکت کی درستگی اور کنٹرول کو برقرار رکھنے کے لیے خصوصی سلیجز اور ہلکے وزن کے گیئر کا استعمال کرتے ہیں۔

سادہ لفظوں میں، لوج ایک مقررہ دوڑ ہے جس میں ایک کھلاڑی ایک سلیج پر لیٹتا ہے اور ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک مقررہ کورس مکمل کرنے کے لیے تیز رفتاری سے سلائیڈ کرتا ہے۔ سب سے کم وقت میں کورس مکمل کرنے والے لوگر کو فاتح سمجھا جاتا ہے۔ لوج کھیل کو چار زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے- مینز سنگلز، ویمنز سنگلز، ڈبلز اور ٹیم ریلے۔ کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے جو یہ بتاتا ہو کہ صرف ایک ہی جنس کے کھلاڑیوں کو جوڑوں میں مقابلہ کرنا چاہیے۔

لوج کے قوانین کے مطابق کھلاڑیوں کو سیدھی پوزیشن میں لیٹنے کی ضرورت ہے، چہرہ اوپر اور ٹانگیں آگے کی طرف رکھنی ہوتی ہیں۔ اس کے بعد کھلاڑی کو مقررہ کورس کو مکمل کرنے کے لیے سلیج پر نیچے پھسلنا پڑتا ہے، جو چھوٹے موڑ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس ریس کو جلد از جلد ختم کرنا ہوگا۔ تمام لوگرز اپنی پیٹھ پر چپٹے لیٹتے ہوئے سلیج کو سلائیڈ کرتے ہیں اور اپنے بچھڑوں کے ساتھ وزن کو تبدیل کرکے سمت تبدیل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ اپنے کندھوں کو سلائیڈ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ درست رن کو مکمل کرنے کے لیے لوگر کو سلیج پر لیٹتے ہوئے فنش لائن کو عبور کرنا ہوتا ہے۔ بغیر سلیج کے فنشنگ لائن کو عبور کرنا یا چلنا یا سلیج کو فنش لائن کی طرف دھکیلنا لوگر کی دوڑ کو باطل قرار دیتا ہے۔

سنگلز لوج ایونٹ دو دن میں ہر دن دو رنز کے ساتھ ہوتا ہے،۔ زیادہ تر دوسرے ٹورنامنٹس میں سنگلز حریفوں کو صرف دو رنز مکمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لوج ٹیم ریلے میں، ٹیموں کے پاس تین سلیجز ہوتے ہیں- ایک مینز سنگلز، ایک ویمنز سنگلز، اور ایک ڈبلز۔ ٹیم ریلے میں، خواتین کے سنگلز کی مدمقابل سب سے پہلے جاتی ہے اور فائنل لائن تک پہنچنے پر ایک ٹچ پیڈ کو چھوتی ہے، جو مردوں کے سنگلز کے مدمقابل کے لیے دروازہ کھولتا ہے۔ جبکہ مردوں کے سنگلز کا مقابلہ کرنے والا ٹچ پیڈ کو چھوتا ہے تاکہ ڈبلز جوڑی کے لیے گیٹ کھولے۔ ڈبلز ٹیم کا ٹاپ لوگر ٹیم کے لیے فائنل ریس کا اشارہ دینے کے لیے ٹچ پیڈ کو چھوتا ہے اور ٹائمر کے بند ہونے پر اس ٹیم کی طرف سے لگنے والے کل وقت کا تعین کرتا ہے۔

لوج کے لیے سب سے اہم سامان سلیج ہے۔ ایک سلیج دو اسٹیل کے ٹکڑوں اور بڑھے ہوئے خم دار حصوں پر پھسلتی ہے جسے رنز کہتے ہیں، جو لوگر کو اپنے پیروں سے سمت بدلنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ نشست جس پر لوگر ہوتا ہے اسے 'پڑ سیٹ' کہا جاتا ہے۔ سنگل سلیجز کا وزن 25-21 کلوگرام کے درمیان ہوتا ہے، جبکہ ڈبلز سلیجز کا وزن 30-25 کلوگرام کے درمیان ہوتا ہے۔ ایک سلیج کی زیادہ سے زیادہ چوڑائی 550 ملی میٹر اور زیادہ سے زیادہ اونچائی 120 ملی میٹر ہے۔

لوگر کے ریسنگ جوتے بوٹیز کہلاتے ہیں۔ ایتھلیٹس کو ہیلمٹ اور فیس شیلڈ پہننا ضروری ہے۔ یہ سرد درجہ حرارت اور حادثات سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ لوگر چمڑے سے بنے ریسنگ گلوز اور باڈی فٹنگ ریس سوٹ پہنتے ہیں، جو ہوا کی مزاحمت کو کم کرتا ہے۔ اس کے دستانے میں اسپائکس بھی ہیں، جو اسے برف پر گرفت حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں اور ریس کے آغاز کے دوران رفتار اٹھانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ انٹرنیشنل لوج فیڈریشن (ایف آئی ایل)، جو تنظیم اعلیٰ سطح پر بین الاقوامی لیوج مقابلوں کو کنٹرول کرتی ہے، سال 1957 میں قائم ہوئی، جس کے بعد اس کھیل کو بین الاقوامی سطح پر پہچان ملی۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 12th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۲/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

گل اور جڈیجہ کی شاندار کارکردگی سے ہندوستان کی ویسٹ انڈیز پر گرفت مضبوط، ویسٹ انڈیز 4/107

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) کپتان شبھمن گل (ناٹ آؤٹ 129) کی بہترین سنچری سے ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن ہفتہ کو پانچ وکٹ پر 518 رن بنا کر اپنی اننگز ڈکلیئر کردی اور بائیں ہاتھ کے اسپنر رویندر جڈیجہ نے تین وکٹ حاصل کر کے ویسٹ انڈیز پر دباؤ بنا دیا ہے۔ ویسٹ انڈیز ابھی بھی ہندوستان کے اسکور سے 378 رن پیچھے ہے۔

ایک اور دن ہندوستانی کھلاڑیوں کے نام رہا۔ ویسٹ انڈیز نے احمد آباد کے مقابلے میں زیادہ صبر اور عزم کا مظاہرہ کیا، لیکن پھر بھی تال میل میں کچھ کمی دیکھی گئی، جس کا انہیں اس سیریز میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ہندوستان نے آج پانچ وکٹ پر 518 رن بنا کر اننگز کا اعلان کرنے سے پہلے ٹھیک 200 رن اور جوڑے۔ یشسوی جیسوال کے 175 اور شبھمن گل کے ناٹ آؤٹ 129 رنوں کی بدولت ٹیم نے بڑا اسکور بنایا۔

جان کیمبل عجیب وغریب طریقے سے آؤٹ ہوئے، لیکن نارائن چندرپال اور ایلک اتھنیز نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور دوسرے وکٹ کے لیے 66 رنوں کی شراکت داری کی۔ لیکن جیسا کہ اکثر ہوتا آیا ہے، ایک غلطی کے باعث چندرپال آؤٹ ہوگئے اور مہمان ٹیم کا اسکور 87/1 سے 107/4 ہوگیا۔ شائی ہوپ کافی مثبت نظر آئے اور ٹیون املاک نے اعتماد کے ساتھ بلے بازی کی۔ وکٹ پر ابھی بھی رن بن رہے ہیں اور انہیں کل اچھی بلے بازی کی امید ہوگی۔

ہندوستان کے اننگز کا اعلان کرنے کے بعد جب ویسٹ انڈیز نے کھیلنا شروع کیا تو اسے پہلا جھٹکا جلد ہی لگا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر جڈیجہ نے جان کیمبل کو آؤٹ کردیا۔ کیمبل نے 10 رن بنائے اور ونڈیز کا پہلا وکٹ 21 کے اسکور پر گرا۔

نارائن چندرپال اور ایلک اتھنیز نے دوسرے وکٹ کے لیے 66 رن کی شراکت داری کی۔ لیکن جڈیجہ نے چندرپال کو کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ کرا کر اس شراکت کو توڑا۔ چندرپال نے 67 گیندوں میں 34 رن بنائے۔ کلدیپ یادو نے کچھ دیر بعد ایلک اتھنیز کو پویلین کی راہ دکھادی۔ اتھنیز نے 84 گیندوں پر 41 رن بنائے۔ جڈیجہ نے ویسٹ انڈیز کے کپتان روسٹن چیز کو کھاتہ کھولنے کا موقع دیے بغیر اپنی ہی گیند پر خود کیچ کرلیا۔

شائی ہوپ نے اس کے بعد احتیاط کے ساتھ کھیلتے ہوئے ناٹ آؤٹ 31 رن بنا کر اننگز کو آگے بڑھایا۔ ان کے ساتھ دوسرے سرے پر ٹیون املاک 14 رن بنا کر ناٹ آؤٹ ہیں۔ ہندوستان کی جانب سے جڈیجہ نے 37 رن دے کر تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ کلدیپ نے 45 رن دے کر ایک وکٹ لیا۔

اس سے پہلے ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز پانچ وکٹ پر 518 کے بڑے اسکور پر ڈکلیئر کردی تھی۔ لنچ کے بعد شبھمن گل نے سنچری بنا کر تیزی سے رن بنانا شروع کیا۔ اسی دوران 135 ویں اوور کی دوسری گیند پر روسٹن چیز نے دھرو جُریل کو بولڈ کر کے ہندوستان کو پانچواں جھٹکا دیا اور اسی کے ساتھ ہندوستان نے 518 رن کے اسکور پر اننگز ڈکلیئر کردی۔ شبھمن گل نے 196 گیندوں میں 16 چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 129 رن بنائے۔

ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم آسٹریلیا کے خلاف جیت کی پٹری پر لوٹنے کی کوشش کرے گی

وشاکھاپٹنم، 11 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے 13 ویں میچ میں اتوار کے روز ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی اے سی اے۔ وی ڈی سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں آسٹریلیا کی مضبوط ٹیم سے مقابلہ کرے گی۔ ہندوستان کا ابھی تک کا سفر تضادات سے بھرا رہا ہے۔ سری لنکا اور پاکستان پر فتح نے ٹیم کی چمک دکھائی، مگر جنوبی افریقہ کے خلاف شکست نے بیٹنگ لائن اپ کی غیر مستقل مزاجی کو ظاہر کیا۔ اسمرتی مندھانا ابھی تک اچھی شروعات کو بڑی اننگز میں نہیں بدل سکی ہیں اور تین میچوں میں محض 54 رن بنائے ہیں۔ جمیما روڈریگز، پرتیکا راول اور یہاں تک کہ کپتان ہرمن پریت کور بھی تسلسل قائم نہیں رکھ پائی ہیں۔ اس دباؤ میں نچلا آرڈر ہی اکثر ٹیم کو سہارا دیتا رہا ہے۔ ان مشکل حالات میں رچا گھوش امید کی کرن بن کر ابھری ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ان کی 94 رنز کی اننگز نے ان کی جارحانہ مگر سنجیدہ بیٹنگ صلاحیت کو اجاگر کیا۔ اسنیہا رانا نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے، مگر آسٹریلیا جیسی تجربہ کار ٹیم کے خلاف صرف ایک یا دو بلے بازوں پر انحصار خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ آسٹریلیا اپنی مکمل فارم میں ہے۔ الیسا ہیلی، الیس پیری، بیتھ مونی اور فیوبی لچفیلڈ جیسی بلے باز ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں، جب کہ گریس ہیرس اور ایشلے گارڈنر میچ کا رخ پلٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ کیم گارتھ اور میگن شٹ تیز گیند بازی میں قیادت کر رہی ہیں، جب کہ اسپن میں الانا کنگ، انابیل سدرلینڈ اور جارجیا ویرہیم ٹیم کو گہرائی دیتی ہیں۔ وشاکھاپٹنم کی پچ متوازن مقابلہ دے سکتی ہے، تاہم دیر شام اوس پڑنے سے ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کو مدد مل سکتی ہے۔

ممکنہ ہندوستانی ٹیم:

پرتیکا راول، اسمرتی مندھانا، ہرلین دیول، ہرمن پریت کور (کپتان)، جمیمہ روڈریگز، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، دیپتی شرما، امن جوت کور، اسنیہا رانا، کرانتی گوڑ، شری چرنی۔

ممکنہ آسٹریلیائی ٹیم:

الیسا ہیلی (کپتان و وکٹ کیپر)، فیوبی لچفیلڈ، الیس پیری، بیتھ مونی، انابیل سدرلینڈ، ایشلے گارڈنر، تالیہ میک گرا، جارجیا ویرہیم، کیم گارتھ، الانا کنگ، میگن شٹ۔

آپ صرف پیرا ایتھلیٹ نہیں بلکہ ہندوستان کے پاور ایتھلیٹ ہیں: مانڈویہ

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی کھیل وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے نئی دہلی میں منعقدہ ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں تمغہ جیتنے والے ہندوستانی دستے کو ہفتہ کے روز اعزاز سے نوازا اور ان کے غیر معمولی جذبے، عزم مصمم اور ریکارڈ توڑ کارکردگی کی تعریف کی۔ ہندوستان نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھ سونے، نو چاندی اور سات کانسی کے تمغے سمیت کل 22 تمغے جیت کر دسواں مقام حاصل کیا۔ کھیل کے وزارت کے کھیل محکمہ نے پیرا ایتھلیٹوں کو 1.09 کروڑ روپے سے زائد نقد انعامات دیے۔ ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں 100 ممالک کے 2,100 سے زائد شرکاء نے 186 تمغہ ایونٹس میں حصہ لیا۔ آج یہاں اعزازی تقریب کے دوران ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا، "آپ پیرا ایتھلیٹ نہیں بلکہ ہندوستان کے پاور ایتھلیٹ ہیں۔ تمغے جیت کر آپ نے ملک کو جو عزت دلائی ہے اور خاص طور پر معذوروں کو جو حوصلہ افزا پیغام دیا ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ آپ نے جو جذبہ دکھایا وہ شاندار ہے۔ آپ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے دکھائے ہوئے نئے ہندوستان کے وژن اور جذبے کو بہترین طریقے سے برقرار رکھا۔ وزیر اعظم ٹی وی پر آپ کے میچ دیکھ رہے تھے اور ہماری ملاقاتوں کے دوران آپ سب کے بارے میں پوچھتے رہتے تھے۔" اس موقع پر ہندوستانی پیرا اولمپک کمیٹی (پی سی آئی) کے صدر دیویندر جھاجھریا نے کہا، "کھیل وزارت اور ہندوستانی کھیل اتھارٹی (سائی) نے ایک خاندان کی طرح ہماری مدد کی۔ ڈبلیو پی اے نے اس ایونٹ کی کامیاب میزبانی کے لیے آخری دن ہمیں ایک ٹرافی دی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں خوشی ہوگی کہ ہندوستان آئندہ بھی ایسے مزید ایونٹس کی میزبانی کرے۔ بین الاقوامی فیڈریشن کی طرف سے ستائش صرف پی سی آئی، سائی اور وزارت کی مشترکہ کوششوں کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ آج، وزیر کے ذریعے سات دنوں کے اندر ایتھلیٹوں کو نقد انعامات فراہم کرنا کھیلوں کو بہتر بنانے کی ان کی شاندار کوششوں کی ایک اور مثال ہے۔"

پہلی پیشہ ورانہ تیر اندازی لیگ نے اپنے ابتدائی سیزن کی شاندار کامیابی کا جشن منایا

نئی دہلی، 11 اکتوبر (یو این آئی) - دنیا کی پہلی پیشہ ورانہ تیر اندازی لیگ آرچری پریمیئر لیگ (اے پی ایل) نے اپنے افتتاحی سیزن کی غیر معمولی کامیابی کے ساتھ ایک تاریخی سنگِ میل قائم کردیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں لیگ کے مختلف فریقین، ممتاز تیر اندازوں اور معزز مہمانوں نے شرکت کی، جنھوں نے ہندوستانی تیر اندازی کے عالمی شبیہ کو بلند کرنے میں اس لیگ کے بے مثال کردار کو سراہا۔ تقریب میں بین الاقوامی اور ہندوستانی تیر اندازی کے نامور کھلاڑی شریک ہوئے، جن میں 2024 اولمپکس کے ریکرو مقابلوں کی شرکت کنندہ کیتھرین باؤر، امریکی اولمپین اور دنیا کے ممتاز ریکرو تیر انداز بریڈی ایلیسن، برطانیہ کی عالمی نمبر ایک ایلا گبسن، ڈنمارک کے عالمی نمبر دو میتھیاس فلورٹن، ہندوستان کی عالمی شہرت یافتہ تیر انداز دیپکا کماری، اولمپک 2024 کے ریکرو شریک دھیرج بوماڈیورا، عالمی چمپئن جوتی وینم، ایشیائی کھیلوں کے تمغہ یافتہ ابھشیک ورما اور ہندوستان کی ابھرتی ہوئی اسٹار چکیتا تنیپارتھی شامل تھیں۔

میدویدیو نے شنگھائی ماسٹرز کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

شنگھائی، 11 اکتوبر (یو این آئی) ڈینیل میدویدیو نے جمعہ کو ساتویں نمبر کے آسٹریلیائی کھلاڑی ایلکس ڈی مینور کو 4-6، 4-6 سے شکست دیتے ہوئے شنگھائی ماسٹرز کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ 2019 کے شنگھائی ماسٹرز چیمپئن نے ایک ایس لگا کر فتح یقینی بنائی اور اب اپنے کیریئر کے 61 ویں اے ٹی پی ٹور سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ میدویدیو، جنہوں نے پچھلے راؤنڈ میں لرنر ٹین کے خلاف تقریباً تین گھنٹے کھیل کر کامیابی حاصل کی، نے کہا، "میں بہت تھکا ہوا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ ایلکس کے خلاف، لرنر کی طرح، ہمارے پاس لمبے پوائنٹ ہوں گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804